(رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۷)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ

بے شک خدا کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم اپنی حالت نہ بدلے

جلد ۱۶ نمبر ۲

شرح قیمت جو ہر حال میں پیشگی لی جائیگی

عوام سے
خواص سے
ہندوستان سے باہر
غیر مذاہب اور غیر مستطیع احباب سے

الحکم

مورخہ ۱۴ - جنوری سنہ ۱۹۱۲ء

قادیان دار الامان

ایڈیٹر
شیخ یعقوب علی تراب احمدی

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

قادیان دار الامان کے کارخانہ انوار احمدیہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شایع ہوتا ہے

مطبع انوار احمدیہ قادیان میں دار الامان میں باہتمام شیخ یعقوب علی تراب احمدی مالک و ایڈیٹر رجسٹرڈ چھپکر شائع ہوا۔

ایک عجیب کتاب قرآنمجید کی بینظیر خدمت

قرآن مجید کیخدمت کے لئے جس دل میں جوش اور جس ہاتھ میں توفیق پیدا ہو وہ نہایت ہی مبارک ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مخلص اور وفادار خادم مولوی جلال الدین صاحب مرحوم ساکن بلانی نے ایک تخریج الآیات لکھی تھی جو اسوقت تک شائع نہیں ہو سکی۔ حضرت خلیفۃ المسیح چاہتے ہیں کہ ایسی بابرکت اور مفید کتاب شائع ہو آپ کے استصواب سے جناب مولوی جلال الدین کے صاحبزادگان نے دیباچہ میں اسے عام اطلاع کے لئے شائع کرتا ہوں۔ احباب کو چاہیئے کہ اس کتاب کی اشاعت کیلئے مدد دینے میں توقف نہ کریں۔ اللہ انہیں بہترین جزا دیگا۔

بتصدیق حضرت خلیفۃ المسیح میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ واقعی امر کا اظہار ہے۔ ہم نے بہت تخریج الآیات اور نجوم القرآن اور جرمن کا انڈکس بھی دیکھا ہے اس کے قریب قریب بھی وہ مفید نہیں۔ یہ میرے علم کی بات ہے ممکن ہو کہ اور کوئی ایسی کتاب ہو اور میرے علم میں نہ ہو۔ میں خود دس حصہ اور میرا بیٹا دس حصہ کے خریدار ہوتے ہیں نورالدین

اشتہار

ہمارے والد مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں جو عشق و محبت حاصل تھی اُس سے حضرت کے پرانے خدام بخوبی واقف ہیں حضرت علیہ السلام جب مجلس میں کسی آیت کا پتہ اور مابعد دریافت کرتے اور حفاظ کو بھی اس میں ذرا دیر لگتی تو ہمارے والد کے دل میں یہ جوش پیدا ہوتا کہ ایک ایسی کتاب تخریج الآیات کی تیار کیجاوے جس سے ہر ایک آیت حسب ضرورت فوراً نکل آیا کرے۔ چنانچہ اس کام کو شروع کیا اور تخریج الآیات کے واسطے قرآن مجید کے الفاظ کو بلحاظ حروف تہجی جتنی دفع ہر ایک حرف آیا ہو تیرہ سال کی محنت اور جانفشانی سے ترتیب دیا کہ نمبر سپارہ۔ رکوع۔ سپارہ نمبر رکوع۔ سورہ نام سورہ و نمبر آیت قرآن کریم کا حوالہ دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ نے اس بیمثیل کتاب کو بہت ہی پسند فرمایا۔ جیسا کہ آپ کی تصدیق سے ظاہر ہے۔ مگر افسوس کہ اس کار خیر کے اختتام پر جلدی ہی والد بزرگوار کا خاتمہ بالخیر ہوا انا للہ و انا الیہ راجعون اب ہمیں اسقدر استطاعت نہیں کہ ہم اس بے بہا کتاب کو اپنے خرچ سے شائع کریں۔ اسواسطے بمشورہ حضرت خلیفۃ المسیح یہ قرار پایا ہے کہ مبلغ تین ہزار روپیہ کے حصص جمع کئے جاویں اور ہر ایک حصہ پانچ روپے کا ہو ہر ایک حصہ دار کو کتاب چھپ جانے پر انشاء اللہ تعالیٰ حسب رسد حصص نصف منافع دیا جاویگا یا احباب پسند فرماوینگے کہ وہ اپنے حصص کی کتابیں خرید لیں اُنکو کتابیں دیدی جاوینگی۔ اور ہر ایک حصہ دار کو ایک جلد کتاب خریدنی ضرور ہوگی۔ دو ہزار روپیہ جمع ہونے پر

امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی اور کارونیشن دربار دہلی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو الحکم ۷ جنوری)

ڈاز دان ای۔ اے انگلینڈ سے صرف اسی مبارک تقریب میں شامل ہونیکے لئے تشریف لائے۔ کثیر التعداد اصحاب ڈراما کو دیکھکر محظوظ ہوئے۔ تھیٹر ہال میں ۱۵۰۰ اشخاص ڈراما دیکھ سکتے تھے۔ ۱۲۔ دسمبر کو ایک میٹنگ ہوئی جس میں شہنشاہ ہند اور ملکہ معظمہ کی درازی عمر اقبال دولت اور جاہ و جلال کی دعا مانگی گئی اس موقعہ پر خوب رونق ہوئی تقریباً ۵ ہزار انگریزی۔ اردو اور گورمکھی ٹمپرنس ٹریکٹ تقسیم کئے گئے جن میں بہت سے اس موقعہ کیلئے تیار کئے گئے تھے۔ عوام میں تقسیم کئے گئے۔ دو ہزار میڈلیٹس جس کے ارد گرد ٹمپرنس ماٹو فوارہ بوتل اور ہتوڑہ اور درمیان میں نہایت خوبصورت شہنشاہ معظم کی شبیہ تھی جس کے نیچے "خدا بادشاہ کو سلامت رکھے" لکھا ہوا تھا یہ میڈلیٹس ریاست کلسیہ کی طرف سے بوساطت سردار سنت سنگھ پریزیڈنٹ کونسل جو سوسائٹی کو تقسیم کرنیکے لئے ملے تھے بانٹے گئے تھے۔ ایک رجسٹرڈ لیٹر (تنبیہ نامہ) تمام والیان ریاست ہائے ہند اور عمائدین ملک کی خدمت میں ارسال کیا گیا کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں شرابخواری کے خلاف کوشش کریں۔ اور پرہیزگاری پھیلاویں جس سے رعایا کے دلوں سے شہنشاہ معظم اور حکام کے لئے اقبال اور درازی عمر کی دعائیں نکلینگی۔ جس سے بڑھکر ایسے نیک موقعہ کے لئے اور کوئی یادگار نہیں ہو سکتی ؎

چنانچہ اس کار عظیم میں اگرچہ امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی کا گیارہ ہزار روپیہ خرچ ہوا مگر کام نہایت مفید اور موثر ہوا ؎ اس تمام کامیابی کا ذریعہ ہمارے صوبہ کے عالیجناب سر لوئیس ڈین صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر پنجاب ہیں جن کی مہربانی سے ایسا موقعہ خدمت کا نصیب ہوا نیز تمام ممبران ہمدردان معاونان امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی جن کی امداد سے ایسی کامیابی حاصل ہوئی۔

نیازمند نندلال آنریری سکرٹری امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی

۔۔۔ کے میدانوں میں جلوہ افروز ہوا چاہتا ہے۔ اے ہندوستان والو تمہاری آنکھ ۔۔۔ یا تم اسواسطے آئے ہو کہ میرا پیام اہل ہند کو پہنچا دو۔ ہندوان شہادتوں کے بعد ۔۔۔ بزرگ کی شہادت بھی لکھی ہے جو اسی سنہ ۱۳۳۰ھ میں امام مہدی کا ظہور یقین کرتے ۔۔۔ اس پاک وجود کے لئے بیقرار ہے اور جلد اُٹھتی ہے فی الواقع وہ ضرورت ۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے وقت پر اس ضرورت کو پورا کیا۔ اسوقت اگر ان ممالک ۔۔۔ والا آچکا ہے تو خدا کے فضل سے بعید نہیں کہ بہت سی مستعد روحیں ۔۔۔ جو اس مقصد کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور خدا کی راہ میں ۔۔۔ سوچنے والے سوچیں اور دیکھیں کہ ہم اسوقت کیا کر سکتے ہیں ۔۔۔ رت اور تائید کی ہوائیں چل رہی ہیں وہ وقت قریب معلوم ہوتا ہے کہ ۔۔۔ کناروں تک اس کی تبلیغ جائے خدا کرے کہ ہم بھی ان مبلغین میں ۔۔۔ ایں ظاہر ہوں۔ جنکو خدا تعالیٰ نے غور و فکر کی توفیق دی ہے وہ اپنی ۔۔۔ ظاہر کریں ؎

۔۔۔ بلے پڑتے ہیں۔ مگر اس کے ۔۔۔ در خلاف مذہب اثرات ۔۔۔ دیکھتے ہیں کہ قاہرہ کے ۔۔۔ شراب پیتے ہیں۔ ان کی ۔۔۔ ہیں تو وہ اس کا الزام ۔۔۔ نحس واقعات سے انکو ۔۔۔ آتی ہے کہ قیامت کے ۔۔۔ اور بے شرمی بے حیائی کو ۔۔۔ کی صداقت کے یقین ۔۔۔ حق بجانب ہے کہ ان جنہوں

۔۔۔ امام مہدی کا ظہور ۔۔۔ ہونیوالا ہے۔ وہ کہتے ہیں ۔۔۔ تاریکیوں کو دور کرنیوالے ۔۔۔ خوب روشنی بڑھائی ہو ۔۔۔ چھایا ہوا ہے۔ جو دن ۔۔۔ امام اس ظلمت کو نور ۔۔۔ وہ بھی ہمارے رسول ۔۔۔ ان کے بھی سب کام آدمیوں ۔۔۔ وقت ہونگے۔ یہ ہوگا کہ ۔۔۔ کو دور کریں لہذا ہمکو ۔۔۔ جانا چاہئے۔ اور وہ طیاری ۔۔۔ کریں۔ سچے اور راستباز ۔۔۔ کے علوم حاصل کریں ۔۔۔ مسلمان نئی روشنی کی ۔۔۔

۔۔۔ بخاری کا تذکرہ خواجہ صاحب ۔۔۔ دن خاص حرم کے اندر ۔۔۔ ہوئی یہ حضرت بڑے ۔۔۔ راست معلوم ہوتے تھے ۔۔۔ میں اقامت اختیار کرلی ۔۔۔ حکمرانی کی نسبت سوالات ۔۔۔ موثر الفاظ میں تقریر ۔۔۔ نہیں دیکھا کرتے کہ وہ ۔۔۔ حالتوں پر غور کرتے ہیں کہ آیا ۔۔۔ کے سبب خدا تعالیٰ ہم ۔۔۔ عطا کرے۔ کیونکہ اس کا ۔۔۔ حکام کا تقرر منحصر ہے۔ ۔۔۔ مدینہ شریف کی اقامت ۔۔۔ ہے کہ مجھکو اس طاقت لدنی ۔۔۔ کو اپنی پاکیزہ روحانیت ۔۔۔ اور ہمارے مجھ سے ہو؟

شیرازہ کو ایک مرکز پر لے آئے۔ مدینہ منورہ میں ایک تکیہ قش بگی ہے تم وہاں جاؤ تو متولی صاحب سے مقسوم بخاری نام ایک کتاب مانگنا اور دیکھنا کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ اگرچہ متولی صاحب انکار کرینگے اور اُسکو دکھانے میں تامل ہوگا لیکن جب میرا نام لوگے تو وہ دکھا دینگے۔ میں نے کہا آپ نے تو اسکو دیکھا ہوگا خود ہی فرما دیجئے کہ آخر اس میں ایسی خاص کیا بات ہے فرمایا مقسوم بخاری میں علاوہ چند خاص یادداشتوں کے ایک یادداشت یہ ہے کہ چودھویں صدی کے دوسرے ثلث میں حضرت امام مہدی کا ظہور ہوگا ان کے ظہور سے عیسائیوں کی وہ حکومت جو سب سے زیادہ مسلمانوں پر حاکم ہوگی اسلام اختیار کریگی اور سب سے پہلا شخص جو حضرت امام کے دست مقدس کو کوہ کے پہاڑ کے نیچے بوسہ دیگا وہ اس نو مسلم بادشاہ کا ایلچی ہوگا۔

دمشق کے مدرسہ حضرت امام نووی محدث کے ایک بزرگ کی شہادت:۔ "دمشق میں حضرت امام نووی محدث کے مدرسہ میں ایک بزرگ حضرت مولانا بدرالدین نامی ہیں۔ آپ تمام ملک شام میں ممتاز محدث اور زبردست فاضل ہونے کے علاوہ صاحب کشف وکرامات اور غیبی خبریں دینے والے مانے جاتے ہیں میری انکی عجیب پیرائے سے ملاقات ہوئی۔ خانقاہ کے حجرے میں بیٹھے ہوئے تھے چاروں طرف کتابوں کا ڈھیر تھا۔ سامنے مولوی محمد یحییٰ صاحب خادم خاص بیٹھے تھے حضرت نے مجھکو بھی اپنے پہلو میں بٹھالیا اور اس طریق سے باتیں شروع کیں کہ خطاب مجھ سے کرتے اور دیکھتے اپنے خادم کی طرف اور خادم صاحب انھیں الفاظ کو دوبارہ مجھ سے نقل کرتے جاتے تھے۔ حضرت کی اس عجیب وغریب روش نے مجھکو بہت متعجب کیا اس کے بعد جب سلسلہ کلام جاری ہوا تو اور بھی زیادہ حیرت ہوئی کیونکہ حضرت نے زمانہ آئندہ کے نسبت سنسنی خیز خبریں ارشاد فرمائیں جنکا ماحصل یہ تھا کہ قیامت قریب آگئی بہشت بھی آراستہ ہوگئی دوزخ بھی بھڑکائی جاچکی دنیا پر تاریکی نے اس سرے سے اس سرے تک قبضہ کرلیا اب آفتاب رسالت کا بزرخ کعبہ کے میدانوں میں جلوہ افروز ہوا چاہتا ہے"۔ اے ہندوستان والو تمھاری آنکھ کھلی یا نہیں کھلی نیند بھری یا نہیں بھری! سوچئے اُٹھو کیا تم اسواسطے آئے ہو کہ میرا پیام اہلِ ہند کو پہنچاؤ (ہندان شہادتوں کے بعد خواجہ صاحب نے شیخ سنوسی کے متبعین میں سے ایک بزرگ کی شہادت بھی لکھی ہے جو اسی ۱۳۳۰ھ میں امام مہدی کا ظہور یقین کرتے ہیں۔ ان شہادتوں سے کچھ بھی ظاہر ہوا اتنا پتہ چلتا ہے کہ زمین اس پاک وجود کے لئے بیقرار ہے اور جلا اٹھی ہے فی الواقع وہ ضرورت آج نہیں گذشتہ صدی کے آخر سے پیدا ہوگئی تھی اور خدا تعالیٰ نے اپنے وقت پر اس ضرورت کو پورا کیا۔ اسوقت اگر ان ممالک میں مہدی کی تبلیغ کیجاوے اور انہیں بتایا جاوے کہ آنیوالا آچکا ہے تو خدا کے فضل سے بعید نہیں کہ بہت سی سعید روحیں قبول کریں مگر اس کے لئے ضرورت ہے کسی ایسے انسان کی جو اس مقصد کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور خدا کی راہ میں نکل کھڑا ہو۔ میں نے یہ مضمون اس غرض سے لکھا ہے کہ سوچنے والے سوچیں اور دیکھیں کہ ہم اسوقت کیا کرسکتے ہیں خدا ہی کے مقدر سے جو کچھ ہوگا ہوگا۔ خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید کی ہوائیں چل رہی ہیں وہ وقت قریب معلوم ہوتا ہے کہ آفاق میں حضرت مسیح موعود کا نام پہنچے اور دنیا کے کناروں تک اس کی تبلیغ جاوے (خدا کرے کہ ہم بھی اُن مبلغین میں شامل ہوں آمین) ضرورت ہے کہ اس مضمون پر مختلف رائیں ظاہر ہوں۔ جنکو خدا تعالیٰ نے غور وفکر کی قوتیں دی ہیں وہ اپنی خداداد قوتوں سے کام لیں اور اپنی رائوں کو ظاہر کریں۔

امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی اور کارونیشن دہلی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو الحکم ۷ جنوری)

زاز داں بی۔ اے انگلینڈ سے صرف اسی مبارک تقریب میں شامل ہونے کیلئے تشریف لائے۔ کثیر التعداد اصحاب ڈراما کو دیکھکر محظوظ ہوئے۔ تھیٹر ہال میں ۱۵۰۰ اشخاص ڈراما دیکھ سکتے تھے۔ ۱۲۔ دسمبر کو ایک میٹنگ ہوئی جس میں شہنشاہ ہند اور ملکہ معظمہ کی درازی عمر اقبال دولت اور جاہ وجلال کی دعا مانگی گئی اس موقعہ پر خوب رونق ہوئی تقریباً ۵۰ ہزار انگریزی۔ اردو اور گورمکھی ٹمپرنس ٹریکٹ تقسیم کئے گئے جن میں بہت سے اس موقعہ کیلئے طیار کئے گئے تھے۔ عوام میں تقسیم کئے گئے۔ دو ہزار میڈلین جس کے اردگرد ٹمپرنس ماٹوز فوارہ بوتل اور ہتوڑہ اور درمیان میں نہایت خوبصورت شہنشاہ معظم کی شبیہ تھی جس کے نیچے "خدا بادشاہ کو سلامت رکھے" لکھا ہوا تھا یہ میڈلین ریاست کلسیہ کی طرف سے بوساطت سردار سنت سنگھ پریزیڈنٹ کونسل جو سوسائٹی کو تقسیم کرنیکے لیئے ملے تھے بانٹے گئے تھے۔ ایک ریڈ لیٹر (تہنیت نامہ) تمام والیان ریاست ہائے ہند اور عمائدین ملک کی خدمت میں ارسال کیا گیا کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں شراب خواری کے خلاف کوشش کریں۔ اور پرہیز گاری پھیلاویں جس سے رعایا کے دلوں سے شہنشاہ معظم اور حکام کے لئے اقبال اور درازی عمر کی دعائیں نکلینگی۔ جس سے بڑھکر ایسے نیک موقعہ کے لئے اور کوئی یادگار نہیں ہوسکتی۔

چنانچہ اس کار عظیم میں اگرچہ امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی کا گیارہ ہزار روپیہ خرچ ہوا مگر کام نہایت مفید اور موثر ہوا۔ اس تمام کامیابی کا ذریعہ ہمارے صوبہ کے عالیجناب سرلوئیس ڈین صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر پنجاب ہیں جن کی مہربانی سے ایسا موقعہ خدمت کا نصیب ہوا نیز تمام ممبران ہمدردان معاونان امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی جن کی امداد سے ایسی کامیابی حاصل ہوئی۔

نیاز مند نند لال آنریری سکرٹری امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی

ایک عجیب کتاب قرآن مجید کی بے نظیر خدمت

قرآن مجید کی خدمت کے لئے جس دل میں جوش اور جس ہاتھ میں قوت پیدا ہو وہ نہایت ہی مبارک ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مخلص اور وفادار خادم مولوی جلال الدین صاحب مرحوم ساکن بلانی نے ایک تخریج الآیات لکھی تھی جو اسوقت تک شائع نہیں ہوسکی۔ حضرت خلیفۃ المسیح چاہتے ہیں کہ ایسی بابرکت اور مفید کتاب شائع ہو آپ کے استصواب سے جو اشتہار مولوی جلال الدین کے صاحبزادگان نے دیا ہے میں اسے عام اطلاع کے لئے شائع کرتا ہوں۔ احباب کو چاہیے کہ اس کتاب کی اشاعت کیلئے مدد دینے میں توقف نہ کریں۔ اللہ انھیں بہترین جزا دیگا۔

بتصدیق حضرت خلیفۃ المسیح میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ واقعی امر کا اظہار ہے۔ ہم نے بہت تخریج الآیات اور نجوم الفرقان اور جرمن کا انڈکس بھی دیکھا ہے اس کے قریب قریب بھی وہ مفید نہیں۔ یہ میرے علم کی بات ہے ممکن ہو کہ اور کوئی ایسی کتاب ہو اور میرے علم میں نہو۔ میں خود دس حصہ اور میرا بیٹا دس حصہ کے خریدار ہوتے ہیں نورالدین

اشتہار

ہمارے والد مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں جو عشق ومحبت حاصل تھی اُس سے حضرت کے پرانے خدام بخوبی واقف ہیں حضرت جب مجلس میں کسی آیت کا ماسبق اور مابعد دریافت کرتے اور حفاظ کو بھی اس میں ذرا دیر لگتی تو ہمارے والد کے دل میں یہ جوش پیدا ہوتا کہ ایک ایسی کتاب تخریج الآیات کی تیار کیجاوے جس سے ہر ایک آیت حسب ضرورت فوراً نکل آیا کرے۔ چنانچہ اس کام کو شروع کیا اور تخریج الآیات کے واسطے قرآن مجید کے الفاظ کو بہ لحاظ حروف تہجی جتنی دفعہ ہر ایک حرف آیا ہو تیرہ سال کی محنت اور جانفشانی سے ترتیب دیا کہ نمبر سپارہ۔ رکوع۔ سپارہ نمبر رکوع۔ سورہ نام سورہ و نمبر آیت قرآن کریم کا حوالہ دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ نے اس بے مثل کتاب کو بہت ہی پسند فرمایا۔ جیسا کہ آپ کی تصدیق سے ظاہر ہے۔ مگر افسوس کہ اس کار خیر کے اختتام پر جلدی ہی والد بزرگوار کا خاتمہ بالخیر ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون اب ہمیں اسقدر استطاعت نہیں کہ ہم اس بے بہا کتاب کو اپنے خرچ سے شائع کریں۔ اسواسطے بمشورہ حضرت خلیفۃ المسیح یہ قرار پایا ہے کہ مبلغ تین ہزار روپیہ کے حصص جمع کئے جاویں اور ہر ایک حصہ پانچ روپے کا ہو ہر ایک حصہ دار کو کتاب کے اُٹھ جانے پر انشاء اللہ تعالیٰ حسب رسد حصص نصف منافع دیا جاویگا یا جو احباب پسند فرماویں گے کہ وہ اپنے حصص کی کتابیں خرید لیں انکو کتابیں دیدی جاوینگی۔ اور ہر ایک حصہ دار کو ایک جلد کتاب خریدنی ضرور ہوگی۔ دو ہزار روپیہ جمع ہونے پر

کیا آپ بیمار ہیں؟

جبکہ آپ کی طبیعت درست نہ ہو۔ اس سے کچھ بحث نہیں کہ کونسی آپ کو شکایت ہے۔ آپ ضرور خود سے یہ سوال کیجئے کہ آیا دن بھر میں ایک دست صاف ہوجاتا ہے اگر یہ بات نہ ہو۔ تو رات کو سوتے وقت دو یا تین ہاضمہ کی گولیاں (ڈوونس ڈنر پلس) کھا لیجئے۔ دوسرے روز صبح کو دست صاف ہوگا۔ اور پہلے کی نسبت آپ کو فوراً زیادہ اچھا معلوم ہوگا۔ قبض کی وجہ سے آنتوں میں فضلے زیادہ دیر تک رہتے ہیں۔ اور [illegible] فاسد مادہ پیدا کرتے ہیں۔ جو دنیا کے نصف سے زیادہ مرضوں کا باعث ہوتا ہے۔ اس سے بخوبی سمجھا جائیگا کہ کیا [illegible] قبض سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ جگر کی شکایت۔ ہیجان [illegible] صفراوی بخار۔ [illegible] تپ۔ بدہضمی۔ پٹھوں کی کمزوری جسم کی نقا[illegible] ت۔ امراض قلب یعنی دل۔ دوار یعنی چکرانا۔ درد سر۔ [illegible] کھٹی ڈکاریں آنا۔ مستورات کی بیماریاں۔ اگر بہت [illegible] رہی۔ تو خون کثیف ہوجاتا ہے اور صحت [illegible] خراب ہوجاتی ہے۔ ڈوون کی ہاضمہ کی گولیاں (ڈوونس ڈنر پلس) نباتات سے بنائی گئی ہیں اور مذکورۃ الصدر مرضوں کو مٹاتی ہیں۔ کیونکہ وہ فاسد اور زہریلے ابخروں کو نکالتی ہیں۔ جگر کو قوت عطا کرتی ہیں

قیمت ۱۴/ و ۸/ و ۱۲/ ۔ ۱۲/ والی شیشی میں ۱۶۰ گولیاں ہیں۔ ۱۴/ والی شیشی سے تگنی ہیں

۱۲/ والی شیشی

ڈوون پی۔ او باکس نمبر ۲۰ بمبئی سے طلب کرو۔

سچائی کا جھنڈا

اشتہاروں کی گرم بازاری۔ مضمونوں کی تیزی و طراری۔ مریضوں کی آہ و زاری آجکل وہ سماں دکھا رہی ہے کہ الاماں۔ لیکن ہمارا کام صرف باتوں سے ہی نہیں چلتا ہم پہلے مفت دوا دیتے ہیں۔ اول آزمائیے پھر منگوائیے بھلا اس میں بھی دھوکا ہے۔ قوائے تناسل کے متعلق ان دنوں مختلف بیماریوں کی وجہ سے عام طور پر ضعف کی شکایت ہے۔ میں نے اس مرض کے لئے یہ معجون تیار کی ہے۔ جس کے چند روزہ استعمال سے امراض متعلقہ قوائے تناسل انشاء اللہ فوراً رفع ہوتے ہیں۔ اور ہر قسم کی شکایت کے لئے انشاء اللہ مفید ہے۔ ہمارا کام یہ نہ تھا کہ لمبے ماریں۔ جواہرات سے تیار ہوتی ہیں۔ اول نمونہ مفت منگائیے۔ پھر اگر شفا ہو تو طلب فرمائیے۔ قیمت فی بکس عـہ

طلاء طلسمی بیرانہ سالی کے اثر اور جوانی کی غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں اور بعض اوقات خودکشی تک نوبت پہنچتی ہے۔ ہمارے اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں اور معجون طلسمی کھائیں۔ انشاء اللہ اس کو مفید پائیں گے۔ قیمت ۶ ماشہ عـ

سرمہ سلیمانی۔ آنکھوں کی کل بیماریوں کو دفع کرنے والا اور قوت بصارت بڑھانے والا۔ فی تولہ ۸/

منجن فندان۔ دانتوں کی کل بیماریوں کو دفع کرنے والا فی بکس ۴/

حکیم سرفراز حسین مالک کارخانہ احمدیہ بلب گڈھ ضلع دہلی

پانچ روپے سے دو لاکھ روپے کیطرح ہوگئے؟

یہ کل کی بات ہے کہ میں ایک معمولی حیثیت کا انسان گنا جاتا تھا۔ آج ان سطروں کے پڑھنے والوں کے سامنے صرف ایک مفید ایجاد سے دس ہزار نہیں۔ پچاس ہزار نہیں۔ بلکہ پورے دو لاکھ روپے کی جائیداد کا بلا شرکت غیرے مالک و مختار ہوں۔ میری کامیابی کا راز روح حیات کی ایجاد ہے۔ چند سال ہوئے کہ میں نے پانچ روپے کے سرمایہ سے روح حیات کی تجارت شروع کی تھی۔ اور آجتک دس لاکھ روپے کا فروخت ہوچکا ہے جس شخص نے ایک دفعہ میری اس ایجاد کا استعمال کیا ہے۔ وہ تمام عمر کے واسطے روح حیات کا مجسم اشتہار بن گیا ہے۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور میری تین یوم کی آمدنی ۸۸۳ روپے تصدیق کرتے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ جب تک کوئی دوائی شرطیہ مفید نہ ہو۔ اس کی اس قدر کثرت سے بکری ناممکن ہے۔ بقول حضرت داغ دہلوی کے کہ وہ شخص بڑا ہی بدنصیب ہے۔ جو آجتک روح حیات کے مجرب فوائد اور شرطیہ نتائج سے محروم رہا ہے سنئے روح حیات کیا چیز ہے؟ روح حیات میں وہ طاقت بھری ہے کہ ہاتھی اور شیر کا مقابلہ اس کے پینے والے کو آسان ہے۔ کیا آپ نے نہیں سنا کہ جناب ڈاکٹر میجر بی ناکڈ صاحب بہادر لفٹنٹ سرجن انڈین میڈیکل حضور شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم اور گورنمنٹ انگلشیہ کے معزز عہدہ داروں وغیرہ اصحاب نے روح حیات کو طاقت میں بے نظیر مانا ہے۔ روح حیات رگ و ریشہ میں تحریک دیکر ہڈیوں کے گودے یا فاسفورس کو چمکا کر خون صالح بکثرت پیدا کرکے اعصاب کی سستی کو اپنی بجلی کی لاگ سے چاق و چوبند کرکے ہر انسان کو ایسا صحیح و تندرست بنا دیتا ہے۔ کہ پھر حوادث زمانہ اگر تلواریں بھی ماریں۔ تو بھی بھی پٹ ہو کر بے آب ہوجاویں۔ ہندوستان و انگلستان اور ممالک غیر کے بہترین اور ملنے ہوئے ڈاکٹروں۔ میڈیکل کالج کے لیکچراروں۔ معزز عہدہ داران سلطنت کے سرٹیفکٹوں اور باوجود امتیازانہ مدت کے استعمال ہونے پر بھی دن بدن ترقی کرتی ہوئی مانگ اور ۸۸۳ روپے روح حیات کی تین دن کی بکری سے کون ہے جو یہ نتیجہ نہ نکالے۔ کہ روح حیات اس وقت انسان کی دوبارہ زندگی کے لئے لاثانی دوا نہیں ہے بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہ حالت میں بوجہ بے اعتدالیوں یا خلاف قاعدہ قانون قدرت عامل ہونے سے جو لوگ مرض کمزوری اعصاب پیدا کرکے دنیا کی تمام لذتوں سے محروم ہو بیٹھے ہوں۔ ان کے لئے روح حیات تریاق کامل تیر بہدف دوا ہے۔ یہ نہ صرف دوا ہی ہے۔ بلکہ اعصاب کی ایک طاقت افزا غذا ہے۔ یہ وہ مقوی روح ہے۔ جو کثرت فواحشات اور طفولیت کی ناز بیا حرکات سے لاحق ہوگئی ہوں۔ ان کے دفعیہ کے لئے روح حیات اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نامردی۔ ضعف باہ۔ ضعف مثانہ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ۔ [illegible] ضعف جگر۔ ذیابیطس اور اختلاج قلب کے واسطے روح حیات بمنزلہ تریاق کے ہے۔ جسمانی کمزوری۔ لاغری۔ بے رونقی اور زردی چہرہ کے لئے اگر اسے تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دی جائے تو بجا [illegible] حلق سے اترتے ہی اس کا اثر خاص ان اعضا پر پڑتا ہے۔ جن پر قوت باہ کا مدار ہے۔ بزدل کو جوانمرد۔ جوانمرد کو ممتاز اور بوڑھے کو صاحب کار بنانا اسی روح کا کام ہے۔ اس کے استعمال سے علی العموم اولا[illegible] پیدا ہوتی ہے۔ روح حیات کی حیرت انگیز شہرت اور کثرت خریداری کو دیکھ کر لوگ مجھے کیمیاگر کے نام سے پکارتے ہیں۔ قیمت [illegible] روح حیات دو روپے آٹھ آنہ (عـــہ)

روح حیات کے علاوہ ایک اور عجیب الاثر دوائی "روغن دافع سستی" موجود ہے۔ جو صرف بیرونی استعمال سے مردہ اعصاب کو زندہ کرتا ہے۔ رگوں۔ پٹھوں۔ کی سستی اور لاغری بے رونقی وغیرہ دور ہو کر معزولہ طاقت بحال ہوجاتی ہے۔ مایوس مریضان نامردی کو مرد کامل بناتا ہے اور لطف یہ کہ پھر عمر بھر کسی اور دوائی کے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت روغن دافع سستی۔ شیشی کلاں چار روپے چار آنہ (للعہ)۔ شیشی خورد دو روپے دو آنہ (عـــہ)

یہ دو دوائیں حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور سے طلب کریں۔

قرآن کریم کی تلاوت انسان کی سعادت ہے

یہ بالکل سچ ہے۔ کہ قرآن مجید کی تلاوت مومن کی سعادت ہے اور ہر مسلمان ضروری سمجھتا ہے۔ کہ قرآن مجید کی تلاوت کرے۔ مگر اس میں کبھی کلام نہیں۔ کہ

تلاوت کی اصل غرض عمل ہے۔

علمی اور اعتقادی قوتوں کا نشوونما اس وقت تک نہیں ہوتا۔ جب تک انسان قرآن مجید کے مطالب اور مفہوم سے آگاہی حاصل نہ کرے۔ اور یہ آگاہی

قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر سے ہوتی ہے

اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ترجمۃ القرآن شروع کیا گیا ہے اور اس میں بامحاورہ ترجمہ کے علاوہ حاشیہ میں تفسیری نوٹ دیئے گئے ہیں۔ اور اس ترجمہ اور نوٹوں کی

خصوصیت یہ ہے۔ کہ قرآن مجید کی حقانیت اور عظمت اور اعجاز قوت کو ظاہر کیا جاوے

یہ ترجمہ اور تفسیری نوٹ زمانہ کی موجودہ ضرورت اور مخالفینِ اسلام کے اعتراضات کو مدنظر رکھ کر لکھے گئے ہیں اور

عاشق قرآن کریم حضرت مولانا مولوی حافظ نور الدین خلیفۃ المسیح (مدظلہ العالی)

کے درس سے لئے ہوئے نوٹوں۔ آپ کی تحریروں اور ملفوظات اور حضرت مسیح موعود مغفور کی تحریروں۔ ملفوظات اور دیگر بزرگانِ ملت کے ملفوظات سے جمع کئے گئے ہیں۔ اُن کو کیا آپ نے ابتک نہیں پڑھا۔ تو ضرور پڑھیں۔ کہ اس میں نور۔ ھدایت اور شفا ہے۔

نوٹ۔ آٹھ پارے تیار ہیں۔ آٹھوں کے اکٹھے خریدار سے آٹھ روپیہ (ھدیہ فی پارہ ایک روپیہ (عمہ)) معہ محصول ڈاک

دفتر الحکم قادیان۔ ضلع گورداسپور سے درخواست کرو۔

کارخانہ الحکم کی رعایتی کتب کا اعلان

سالانہ جلسہ کی تقریب پر کارخانہ الحکم کی قیمتی کتابوں میں جو رعائت کی گئی تھی۔ اور جملہ کتابیں نصف پر فروخت ہوئیں۔ اس سے ان لوگوں کو فائدہ اٹھانے کا موقعہ دینے کے لئے جو جلسہ پر نہیں آسکے۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۳۱۔ جنوری ۱۹۱۲ء تک یہ کتابیں رعائتی قیمت پر ملیں گی سوائے ترجمۃ القرآن پارہ نمبر ۹ اور مجربات نور دین جلد سوم کے۔

فہرست کتب

ترجمۃ القرآن پارہ نمبر ۴ ۲ لغائت ۲۶ فی پارہ ایک روپیہ رعائتی قیمت ۱۲؍

حقیقت نماز و مسئلہ نماز پر جامع تصنیف قیمت عمر رعائتی قیمت ۸؍

رپورٹ جلسہ } حضرت اقدس اور بزرگان قوم کی تقریروں کا مجموعہ } رعائتی قیمت ۲؍

تفسیر سورہ بقرہ رعائتی قیمت عہ

مجربات نوردین جلد سوم قیمت ۱۰؍

رد چکڑالوی قیمت ۵؍ رعائتی قیمت ۲؍

اصلاح النظر (آریوں کے رد میں) رعائتی قیمت ۱؍

ترجمۃ القرآن پارہ نمبر ۱۲ } پارہ نمبر ۱۲۔ (سورہ بنی اسرائیل اور کہف } قیمت عمہ

الہامات و اشتہارات ۱۹۰۵ء قیمت ۱؍

حضرت اقدس کی تقریر اور ایک خط قیمت ۱؍

محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر

خاکسار یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر الحکم قادیان دارالامان ضلع گورداسپور

اِس کو کُل پڑھ لیجئے۔ آئندہ صفحوں میں جو چند مُراسلات درج ہیں۔ وہ اِس سے تعلق رکھتے ہیں

امرت دھارا

قیمت سالم شیشی (عہ) دو روپے آٹھ آنہ

قیمت نمونہ کی چھوٹی شیشی آٹھ آنے (۸؍)

نے جس قدر نام پایا ہے اسکی مکمل تعریف کیواسطے تو بڑے بھاری رسالہ کی ضرورت ہے جب میں ان ۲۰ ہزار خطوط پر نگاہ مارتا ہوں جو اکثر اصحاب امرت دھارا کی کامیابیوں اور کرشموں کے متعلق لکھتے رہتے ہیں تو میں خوش ہوا کرتا ہوں کہ خدا نے ایسی نعمت مجھکو عطا فرمائی ہے

امرت دھارا ان تمام امراض کا جو عام طور پر گھروں میں بوڑھوں۔ بچوں۔ جوانوں کو اکثر ہوتی رہتی ہیں حکمی علاج ہے سینکڑوں بوجھ دار جس اس چھوٹی سی شیشی کے سامنے ہیچ ہیں۔ وہ لوگ جو گھروں میں یا سفر میں ادویات کے کیس کھا کرتے تھے۔ اب یہ چھوٹی سی شیشی جیب کے ایک کونے میں رکھتے ہیں۔ اور وقت بے وقت جو کام یہ دیتی ہے۔ وہ وہی لوگ جانتے ہیں ؛

امرت دھارا جس گھر میں موجود ہے ایک حکیم حاذق موجود ہے۔ کوئی بھی بیماری ہو اسکو دیدو۔ اور کرشمہ دیکھو ؛ امرت دھارا جس جیب میں موجود ہے۔ امراض کے خطرے سے محفوظ ہے ؛

امرت دھارا کو جس نے یار بنایا ہے امراض کو دور بھگایا ہے جو اسکو ہمیشہ پاس رکھتا ہے۔ خود کو اور دوستوں کو اور پڑوسیوں کو دکھ سے بچاتا ہے۔

امرت دھارا ان تمام امراض کو جو اچانک آجاتی ہیں۔ اچانک ہی دور کرتی ہے۔ مثلاً ہر قسم کی سر سے لیکر پاؤں تک کے درد اندرونی و بیرونی۔ ہیضہ۔ طاعون۔ زکام۔ سنپات۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ کا ڈنگ کسی بھی تیزاب یا آگ یا زہر کا لگ جانا۔ منہ پر کھائے جانا۔ چوٹ۔ زخم وغیرہ وغیرہ ؛

امرت دھارا میں ہر مرض کو دور کرنے کی ایک خاص صفت ہے۔ کوئی بھی سخت سے سخت بیماری ہو اسکو دیدو۔ اول تو بیماری دور ہوگی۔ ورنہ رک تو ضرور جاوے گی ؛

امرت دھارا تقریباً کل امراض کو مفید ہے اور طرفہ یہ کہ اثر فوراً ظاہر ہوتا ہے۔ مزا تو اس وقت آتا ہے جبکہ متضاد امراض پر مثلاً قبض و دست کو یکساں مفید ہے ؛

امرت دھارا بڑی بھاری ڈِس انفکٹنٹ یعنی دافع جرم امراض ہے۔ طاعون کے واسطے یہ از حد مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کا ہم آیندہ علیحدہ بیان کریں گے ؛

امرت دھارا سچ مچ آب حیات ہے۔ دنیا میں ایسی دوائی آجتک ایجاد نہیں ہوئی ہے۔ یہ خداداد نعمت ہے۔ ویدک ادویات کا کرشمہ ہے۔ سچا دوست۔ مددگار۔ رفیق و غمگسار یہی ہے۔ خوراک اسکی ۳ بوند ہے۔ مگر طرفہ یہ ہے کہ اگر غلطی سے ۱۰۔ ۲۰ بوند بھی کھائی جاویں۔ تو کوئی نقصان نہیں ہے۔ کسی بھی عمر میں دی جاوے خدا کے فضل سے فایدہ کرے گی ؛

امرت دھارا سینکڑوں ہزاروں کے خرچ کو بچاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ جو ایک بار منگواتا ہے۔ ہمیشہ منگواتا ہے۔ اکثر اصحاب سو پچاس شیشی سے کم آرڈر ہی نہیں بھیجتے۔ تیس ہزار شیشی سالانہ کی فروخت کیا کسی اور دوائی کی ہوگی ؛

نام چند امراض جن میں امرت دھارا مفید ہے

ہر قسم کی درد سر۔ کھانسی۔ دمہ۔ ذات الجنب۔ مروڑیا پیٹ درد۔ نزلہ۔ زکام۔ ہیضہ۔ بدہضمی۔ اروچی۔ اپھارہ۔ درد دانت۔ قولنج۔ اسہال۔ پیچش۔ قراقر معدہ وغیرہ کل امراض معدہ۔ قے۔ ہرگی۔ درد داڑھ۔ دانتوں کو پانی لگنا۔ خون یا ناسور دندان وغیرہ کل امراض دانت۔ درد کان۔ زخم کان۔ کرم و ورم گوش۔ بہرہ پن وغیرہ کل امراض کان۔ نکسیر۔ ناک۔ چھینک۔ بدبوئے بینی وغیرہ کل امراض ناک۔ درد چشم۔ دھند جالا وغیرہ امراض آنکھ۔ پھوڑا پھنسی۔ ہر قسم کا زخم۔ ران کا لاسنا۔ داد۔ چنبل۔ بھڑ مکھی۔ کھیل۔ بچھو۔ سانپ۔ باولا کتا۔ چوہا وغیرہ کا ڈنگ۔ بخار ہر قسم۔ سوزاک۔ آتشک۔ گلٹیاں۔ بدھ۔ درد مفاصل ورم۔ تمام درد اندرونی و بیرونی۔ چوٹ۔ بواسیر۔ کمزوری دماغ۔ طاعون۔ سل۔ تپ دق۔ پرسوت۔ امراض جگر۔ امراض دل۔ بائی گولا۔ پردر۔ احتباس حیض۔ خنازیر۔ امراض بچگان۔ تحسیر۔ سوج زبان۔ منہ کا پکنا۔ سوج لب۔ درد داڑھ۔ گلے پڑنا۔ آواز بیٹھنا۔ نیچے یا اوپر سے خون جانا۔ سوج پھوڑہ پستان۔ ورم طحال وغیرہ۔ امراض تلی۔ خروج مقعد۔ بھگندر۔ درد گردہ و مثانہ۔ جسم کا پھولنا وغیرہ۔ امراض زناں۔ رنگیمن یا وپنڈلی کا پھولنا۔ پتی۔ خارش خشک و تر۔ چھپاکی۔ کثرت پسینہ۔ تیزاب وغیرہ سے جلنا۔ وغیرہ۔ وغیرہ وغیرہ۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔ وغیرہ ؛

احتیاط

امرت دھارا کا اس قدر نام دیکھ کر بہت سے اشتہاروں کے موہنہ میں پانی بھر آیا ہے اور مختلف نام رکھ کر اپنی اوصاف کی ادویات مشتہر کر رہے ہیں۔ سچ جانئے کہ امرت دھارا میری ایجاد ہے۔ اسکے مکمل اجزا سوائے میرے اور کوئی نہیں جانتا ہے۔ میرے پاس بیشمار خطوط موجود ہیں کہ ایسے اشتہاروں سے دوائی منگا کر لوگوں نے نقصان اٹھایا۔ اسواسطے دھوکہ سے بچیں۔ کبھی کوئی دوائی اس قسم کی سوائے امرت دھارا کے نہ خریدیں۔ ایسے خطوط کو ہم آیندہ لکھیں گے۔ یہ بھی یاد رہے کہ لفظ امرت کے ساتھ لوگوں کو خاص محبت ہوگئی ہے۔ اس واسطے اشتہار باز اپنی ادویات کے ساتھ کسی نہ کسی طرح لفظ ”امرت“ کو ملانا چاہتے ہیں۔ پس صرف لفظ امرت پر نہ بھولیں بلکہ امرت دھارا اس سارے نام کو دوائی کے واسطے اچھی طرح یاد رکھیں ؛

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ امرت دھارا۔ لاہور لکھنا کافی ہے

مراسلات

امرت دھارا کے بیس۲۰ ہزار کے قریب سارٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں انمیں سے کچھ ہم نے بڑے رسالہ امرت میں دیئے ہیں یہاں سارٹیفکٹوں کی گنجائش نہیں ہے اسواسطے صرف چند معززین کی رائیں لکھتے ہیں

جناب میاں محمد یٰسین صاحب منصف بھنولی

تحریر فرماتے ہیں بتسلیم عرض ہے چونکہ شیشیاں امرت دھارا مرسلہ آپ کی میرے پاس آئی ہیں اسلئے بیشک میری رائے میں ایک قطرہ اس کا ایک شیشی کی قیمت یعنے مبلغ ۱۲ پر افزونیت رکھتا ہے اس کی صفت میں کہاں تک بیان کروں میں آپ کا نہایت ممنون احسان ہوں۔ امراض ذیل پر میں نے بدست خود استعمال کیا چنانچہ بیشک تیر بہدف کا کام کیا یعنے پہونچتے پہونچتے اللہ نے اس دوا سے صحت کلی بخش۔ اور شہرہ عام ہو رہا ہے۔ وہ امراض یہ ہیں:۔
ہیضہ۔ سانپ کا کاٹا۔ درد پیچ۔ درد پسلی۔ درد کان۔ درد آنکھ زکام۔ درد سر۔ درد جگر۔ درد گردہ۔
ان امراض کے مریض دو دو تین تین اچھے ہوئے یعنے جس جس کو دیا آرام ہوا یقین ہے کہ چند یوم کو کئی شیشیاں آپکے یہاں سے منگانیکی ضرورت ہوگی۔ اسکو صفت باموصوف پاکر یہ سارٹیفکٹ میں دیتا ہوں کہ بیشک امرت دھارا عمدہ دوا و صحت بخش عام ہے *

جناب بابو انبا لعل صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی جج جھالرا

پٹن انگریزی میں تحریر فرماتے ہیں: "جناب پنڈت صاحب امیں آپکی ادویات پچھلے دو تین سال سے استعمال کر رہا ہوں اور مجھے یہ کہنے میں ذرا تامل نہیں ہے کہ آپ کی ادویات اکثر کے مفید ہوتی ہیں آپکی امرت دھارا کو ہمیشہ استعمال میں رکھتا ہوں اور بہت سی امراض میں یہ دائمی ضرورت کا دوست ثابت ہوا ہے اور اسمیں کوئی شک نہیں کہ یہ ہر حالت میں مفید ثابت ہوئی ہے اور فوری فایدہ بخشتی ہے"

جناب میر ہاشم علی صاحب تحصیلدار پرگنہ ٹپلادو ضلع

اندور ہولکر اسٹیٹ تحریر فرماتے ہیں "جناب من تسلیم۔ آپکی دوا درحقیقت بابار امیں نے اور بہت سے لوگوں نے میرے ذریعہ منگوا کر ابہا امراض پر استعمال کی۔ ہر مرض پر ہر طرح مفید پائی میں بہت خوشی سے یہ چند کلمات لکھتا ہوں۔ جو بمقابلہ اس دوا کے تعریف کے بہت کم ہیں"
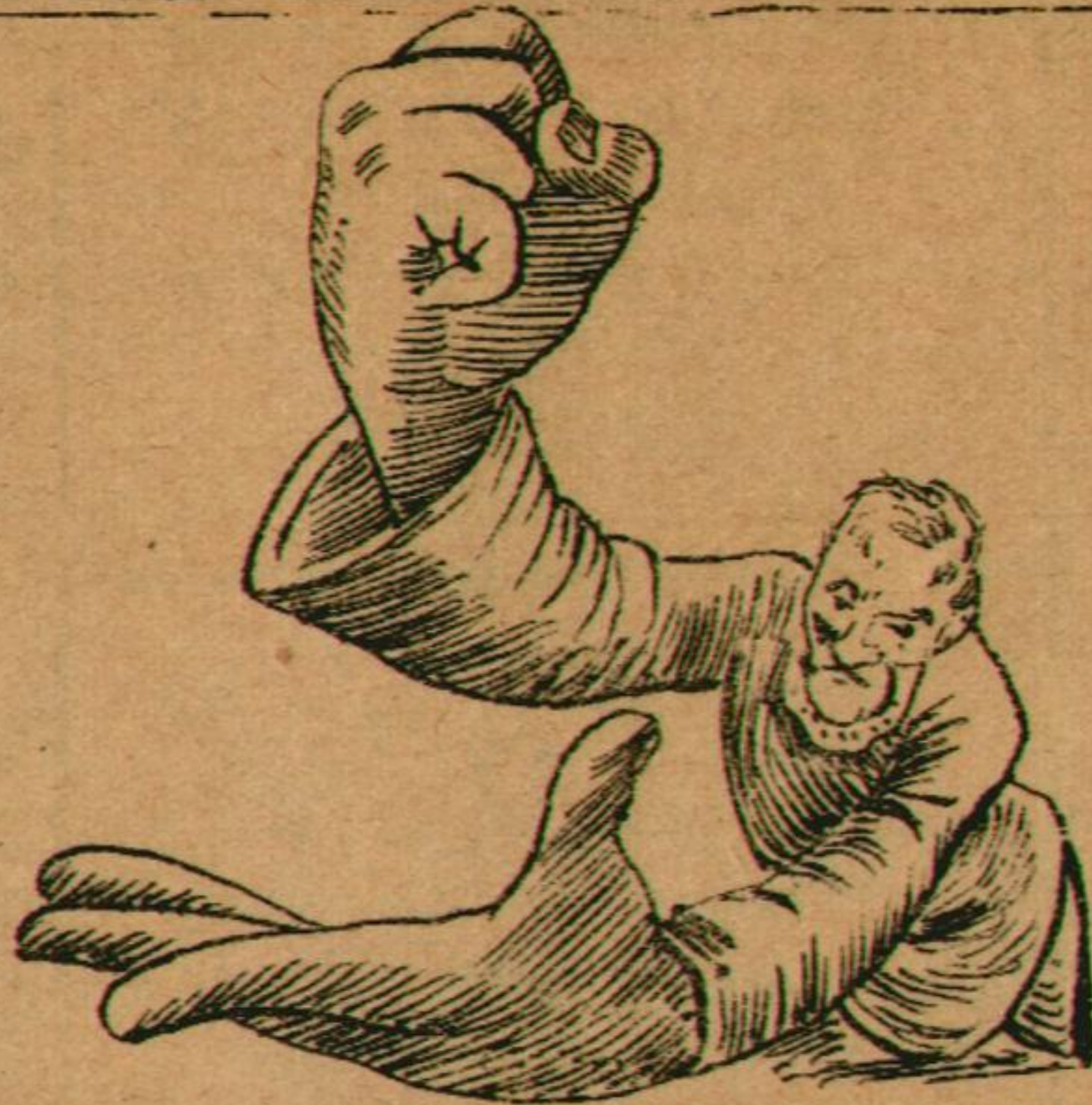
کہ امرت دھارا صرف ہماری ایجاد ہے جس کا اصل نسخہ سوائے ہمارے کوئی نہیں جانتا ہے۔ یہ امرت دھارا کی خوبی کا باعث ہے کہ ہر شخص امرت دھارا کا مالک بننا چاہتا ہے۔ امرت دھارا کا اس قدر نام دیکھ کر جھوٹے اشتہار باز مختلف ناموں سے ایسی ہی اوصاف کی ادویات مشتہر کر کے لوگوں کو یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ یہ امرت دھارا کے ہی برابر ہے۔ کتب فروش اپنی کتب کی بکری کے ذریعہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ لوگوں کو یہ بتا دیں۔ کہ

انکی کتاب میں امرت دھارا کا نسخہ ہے

مگر یہ سب جھوٹ ہیں نقلیں ہیں۔ اصل کوئی نہیں جانتا ہے۔ ہم بھی نقل بنام آب حیات بنا کر رکھتے ہیں اور ۲ ارنی شیشی بیچتے ہیں جبکہ امرت دھارا کی اتنی شیشی کی قیمت ۱ مبلغ ہے۔ امرت دھارا کے نمونہ کی چھوٹی شیشی ۸ کو ملتی ہے

کہتے تھے ہماری اپنی بنائی ہوئی امرت دھارا ہے

میں نے نمونہ امرت دھارا کی سر درد کے واسطے ایک شیشی لی لیکن مجھے صرف شیشی کا ۱/۴ حصہ لگانے سے صرف چار منٹ میں آرام ہو گیا۔ پھر مجھے درد داڑھ کی بہت سخت ہو رہی تھی۔ میں نے بازار سے بہت دوائی لگائی۔ اور ایک دو شخص یہ بھی کہتے تھے کہ امرت دھارا ہے اسکو اپنی بنائی ہے۔ لیکن مجھے آرام نہ ہوا۔ میں پنڈت جی کے پاس خود گیا۔ اور میں نے امرت دھارا لگائی۔ فوراً فایدہ ہوا *
(رسا مرو اس صراف کوچہ گماشتگل لاہور)

(خلاصہ انگریزی خط)

دفتر ہز ہائینس مہاراجہ صاحب چنبہ ایچیسن کالج

لاہور ۷ جنوری ۱۹۱۱ء میں نے امرت دھارا آپ کے ہاں سے خریدی تھی میری قبض کو تو اس سے بھی فایدہ نہیں ہوا استعمال کر رہا ہوں۔ مگر میرے نوکر کو سخت قولنج کا درد (کالک) شروع ہوا۔ تو میں خوش ہوا کہ صرف ۲ قطرے دینے سے اسکو فوراً آرام ہوا" آپکا کنور کیسری سنگھ آف چنبہ۔

نمونیا کے کئی مریض اچھے ہوئے

مکرم معظم جناب پنڈت صاحب مسلمتے۔ آپکی امرت دھارا نے تو عجب کرشمہ دکھائے ہیں۔ اس مقام پر بیماری نمونیا بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے اکثر مریضوں پر تجربہ کا موقع ملا۔ بالکل امرت دھارا نے جادو کا اثر دکھایا۔ اور یہ بھی نہیں کہ کسی خاص نوبان سے استعمال کرائی گئی ہو۔ چینی یا پانی میں دو تین بوند پینے کو دیں اور درد کی جگہ پر دو بوند کی مالش کرا دی۔ ایک دفعہ در دو دفعہ کے استعمال سے بالکل آرام۔

سر اور پیٹ کے درد میں تو اس کا فوری اثر ظاہر ہی ہے۔ ایک شخص کے گھٹنہ میں چوٹ لگ گئی گھٹنہ میں زخم ہو گیا اور ورم ہو گیا کہ وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گیا۔ ایک دن کے استعمال سے وہ اچھا ہو گیا میں نے اس کے معجزوں کو دیکھ کر یہ ارادہ کر لیا ہے کہ خواہ کسی مرض کا شاکی میرے پاس آوے میں امرت دھارا دینے کو طیار ہوں۔ انشاءاللہ شافی کریگا صحت ہوگی۔ وہ شیشی تو ختم کے قریب ہے۔ جو آپ نے بھیجی تھیں۔ براہ مہربانی ۲ شیشی اور بھیج دیجئے آیندہ جو کوئی نیا تجربہ ہوگا۔ پھر عرض کروں گا۔ مہربانی کر کے رسالہ آب حیات امراض مخصوصہ مردان و زنان اور مجربات شرطیہ ضرور بھیج دیجئے *
آپ کا سیوک:۔ ہر سہائے انسپکٹر سالٹ ریونیو مقام پچپدرہ سالٹ لائسنس ملک مارواڑ

بجلی گری کا اثر فوراً دور

میں نے آپ سے سینکڑوں شیشیاں امرت دھارا کی منگوائیں شیشی آنے پر زور وقد بھی نہیں آنے پائی میرے عزیز اقارب و دیگر شخص دور دور سے جھانسی بلت پور و بریلی بانس وغیرہ منگوا لیتے ہیں عجب اثر اسمیں خدا نے بخشا ہے حال میں جسکو عرصہ ایک ماہ کا ہوا منشی کفایت اللہ صاحب الہمد جسٹری نے مجھ سے ایک شیشی امرت دھارا لیکر اپنی سالی خرد کے لئے بھیجی جو بیمار تھی بحمل سے اسے فایدہ پہنچا بخار تھا انہی ایام میں بارش خوب ہوئی آسمان سے بجلی گری جس سے بڑی سالی الہمد صاحب کا منہ و رخسارہ بالکل سرخ بنات جیسا ہو گیا اور آنکھوں سے روشنی جاتی رہی۔ امرت دھارا لگانے سے فوراً چہرہ و رخسار کو صحت ہو گئی۔ سرخی و جلن بالکل جاتی رہی۔ اور آنکھوں میں روشنی بھی آگئی *
راقم: سید مصطفیٰ اہمد ال۔ نزول ضلع کانپور۔

جناب محمد علی صاحب خلف محمد حاتم آنریری مجسٹریٹ کرنجہ

تحریر فرماتے ہیں۔ آپکی ایجاد کردہ امرت دھارا تقریباً پانچ سال سے ہمیشہ میرے پاس موجود رہتی ہے واقعی یہ دوائی اسم بامسمی ہے کئی امراض کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوئی فی الواقع کنبہ والے مکان میں بجائے سینکڑوں ادویات کے صرف امرت دھارا ہی رکھنا کافی ہے۔ مینے اور میرے احباب نے مندرجہ ذیل امراض پر اس دوائی کو آزما کر فوری فائدہ حاصل کیا ہے درد سر۔ درد آنکھ کا درد۔ زکام۔ پیٹ کا درد۔ جوڑوں کا درد۔ بخار درد کا کھانسی۔ زخم ہر قسم۔ سوزاک۔ آتشک کے زخم وغیرہ وغیرہ میرے ایک کرم فرما حکیم صاحب جن کو نیاز مند نے آزمانے کیلئے ایک شیشی دی تھی فرماتے تھے کہ ایک مریض کو کئی روز سے سخت بخار تھا اور اُنہوں نے بہت کچھ علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا آخر اسی دوائی سے اُسکو شفا کلی حاصل ہوئی اور ایک مریض کے پیٹ میں کئی روز سے درد تھا کئی علاج کئے گئے مگر فائدہ نہ ہوا اور آخر اُس کو چاپائی پر ڈالکر میرے پاس لائے مینے تین بار تین بوند گڑ میں ملا کر دئیے فوراً فائدہ ہوا اسی طرح درد گردہ کا مریض اور بخار مع درد اور سوزش پیشاب کے مریض فوراً فتحیاب ہوئے۔ درد گردہ کے لئے تین تین بوند پانی میں ملا کر تین بار دی گئی اور اوپر مالش کی گئی آدھ گھنٹہ میں مریض کو نیند آ گئی۔ میری ایک دو سالہ لڑکی کو جنون کی شکائیت ہونے کے باعث ڈاکٹر کارخانہ سے سنٹونی لائی گئی اور اُسی روز کسی ضرورت کی وجہ سے مینے ایک قسم کی زہر کی پڑیہ بھی لائی تھی اور وہ دونوں پڑیہ علیحدہ رکھی گئی تھیں لیکن دھوکے سے بجائے سنٹونی کے وہ زہر کی پڑیہ رات کے وقت کھلا دی گئی۔ پانچ منٹ بعد اُس بچی کی حالت ابتر ہونے سے ازحد پریشانی ہوئی دیکھنے سے معلوم ہوا کہ دھوکے سے زہر کی پڑیہ دیگئی یہ معلوم ہوتے ہی مینے تین بوند پانی میں ملا کر دیدیا۔ پانچ منٹ کے بعد اُس کو نے دست شروع ہوئے اور اُس کی حالت درست ہونے لگی بعد آدھ گھنٹہ کے پھر تین بوند پانی میں ملا کر دیئے گئے جس سے نے دست موقوف ہو کر اسکو نیند آ گئی فجر کو دیکھا گیا تو بچی بالکل تندرست تھی یہانتک کہ جنون کی وجہ سے جو اُس کو بخار آتا تھا اور پیٹ پھولتا تھا اور درد تھا یہ سب شکائتیں ایکدم رفع ہو گئیں۔ بہرحال یہ امرت دھارا اکسیر اعظم کا اثر رکھتی ہے۔

اگر بار خاطر نہ ہو تو یہ نیاز مند عرض کرنا چاہتا ہے کہ آپنے لاکھوں شیشی اسکی فروخت کر ڈالی اور غالباً خاطر خواہ منافع بھی آپنے وصول کر لیا ہوگا۔ اب اگر براہ کرم اُسکی نصف قیمت مقرر کرکے غریبوں کو بھی مستفید ہونیکا موقع دینگے تو اجر عظیم حاصل ہوگا اور وہ لوگ آپکے حق میں دعا کرینگے امید ہے کہ نیاز مند کے اس التماس کو آپ قبولیت کی نگاہ سے دیکھکر بندہ کو ممنون و مشکور فرمادیں گے فقط۔

بابو آنندے پرشاد صاحب جنرل منیجر امرتسر بنکنگ کمپنی لمیٹڈ

تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی امرت دھارا میرے لئے واقعی میں امرت ثابت ہوئی۔ آدھی رات کے وقت جبکہ بالکل بازار بند تھا اور شدت بخار و زکام سے مجھے بہت تکلیف تھی۔ امرت دھارا کے چند قطروں نے ہی تریاق کا اثر دکھلایا۔ اُس تکلیف کا جو کہ آدھی رات کے وقت دوا بھیجنے میں آپنے گوارا فرمائی۔ میں تہ دل سے مشکور رہوں۔

حکیموں کبیراجوں کا محتاج نہیں!

آپکا بہت شکر گذار ہوں آج کو عرصہ تین سال کا ہوتا ہے آپکے کارخانہ سے امرت دھارا منگوایا کرتا ہوں اپنے متعلقین اور پڑوسیوں کو دیا کرتا ہوں بفضلہ اہل عیال امرت دھارا کے استعمال سے صحت پا ہی جاتے ہیں یہانکے حکیم کبیراج ہم لوگوں کے محتاج نہیں اس بارہ میں آپکا مشکور اور ممنون ہوں اور ہم لوگوں کا اعتماد ان دنوں امرت دھارا کے استعمال اور فائدہ بخش پر ہو رہا ہے امرت دھارا کی خوبیاں بہت سی ہیں صفت جو کچھ کیجاوے کم ہے نیاز مند اپنے محبوں کے ساتھ کم از کم دو سو شیشی آپکے کارخانہ سے منگوایا ہوگا شفاخانہ سے حساب دیکھا جاوے تو حاضر ہونگا۔ نیاز مند کسی طرح کا دو کاندار یا کہ فائدہ اٹھانیوالا نہیں ہے رفع عام کیواسطے امرت دھارا استعمال کرتا ہوں اور اپنے دوستوں کو اُسکے اوصاف حمیدہ سے آگاہی دیا کرتا ہوں۔ (محمد طاہر مسکن خادم درگاہ مولانا صادق مرحوم قدس سرہ اور رئیس بھدرک)

جناب رائے شنکر پرشاد صاحب بی۔ اے اسسٹنٹ اکزامنر

اکونٹس سرکار عالی حیدرآباد دکن۔ تحریر فرماتے ہیں تسلیم آپکا مرسلہ خط مورخہ ۲۶ ماہ حال معلوم ہوا۔ ممنون کیا۔ آپکی مشہور و معروف امرت دھارا کی کئی شیشیاں مینے اس چار سال کے عرصہ میں استعمال کی ہیں حقیقت میں بیسیوں ادویات ساتھ رکھنے کے عوض اسکی ایک شیشی مختلف امراض کے علاج میں کارآمد ہوتی ہے بالخصوص مجھے اپنے دورہ کے زمانہ میں اس نادر دوا کے بیشمار فوائد حاصل ہوتے رہے اور میرے اس تجربہ کے لحاظ سے اسوقت میرے متعدد دوست احباب اس دوا کو نہایت شوق سے خرید کرکے اسکے بیشمار فوائد سے مستفید ہو رہے ہیں۔ میں فی الحقیقت اس دوا کا معتقد ہوں۔ اکثر امراض کی ابتدائی حالت میں اس کے استعمال سے تیر بہدف کا اثر رکھتا ہے خدا آپکو اسکی جزائے خیر دے۔

خانصاحب مولوی سید دین محمد سابق آنریری مجسٹریٹ حال ممبر

سکرٹری کمیٹی کھرڑ ضلع انبالہ تحریر فرماتے ہیں۔ پنڈت صاحب مکرم تسلیم۔ عنائیت نامہ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۱۱ء صادر ہوا مینے ایک شیشی امرت دھارا آپکے کارخانہ سے منگا کر استعمال کی۔ امراض شکم مثلاً قراقر پیچ کیلئے مفید ثابت ہوئی۔ درد دنداں بھی فوری بند ہو جاتا ہے۔ بیشک عمدہ شے ہے۔ پبلک کو آپکی نسبت اس ایجاد پر مشکور ہونا چاہیئے اسکی نقل بھی لوگوں نے کی مگر رنگت و خوبی اصل

جناب مسٹر داور بھگت سنگھ صاحب داور ممبر بہا کونسل

دھولپور ریاست تحریر فرماتے ہیں۔ ڈیر پنڈت ٹھاکر دت صاحب آپکی امرت دھارا عرصہ سے ہمارے استعمال آ رہی ہے ہمنے اسکو کئی امراض میں نہایت مفید پایا خصوصاً پیٹ درد بد ہضمی دستوں وغیرہ کی شکائیت میں نہایت موثر ثابت ہوئی ہے حتے کہ جہاں کہیں جانیکا اتفاق ہوتا ہے تو ایک شیشی امرت دھارا ہمراہ رہتی ہے اور اکثر موقعوں پر نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ہماری رائے میں ہر ایک شخص کو ایک شیشی اپنے گھر میں رکھنی چاہیئے۔

سردار راجند سنگھ رئیس پٹی ضلع فیروزپور

تحریر فرماتے ہیں مشفقی ام بندہ جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب زاد عنائیتہ:۔ عرض ہے کہ پہلے پہل ہمنے سنا کہ ایک دوائی لاہور میں ایک ڈاکٹر صاحب نے ایجاد کی ہے جو ہر ایک بیماری کے دور کرنیکو جادو اثر ہے اور اسکی بہت ساری تعریف سنی لیکن یقین نہ آتا تھا کہ ایک دوائی کیا اور ہر ایک بیماری کے دفعیہ کیواسطے جادو اثر کیا بعد دریافت ایڈرس جناب سے ایک شیشی امرت دھارا طلب کی گئی اول ہی اول ہمارا خاص درزی جس کو سر درد ہر وقت رہا کرتا تھا اور وہ کہا کرتا تھا کہ میرا علاج کروا دیں اُس پر دوائی امرت دھارا کا استعمال کرنیکا موقعہ ملا اول تو اُس کو ہر وقت سر درد ہوتا تھا پھر ناک سے خون جاری ہو گیا تھا ہمنے پہلے روز چار بوند امرت دھارا کی اُسکے ناک میں دن میں دو دفعہ سیدھے لٹا کر ڈالی شام کو ناک سے خون آنا بند ہو گیا دوسرے دن علی الصباح ہر چار بوند ڈالی جسکے ڈالنے کے دو گھنٹے بعد ناک سے سفید کیڑے گرنے شروع ہوئے جو کہ قریباً ڈیڑھ صد کے کیڑے ناک سے ایک گھنٹہ کے اندر باہر گر گئے اور اُسکو آرام ہو گیا دوسرے روز پھر دوائی ڈالی گئی تو چھ سات اور کیڑے گرنے پر بند ہو گئے اور اُس نے کہا کہ جی مجھے بالکل آرام ہے پھر تین روز تک اور دوائی ڈالی گئی اب وہ بالکل تندرست ہے پھر ایک شخص موگہ سے اپنی آنکھیں بنوا کر آیا تھا راستہ میں شاید ہوا لگھر گئی یا کوئی اور سبب ہوا اُسکی آنکھوں میں سرخی ہو گئی اور درد شدید ہو گیا وہ بیمار دو رات اور دو دن نہیں سویا تھا اتفاق سے اُس طرف سے ہمارا وہی ٹیلر آنکھ والیکا گذر ہوا اُسنے بعد دریافت اُس سے بتلایا کہ سردار صاحب کے پاس ایک دوائی ہے وہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے اُس نے کہا بھائی دو روز سے میں سخت دق ہوں مجھے بھی وہ دوائی لگوا دیں وہ فوراً اسکو اپنے ہمراہ لایا ہمارے منشی نے وہ دوائی اُسکی آنکھوں میں لگا دی اول لگانے پر اسکو سخت درد ہوا بعد دس منٹ کے وہ اُس جگہ سو گیا اور شام تک سویا رہا دوسرے دن پھر دوائی لگائی گئی اُسکی آنکھوں کی سرخی بالکل جاتی رہی اور اُس کو درد سے بالکل آرام ہو گیا ایسے ہی ایک دمہ کے

حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ العالی کی تقریر

(جس کو حضرت خلیفۃ المسیح نے شائع ہونے سے پہلے دیکھ لیا)

(زود نویس ایڈیٹر الحکم)

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون ○ واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداءً فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخواناً وکنتم علیٰ شفا حفرۃ من النار فانقذکم منہا کذٰلک یبین اللہ لکم اٰیٰتہ لعلکم تہتدون ○ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر واولٰئک ہم المفلحون ○ ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءہم البینٰت واولٰئک لہم عذاب عظیم ○

تمہیدی کلمات

مجھے کل کسی نے کہا اور شاید دور سے تمہارے فائدے کے لئے کہا ہو۔ کہا کہ تم کوئی تقریر کرو۔ میرا ارادہ تھا کہ میں ہر روز درس دیتا ہوں ان ایام میں اس درس ہی میں کچھ وسعت کر لونگا۔ اور اسے معمول سے زیادہ وسیع کرکے سناؤنگا۔ جیسا کہ حکم ہے کہ مہمان کے لئے اپنے کھانے میں اضافہ کر لو۔ اور اسے کسی قدر زائد اچھا اور ممتاز بنا لو میں نے اس حکم کی تعمیل میں مناسب سمجھا تھا کہ جو غذا میں کھاتا ہوں اور جس کے بغیر میری زندگی محال ہے اسے عمدہ طور پر کچھ زیادہ کرکے پیش کروں۔ مگر ہر شخص اپنی اپنی پسند میں معذور ہوتا ہے اگر کسی کو میٹھا پسند ہے تو کوئی نمکین کو پسند کرتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جسمانی غذا تو تمہیں گھر میں شاید یہاں سے بہتر میسر آ سکتی ہو اور یہاں بھی اس کے لئے تم آپ ہی انتظام کرنے والے ہو۔ میں تمہیں وہ غذا دوں جو جسم نہیں روح کی سیری کا موجب ہو سکتی ہے۔ اگر اللہ کا فضل ہو۔ اس خیال میں آج میں نے سوچا کہ تقریر کیا ہوتی ہے؟ بہت سے معانی میرے دل میں آئے اگر میں انہیں ہی بیان کروں تو شام تک شاید وہ ختم ہوں۔ مجھے ایک عرب کا شعر یاد آ گیا۔ اگرچہ مجھے شعر کہنے کی عادت نہیں کبھی کہتا ہوں تو دقت سے کہہ سکتا ہوں۔ ہاں میں شعر کو خوب سمجھ سکتا ہوں اور یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ اور وہ شعر یہ ہے

> قالوا اقترح شیئاً نجد لک طبخہ
> قلت اطبخوا لی جبۃ وقمیصا

ایک عرب سردی کے دنوں میں کسی کے گھر گیا اس پر گرم کپڑا کوئی نہ تھا موسم تھا سرما کا میزبان نے کہا کہ اگر آپ حکم دیں تو آپ کے لئے ویسا ہی کھانا پکوائیں جو آپ پسند کرتے ہیں تو اس نے جواب دیا ہاں میرے لئے گرم کپڑے پکوا دو

ایک میرا پیارا بچہ ہے۔ اور مجھے بہت ہی عزیز ہے اس نے ذکر آیا کہ کوئی پیارا ہو اور گول چہرہ کی تعریف کرے تو کس سے تشبیہ دے۔ کبھی چودھویں کے چاند سے اور کبھی سورج سے تشبیہ دے۔ ایک بڑے آدمی نے ایک مرتبہ شعرا کو حکم دیا کہ وہ گول چہرہ کی تعریف کریں سب شعرا نے طبع آزمائیاں کیں۔ مگر ایک نے کہا کہ جیسے گول خوبصورت روٹی ہوتی ہے۔ اس رئیس نے فوراً سمجھ لیا کہ اس کو ابھی تک کھانا نہیں کھلایا گیا اسے فوراً اپنے آدمی کو اشارہ کیا اور ملامت کی کہ انکو ابھی تک کھانا نہیں کھلایا۔ تب اسے کہا کہ حضرت کھانا تیار ہے پہلے کھانا کھائیں۔ غرض مجھے بھی عجیب عجیب جوش اٹھتے ہیں۔ میں اس بچہ کو وہ ساری ذوق کی باتیں نہیں سناتا۔ اسوقت مجھے جب تقریر کے لئے کسی نے کہا تو عجیب عجیب جوش اٹھنے لگے۔ تو میں نے دل سے پوچھا کہ کونسی تقریر کروگے؟ تو اس نے جواب دیا کہ

اپنے پیارے کی پیاری کتاب قرآن ہی پڑھ دو

اللہ تعالیٰ ہی نے یہ بات میرے دل میں ڈالی اور مجھے یہی پیاری لگی کہ ایسی ہی تقریر میں بھی بیان کر دوں ؎

آجکل کے سپیکروں کی حالت

دنیا کے عجائبات ہیں۔ اسوقت یورپ کی ہوا چلی ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ارادے یا ہمارے اعمال کے سبب سے چلی ہے۔ اس لئے لوگ یورپ کی ہر بات اور ہر ادا کو پسند کرتے ہیں۔ تقریر میں بھی انکا یوروپین طرز کو پسند کرنے لگے ہیں۔ لیکچرار اپنے لیکچروں میں کئی امور نظر رکھتے ہیں کبھی تو بہت سی ضرب المثلیں یاد ہوتی ہیں اور لیکچرار اپنے لیکچر میں انہیں ادا کرتا ہے اور بڑے زور سے اپنے لیکچر کے دوران میں کہتا ہے جرمن میں یہ ضرب المثل ہے۔ فرانس میں یوں ہے۔ قدیم سکسن اگروں میں یہ ضرب المثل ہے۔ انگریزی میں فارسی میں اور عربی شعر میں فلاں۔ اردو میں اسطرح ہے۔ جب لیکچرار مختلف زبانوں کی ضرب المثلیں بیان کرتا ہے تو لوگ عش عش کر اٹھتے ہیں۔ اور حیران رہجاتے ہیں۔ لیکچرار سمجھتا ہے کہ میری زبان کا سکہ سننے والوں کے دل پر بیٹھ گیا۔ میں بھی کبھی ایسے لیکچر کو پسند کرتا مگر

قلب پر اس کا کچھ اثر نہ تھا

اس لئے کہ بولنے والا صرف دلربائی کرنا چاہتا تھا نہ کچھ اور غرض بعض بولنے والے تو اس قسم کے ہوتے ہیں اور بعض لطیف اشعار یاد کر لیتے ہیں اور موقعہ بموقعہ انہیں ایک ترتیب کے ساتھ پڑھتے جاتے ہیں۔ ہر شخص کو اس کی نیت کے موافق پھل مل جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں شعر میں ایک طاقت ہوتی ہے۔ جو قلوب پر اثر ڈالتی ہے۔ اس لئے کہ شاعر بھی اللہ تعالیٰ کا تلمیذ ہوتا ہے۔ بعض وقت اسے ایسی بات سمجھاتا ہے کہ اسے سن کر صوفی کو وجد ہو جاتا ہے۔ مگر خود شاعر کو اس کے سننے سے وجد نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ اسے براہ راست ملتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات ملہمین کو بھی شعرا کے مصرعے اور اشعار ایک جگہ الہام ہو جاتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ کی وہ مراد ہوتی ہے۔ میں دور چلا گیا میں سنانا چاہتا ہوں کہ مجھے کہا گیا کہ تقریر کرو۔ مگر مجھے

مجھے کیا پسند ہے؟ خدا کی کتاب

قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی چیز پیاری نہیں لگی ہزاروں کتابیں پڑھی ہیں ان سب میں مجھے خدا ہی کی کتاب پسند آئی۔ بایں ایک احمق نے بڑھ کر ایک بات کہی ہے وہ مجھے کہتا ہے کہ تم جانتے ہو کہ تمہارے سر کو چوٹ کیوں لگی؟ اور کیوں وہ کھلا گیا؟ بعض لوگ میرے سامنے بہت اونچی باتیں کرتے ہیں کہ شاید میں بہرا ہو گیا ہوں۔ وہ احمق اس چوٹ کی وجہ بتاتا ہے کہ تم نے ہزاروں ہزار کتابیں پڑھیں مگر قرآن شریف کو چھوڑ دیا۔ اس واسطے جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا کے موافق تمہیں بدلہ دیا اور سر کھلا گیا۔ وہ احمق نہیں جانتا کہ میرا سر خدا ہی کے فضل سے بالکل محفوظ ہے۔ باوجودیکہ تم نے دیکھا کہ چوٹ لگی اور سال گذشتہ کے انہیں دنوں میں بچنے کی امید نہ تھی کلوروفارم کے ذریعہ اور کلوروفارم کے بدون بھی اس زخم پر جراحی عمل ہوا مگر ڈاکٹر اور دوسرے لوگ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دماغ کی کیسی حفاظت فرمائی۔ جو لوگ میری صحبت میں رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب سے زیادہ مجھے کوئی کتاب عزیز نہیں۔ اور میری غذا جس سے میں زندہ رہتا ہوں اللہ تعالیٰ ہی کی کتاب ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور محض فضل سے مجھے اس کتاب کی محبت اور اس کا فہم دیا ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ یہ اس کا رحم ہے کہ اس کتاب کا فہم کرنیوالا پاگل نہیں دیکھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے میری دماغی قوتوں کی خود حفاظت فرمائی ہے یہ اس احمق کو غلطی لگی جو وہ سمجھتا ہے کہ میرا سر کھلا گیا۔

مریض کو جو سخت دق تھا آرام ہو گیا اور کئی ایک کام والے مریضوں پر آزمائش کر کے جادو اثر پایا آپکی جادو اثر دوائی امرت دھارا۔ کی جس قدر تعریف کروں تھوڑی ہے آپنے دنیا پر ایک لاثانی نسخہ ایجاد کر کے بڑا بھاری احسان کیا ہے۔ لیکن قیمت کی زیادتی کی اکثر شکایت ہے ایسی اکسیر دوائی کی قیمت اگر تھوڑی ہووے تو ہر ایک امیر غریب اپنے گھر رکھ سکتا ہے جو کہ ایک اچھے لائق ڈاکٹر کے برابر وقت پر کام دے سکتی ہے اگر آپ مہربانی کر کے بہت قلیل قیمت پر اس کو فروخت کریں تو آپ کا بڑا احسان لوگوں پر ہوگا۔ آپکی دوائی منگوانے سے پہلے چند اشتہاروں کو دیکھا گیا جو کہ کئی ایک ناموں سے نامزد دوائیاں فروخت کرتے ہیں اور وہ بھی ایک ہی دوائی سے سینکڑوں بیماریوں کو دور کرنا بتلاتے تھے جن میں سے چند ایک دوائیوں کو میں نے منگوایا لیکن انکی تعریف کے مطابق نہ پایا۔ آپ کی دوائی سے خاطر خواہ تسلی ہوئی کہ دنیا میں ایسی لاثانی ایجاد بھی ہے جسکو آپکی تحریر کے مطابق بالکل درست پایا۔ میں آپکی مہربانی کا تہ دل سے مشکور رہوں آپ کی امرت دھارا جادو اثر کی کم از کم ایک ایک شیشی ہر امیر غریب کے گھر ہر وقت موجود رہنا ضروری ہے بلکہ امیر لوگوں کو منگوا کر مفت تقسیم کرنا چاہیئے اور ہم آپکی دوائی ہر ایک مریض کو مفت دیتے ہیں شیشی ختم ہونے پر اور منگوائی جاوے گی

جناب کوتوال رحمت اللہ خانصاحب کوتوالی شہر لاہور

تحریر فرماتے ہیں۔ جناب پنڈت صاحب بندگی۔ "امرت دھارا" رعایتی قیمت پر دوبارہ میں نے آپکے کارخانہ سے منگائی مختلف اوقات میں خود اور دوستوں عزیزوں کو سوء ہضمی کے موقعہ پر کھلائی۔ بڑی زود ہضم اور سریع الہضم دوائی ہے۔ والسلام

لالہ ہرسکھ رائے صاحب جنرل منیجر پیپلز بنک لمیٹڈ

تحریر فرماتے ہیں جناب منیجر صاحب دیش اپکارک اوشدھالیہ لاہور میں نہایت خوشی سے اسبات کی تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید کی دوائی "امرت دھارا" نہایت ہی اعلے اور اسم بامسمے دوائی ہے جس جس مرض کے واسطے میں نے اسکو اپنے اور اپنے دیگر دوستوں میں استعمال کیا مجرب پایا ہر ایک تعلیم یافتہ کو ایسی مفید دوائی ہر وقت گھر میں موجود رکھنی چاہیئے۔ خاصکر مختلف قسم کی دردیں مثلاً درد سر۔ درد پیٹ درد کان موسمی بدہضمی کیواسطے نہایت ہی جلد اثر کرنے والی یا اعلے دوائی ہے مجھے امید ہے کہ ہندوستان کے بھائی اس بیدک دوائی سے ضرور فائدہ اٹھاوینگے۔ پرمیشور آپ کو بل دیوے کہ آپ دن بدن اپنے پیشہ میں ترقی کریں اور زیادہ کامیابی کو حاصل کریں

رائے گنگا رام صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس قصور

تحریر فرماتے ہیں بعنایت ... بندہ جناب پنڈت صاحب تسلیم مزاج شریف۔ آپ کی تیار کردہ دوائی موسومہ امرت دھارا کا میں نے خود اور اپنے چند دوستوں پر استعمال کیا ہے واقعی نہایت قابل قدر اور نادر دوائی ہے میں یہ لکھے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کوئی گھر اس دوائی بغیر خالی نہ رہنا چاہیئے۔ جہاں ڈاکٹر یا حکیم کی امداد جلد نہ مل سکے یا رات کا وقت ہو یا ایسا موقعہ ہو کہ جلد دوائی وغیرہ بہم نہ پہنچ سکے وہاں اس دوائی سے عمدہ تاثیر ہوتی ہے اور ان حالات میں وہ اور بھی زیادہ مفید ثابت ہوگی کیونکہ سریع التاثیر ہے اور شیشی آسانی سے پاکٹ میں بحالت سفر رہ سکتی ہے جس قدر تعریف اسکی کیجائے تھوڑی ہے سچ تو یوں ہے کہ دریا کوزہ میں بند ہے

جناب حکیم محمد فیروز الدین صاحب منشی فاضل ایڈیٹر حکمت

لاہور تحریر فرماتے ہیں "امرت دہارا" بلا مبالغہ آبحیات آمیز ہے آب حیوان کیطرح دائمی زندگی نہیں بخش سکتی۔ مگر مردہ صورت مریضوں کے حق میں مسیحائی اعجاز دکھاتا اور ان کار افتادوں کو جو چارپائی پر پڑے موت کو فراق نامہ لکھا کرتے ہیں منٹوں میں تندرست اور توانا بنا دینا کیا آب حیات سے کم رتبہ ہے میں اسے اکثر امراض پر استعمال کرتا ہوں اور حیران ہوتا ہوں۔ مجھے متعینہ امراض میں سے قریباً نصف پر برتنے کا اتفاق ہوا ہے اور تیر بہدف پایا ہے۔ خدا پنڈت صاحب کو اس مفید ایجاد کے بدلے میں ضرور کوئی رنگ دکھلائے گا۔ اور ہم لوگوں کا فرض ہے کہ پنڈت صاحب کی اس ایجاد کی قدر کریں اور ہاتھوں ہاتھ خریدیں۔

ڈاکٹر کہتے تھے آنکھ نکلوا دو

بعد از رام رام کے واضح ہو کہ ایک آدمی لوہار کا کام کرتا تھا اور چھینی کے ذریعے ایک ٹکڑا لوہے کا اڑ کر آنکھ میں جا لگا اور لگتے ہی گوشت چنے کے برابر کالی پتلی سے نکل گیا اور سخت تکلیف مریض کو تھی ۱۵ یوم تک سخت درد رہا اور کسی سے آرام نہ آیا اور ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ تم آنکھ نکلوا دو۔ ورنہ ہرگز اچھے نہ ہوگے وہ شخص میرے پاس آیا اور مجھے آنکھ دکھائی میں نے اسکا علاج بذریعہ امرت دھارا کیا اور تین یوم میں بخوبی آرام ہو گیا اور چار یوم میں گوشت بھر آیا صرف بینائی نہیں ہے ہنوز دوا جاری ہے انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ ضرور آرام دے گا۔

دیگر ایک شخص عارضہ بائی گولے سے سخت بے چین تھا میں نے اس کو امرت دہارا دی وہ فوراً اچھا ہو گیا ہنوز علاج جاری ہے اور براہ مہربانی ایک اور شیشی بہت جلد روانہ فرماویں۔

راقم حکیم سید عبد اللطیف از پونا۔

جناب رائے صاحب گوردھن سنگھ صاحب سپیشل آنریری مجسٹریٹ

بدایوں۔ تحریر فرماتے ہیں۔ جناب پنڈت صاحب تسلیم نیاز۔ آپ کی ایجاد کردہ "امرت دھارا" عجیب الاثر دوا ہے۔ میں نے عرصہ چار پانچ سال میں جس مرض میں آزمایا تیر بہدف پایا۔ جو کوئی اس کا ایک مرتبہ کرشمہ دیکھتا ہے ہزار جان سے اسکا شیدا بنجاتا ہے۔ چنانچہ میرے بہت احباب اور عزیز و اقارب نے اس کی جادو بھری تاثیر دیکھکر میری سفارش سے منگوایا اور برابر گاہک بن رہے ہیں۔ میں نے خود صدہا امراض پر تجربہ کیا زیادہ تر فائدہ ہوتے پایا۔ اور بعض مریض امراض سخت کو تو امید سے بڑھکر نفع ہوا جسکا تذکرہ بذریعہ خط وقتاً فوقتاً بغرض مشتہری کر دیا گیا۔ بڑا لطف یہ ہے کہ کبھی کسی مریض نے غلطی سے خلاف مقدار معینہ کھالی تو کسی طرح کا ضرر نہ ہوا امرت دہارا کی تعریف و توصیف احاطہ تحریر سے باہر ہے میرے خیال میں تو اب تک کسی وید حکیم نے ایسی نادر الاثر دوا جو تمام مرضوں میں فائدہ رساں ہو ایجاد نہیں کی۔ پرماتما آپ کو بانی فیض رساں ایجاد کے دائمی شادمان رکھے۔ میں ہر خیالدار کو یہ نیک صلاح دیتا ہوں کہ وہ ضرور اس نادر الاثر عجیبات اسم بامسمے کو ہر وقت اپنے گھر میں رکھے۔

گلا پکڑ لیا!

مانیہ ور شریمان پنڈت ٹھاکر دت صاحب وید نمستے۔ پبلک کی آگاہی کیلئے مجھے اس امر کی اطلاع دینے میں نہایت خوشی ہے کہ مورخہ ۹ نومبر ۱۹۰۹ء کو جبکہ میں اپنے آفس میں کام کر رہا تھا۔ مجھے اتفاقیہ اسہال آنے شروع ہو گئے اسوقت آفس میں میرے پاس آپکی تیار کردہ "امرت دہارا" موجود نہ تھی کہ جسکو استعمال کر کے میں اس تکلیف سے بچ سکتا لیکن ہمارے آفس میں ہی ایک صاحب نے ایک دوائی زنکٹ وغیرہ میں بالکل آپکی امرت دھارا کی طرح تیار کی ہوئی تھی اور جسکے متعلق اسکا اکثر یہ دعوے تھا کہ یہی نسخہ ہے جو کہ وید جی پنڈت ٹھاکر دت شرما صاحب کی امرت دہارا کا ہے اور اسکے مستعبر ہونیکا بھی وہ یقین دلاتا تھا بس مجھے اسوقت اور کیا چاہیئے تھا میں نے مصری پر ڈالکر ۳۰ بوند استعمال کیں لیکن نتیجہ برعکس نکلا اسہال کی شکائت تو بند ہوئی درکنار الٹا مجھے اس نام نہاد امرت دہارا نے گلے سے پکڑ لیا۔ میرے گلے میں مجھے نہایت ہی تلخی محسوس ہوئی نامعلوم کونسی خشک دوا اس میں شامل تھی آخر کچھ دیر بعد جا کر اس نئی تکلیف سے مخلصی پائی اب آئندہ میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ تھوڑی سی اصلی امرت دہارا آپ سے لاکر دفتر میں بھی رکھ چھوڑوں تاکہ تکلیف کے وقت کبھی کام آسکے امو چند اسسٹنٹ سکرٹری آریہ سماج دفتر ریلوے پریس لاہور

نقل نقل ہے اور اصل اصل ہے

مکرم معظم بندہ زاد الطافکم۔ بعد تسلیمات نیاز مندانہ قبول باد۔ بموجب عرض یہ کہ میعاد گذشتہ کے بعد پھر اسی عنایت کی خواستگاری کرنی اگرچہ خلاف تہذیب برعکس شائستگی ہے مگر تاہم آپکے ہمدردانہ اور رفاہ عام کا جوش مردانہ کو مدنظر رکھکر میں نے یہ جرأت کی ہے کہ پھر آپکی توجہ کو رعایت کیطرف مبذول کرا دوں۔ مشک آپکی دوائی امرت دہارا نے وہ شہرت پائی کہ دوسری دواؤں کو شاید نصیب ہو گو کہ اس کی نقلیں کی گئی ہیں مگر اصل اصل ہے اور نقل نقل ہے مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید کا مقولہ اس پر پورا صادق آتا ہے امرت دھارا اصلی نے وہ کام دکھلایا کہ نقلی جہاں پوری شیشی بھی خرچ ہو گئی تاہم اثر نے نزار دیا۔ پس آپ سے فی الحال چھ شیشی امرت دھارا کی قیمت سے رعایت کا طالب ہوں کہ بذریعہ وی پی ارسال فرما کر ممنون کیجئے (مستعجلم) صفدر احمد ہی مدرس ہائی سکول ملک اڑیسہ۔ ضلع پوری)

مریض کو جو سخت دق تھا آرام ہو گیا اور کئی ایک کام والے مریضوں پر اور مالش کر کے جادو اثر پایا آپکی جادو اثر دوائی امرت دھارا۔ کی جس قدر تعریف کروں تھوڑی ہے آپنے دنیا پر ایک لاثانی نسخہ ایجاد کر کے بڑا بھاری احسان کیا ہے۔ لیکن قیمت کی زیادتی کی اکثر شکایت سنی ہے ایسی اکسیر دوائی کی قیمت اگر تھوڑی کی ہووے تو ہر ایک امیر غریب اپنے گھر رکھ سکتا ہے جو کہ ایک اچھے لائق ڈاکٹر کے برابر وقت پر کام دے سکتی ہے اگر آپ مہربانی کر کے بہت قلیل قیمت پر اس کو فروخت کریں تو آپ کا بڑا احسان لوگوں پر ہو گا۔ آپکی دوائی منگوانے سے پہلے چند اشتہاروں کو دیکھا گیا جو کہ کئی ایک ناموں سے نامزد دوائیاں فروخت کرتے ہیں اور وہ بھی ایک ہی دوائی سے سینکڑوں بیماریوں کو دور کرنا بتلاتے تھے جن میں سے چند ایک دوائیوں کو مینے منگوایا لیکن انکی تعریف کے مطابق نہ پایا۔ آپ کی دوائی سے خاطر خواہ تسلی ہوئی کہ دنیا میں ایسی لاثانی ایجاد بھی ہے جسکو آپکی تحریر کے مطابق بالکل درست پایا۔ میں آپکی مہربانی کا تہ دل سے مشکور ہوں آپ کی امرت دھارا جادو اثر کی کم از کم ایک ایک شیشی ہر امیر غریب کے گھر ہر وقت موجود رہنا ضروری ہے بلکہ امیر لوگوں کو منگوا کر مفت تقسیم کرنا چاہئیے اور ہم آپکی دوائی ہر ایک مریض کو مفت دیتے ہیں شیشی ختم ہونے پر اور منگوائی جاتی ہے۔

جناب کوتوال رحمت اللہ خانصاحب کوتوالی شہر لاہور

تحریر فرماتے ہیں۔ جناب پنڈت صاحب بندگی۔ "امرت دھارا" رعایتی قیمت پر دوبارہ مینے آپکے کارخانہ سے منگائی مختلف اوقات میں خود اور دوستوں عزیزوں کو سوء ہضمی کے موقعہ پر کھائی کھلائی۔ بڑی زود ہضم اور سریع الہضم دوائی ہے۔ والسلام

لالہ ہر سکھ رائے صاحب جنرل منیجر پیپلز بنک لمیٹڈ

تحریر فرماتے ہیں۔ جناب منیجر صاحب دلیش اپکارک اوشدھالیہ لاہور۔ میں نہایت خوشی سے اسبات کی تصدیق کرتا ہوں کہ پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید کی دوائی "امرت دھارا" نہایت ہی اعلے اور اسم بامسمےٰ دوائی ہے جس جس مرض کے واسطے مینے اسکو اپنے اوپر اور اپنے دیگر دوستوں میں استعمال کیا مجرب پایا ہر ایک تعلیم یافتہ کو ایسی مفید دوائی ہر وقت گھر میں موجود رکھنی چاہئیے۔ خاصکر مختلف قسم کی دردیں مثلاً درد سر۔ درد پیٹ درد کان و موسمی بدہضمی کیواسطے نہایت ہی جلد اثر کرنے والی یا اعلےٰ دوائی ہے مجھے امید ہے کہ ہندوستان کے بھائی اس ویدک دوائی سے ضرور فائدہ اٹھاوینگے۔ پرمیشور آپ کو بل دیوے کہ آپ دن بدن اپنے پیشہ میں ترقی کریں اور زیادہ کامیابی کو حاصل کریں

رائے گنگا رام صاحب رائے بہادر سپرنٹنڈنٹ پولیس قصور

تحریر فرماتے ہیں۔ بعنایت فرمائے بندہ جناب پنڈت صاحب تسلیم مزاج شریف۔ آپ کی تیار کردہ دوائی موسومہ "امرت دھارا" کا مینے خود اور اپنے چند دوستوں پر استعمال کیا ہے واقعی نہایت قابل قدر اور نادر دوائی ہے میں یہ لکھے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کوئی گھر اس دوائی بغیر خالی نہ رہنا چاہئیے۔ جہاں ڈاکٹر یا حکیم کی امداد جلد نہ مل سکے بیمارات کا وقت ہو یا ایسا موقعہ ہووے کہ جلد دوائی وغیرہ بہم نہ پہنچ سکے وہاں اس دوائی سے عمدہ تاثیر ہوتی ہے اور ان حالات میں وہ اور بھی زیادہ مفید ثابت ہو گی کیونکہ سریع التاثیر ہے اور شیشی آسانی سے پاکٹ میں بحالت سفر رہ سکتی ہے جس قدر تعریف اسکی کیجائے تھوڑی ہے سچ تو یوں ہے کہ دریا کوزہ میں بند ہے۔

جناب حکیم محمد فیروز الدین صاحب منشی فاضل ایڈیٹر حکمت

لاہور تحریر فرماتے ہیں "امرت دہارا" بلا مبالغہ آبحیات آمیز ہے آب حیوان کیطرح دائمی زندگی نہیں بخش سکتی۔ مگر مردہ صورت مریضوں کے حق میں مسیحائی اعجاز دکھانا اور ان کار افتادوں کو جو چارپائی پر پڑے موت کو فراق نامہ لکھا کرتے ہیں منٹوں میں تندرست اور توانا بنا دینا کیا آب حیات سے کم رتبہ ہے میں اسے اکثر امراض پر استعمال کرتا ہوں اور حیران ہوتا ہوں۔ مجھے متعینہ امراض میں سے قریباً نصف پر برتنے کا اتفاق ہوا ہے اور تیر بہدف پایا ہے۔ خدا پنڈت صاحب کو اس مفید ایجاد کے بدلے میں ضرور کوئی رنگ دکھلائے گا۔ اور ہم لوگوں کا فرض ہے کہ پنڈت صاحب کی اس ایجاد کی قدر کریں اور ہاتھوں ہاتھ خریدیں۔

ڈاکٹر کہتے تھے آنکھ نکلوا دو

بعد از رام رام کے واضح ہو کہ ایک آدمی لوہار کا کام کرتا تھا اور چھینی کے ذریعے ایک ٹکڑا لوہے کا اڑ کر آنکھ میں جا لگا اور لگتے ہی گوشت چنے کے برابر کالی پتلی سے نکل گیا اور سخت تکلیف مریض کو تھی ۵ یوم تک سخت درد رہا اور کسے آرام نہ آیا اور ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ تم آنکھ نکلوا دو۔ ورنہ ہرگز اچھے نہ ہو گے وہ شخص میرے پاس آیا اور مجھے آنکھ دکھائی مینے اسکا علاج بذریعہ امرت دھارا کیا اور تین یوم میں بخوبی آرام ہو گیا اور چار یوم میں گوشت بھر آیا صرف بینائی نہیں ہے ہنوز دوا جاری ہے انشاء اللہ تعالےٰ آئندہ ضرور آرام دے گا۔

دیگر ایک شخص عارضہ بائی گولہ سے سخت بے چین تھا مینے اس کو امرت دہارا دی وہ فوراً اچھا ہو گیا ہنوز علاج جاری ہے اور براہ مہربانی ایک اور شیشی بہت جلد روانہ فرماویں۔

راقم حکیم سید عبد اللطیف از پونا"

جناب رائے صاحب گوردھن سنگھ صاحب سپیشل آنریری مجسٹریٹ

بدایوں تحریر فرماتے ہیں۔ جناب پنڈت صاحب تسلیم نیاز۔ آپ کی ایجاد کردہ "امرت دھارا" عجیب الاثر دوا ہے۔ مینے عرصہ چار پانچ سال میں جس مرض میں آزمایا تیر بہدف پایا۔ جو کوئی اس کا ایک مرتبہ کرشمہ دیکھتا ہے ہزار جان سے اسکا شیدا بنجاتا ہے۔ چنانچہ میرے بہت احباب اور عزیز و اقارب نے اس کی جادو بھری تاثیر دیکھکر میری سفارش سے منگوایا اور برابر گاہک بن رہے ہیں۔ مینے خود صدہا امراض پر تجربہ کیا زیادہ تر فائدہ ہوتے پایا۔ اور بعض مریض امراض سخت کو تو امید سے بڑھکر نفع ہوا جسکا تذکرہ بذریعہ خط وقتاً فوقتاً بغرض تشہیر کر دیا گیا۔ بڑا لطف یہ ہے کہ کبھی کسی مریض نے غلطی سے خلاف مقدار معینہ کھالی تو کسی طرح کا ضرر نہ ہوا۔ امرت دہارا کی تعریف و توصیف احاطہ تحریر سے باہر ہے میرے خیال میں تو ابتک کسی وید حکیم نے ایسی نادر الاثر دوا جو تمام مرضوں میں فائدہ رساں ہو ایجاد نہیں کی۔ پرماتما آپ کو بانی فیض رساں ایجاد کے دائماً و شادماں رکھے۔ میں ہر عیالدار کو یہ نیک صلاح دیتا ہوں کہ وہ ضرور اس نادر الاثر آبحیات اسم بامسمےٰ کو ہر وقت اپنے گھر میں رکھے۔

گلا پکڑ لیا!

مانیہ ور شرمان پنڈت ٹھاکر دت صاحب وید نمستے۔ پبلک کی آگاہی کیلئے مجھے اس امر کی اطلاع دینے میں نہایت خوشی ہے کہ مورخہ ۹ نومبر ۱۹۱۰ء کو جبکہ میں اپنے آفس میں کام کر رہا تھا۔ مجھے اتفاقیہ اسہال آنے شروع ہو گئے اسوقت آفس میں میرے پاس آپکی تیار کردہ "امرت دہارا" موجود نہ تھی کہ جسکو استعمال کر کے میں اس تکلیف سے بچ سکتا لیکن ہمارے آفس میں ہی ایک صاحب نے ایک دوائی زنگت وغیرہ میں بالکل آپکی امرت دھارا کی طرح تیار کی ہوئی تھی اور جسکے متعلق اسکا اکثر دعوے تھا کہ یہ وہی نسخہ ہے جو کہ ویدجی پنڈت ٹھاکر دت شرما صاحب کی امرت دہارا کا ہے اور اسکے معتبر ہونیکا بھی وہ یقین دلاتا تھا بس مجھے اسوقت اور کیا چاہئیے تھا مینے مصری پر ڈالکر ۵۔۴ بوند استعمال کیں لیکن نتیجہ برعکس نکلا اسہال کی شکایت تو بند ہو گئی ور کنار الٹا مجھے اس نام نہاد امرت دہارا نے گلے سے پکڑ لیا۔ میرے گلے میں مجھے نہایت ہی تلخی محسوس ہوئی نا معلوم کونسی خشک دوا اس میں شامل تھی آخر کچھ دیر بعد جا کر اس نئی تکلیف سے مخلصی پائی اب آئندہ مینے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ تھوڑی سی اصلی "امرت دہارا" آپ سے لاکر دفتر میں بھی رکھ چھوڑوں تاکہ تکلیف کے وقت کبھی کام آسکے (موہن چند اسسٹنٹ سکرٹری آریہ سماج دفتر ریلوے پریس لاہور)

نقل نقل ہے اور اصل اصل ہے

مکرم و معظم بندہ زاد الطافکم :۔ تسلیمات نیاز مندانہ قبول باد بموجب عرض یہ کہ میعاد گذشتہ کے بعد پھر اسی عنایت کی خواستگاری کرنی اگرچہ خلاف تہذیب برعکس شائستگی ہے مگر تاہم آپکے ہمدردانہ اور رفاہ عام کا جوش مردانہ کو مدنظر رکھکر مینے یہ جرأت کی ہے کہ پھر آپکی توجہ کو رعایت کیطرف مبذول کراؤں بیشک آپکی دوائی امرت دہارا نے وہ شہرت پائی کہ دوسری دوائیوں کو نصیب ہو گو کہ اس کی نقلیں کی گئی ہیں مگر اصل اصل ہے اور نقل نقل ہے بیشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید کا مقولہ پورا صادق آتا ہے "امرت دھارا" اصلی نے وہ کام دکھلایا کہ نقلی جہاں پوری شیشی بھی خرچ ہو جائے تاہم اثر ندارد۔ پس آپسے فی الحال چھ شیشی "امرت دھارا" کی قیمت رعایت کا طالب ہوں کہ بذریعہ وی پی ارسال فرما کر ممنون کیجئے (سید غلام صفدر احمدی مدرس ہائی سکول ملک اڈیسہ۔ ضلع پوری)

اب یہاں سے چند دیگر ادویات کا مختصر بیان کیا جاتا ہے

نام ادویات	بالکل مختصر اوصاف وقیمت — ادویات متعلقہ امراض مخصوصہ مردمان اول درجہ ہوتی ہیں
اکسیر ۱ مہت بلجی کرن اوشدھ	بہت سی مقوی بہی ادویات کا مجموعہ ہے۔ نامردی کی تقریباً تمام حالتوں کو مفید ہے۔ یہ امراض مخصوصہ مرداں کے واسطے جنرل دوائی ہے ضعف باہ کے علاوہ امراض بادی بلغمی، کھانسی نزلہ، زکام، دردکمر، درد جوڑ کو مفید ہے۔ جریان، سرعت، احتلام کو نہایت نافع ہے۔ تاثیر معتدل یا ہلکی گرمی ہے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ۔ ۳۲ گولی عہ۔ نمونہ ۸ گولی ۸ر۔ خوراک اکثر ایک گولی صبح وشام
اکسیر ۲ لکشمی ولاس رس	لکھا ہے کہ یہ رس نارد جی نے شری کرشن جی مہاراج کو بتایا تھا۔ دودھ کے ساتھ ہمیشہ کھاوے تو بوڑھا بھی مطابق جوان ہو جاوے۔ کلم دیو کے سمان ہو جاوے۔ سنیپات، ذیابیطس، بھگندر، گلے کی سوجن، سنگرہنی، پیچش، کھانسی، زکام، بواسیر، زرد جوڑ، درد گلو، درد چشم، ضعف بصر، بدبوئے بینی، کل کنٹھ، درد سر، کثرت طمث وغیرہ کو مفید ہے۔ بخار یا اور امراض کے بعد جو کمزوری کمی باہ، جریان وغیرہ ہوتی ہے اس کو خاص طور پر مفید ہے۔ جریان سرعت احتلام کو نافع ہے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ ر ۳۲ گولی عہ۔ نمونہ ۸ گولی ۸ر۔ خوراک اکثر ایک گولی صبح وشام
اکسیر ۱۰	مقوی باہ ہے۔ ہر جاڑے میں ایک ماہ کھا چھوڑنے سے کبھی طاقت کم نہ ہوگی گئے گزرے بھی قادر ہو جاتے ہیں۔ بوڑھے موافق جوان کے تمام خوراک ایک گولی صبح ایک شام قیمت جس میں کستوری ملی ہے ۴۸ گولی للعہ روپیہ۔ ۳۲ گولی عہ۔ نمونہ ۸ گولی ۸ر جس میں کستوری نہیں ملی مگر مقوی باہ باقی سب اشیا وہی ہیں۔ ۴۸ گولی عہ۔ ۳۲ گولی عہ ر ۸ گولی نمونہ ۴ر
اکسیر ۱۱	مقوی دل ودماغ جگر ومعدہ ومثانہ ہے۔ مفرح قلب ہے سرعت، جریان، احتلام کو نافع ہے یا قوتی کا کام بھی دیتا ہے۔ طاعون کے دنوں کھانے سے دل طاقت رہتی ہے اور بڑا فائدہ کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ امیروں کے کھانے کے لائق ہر مزاج کے موافق دوائی ہے۔ اس کا جزو اعظم سونا ہے۔ قیمت ۴۸ گولی عللہ۔ ۲۴ گولی عہ۔ نمونہ ۴ گولی ۱ر
اکسیر ۱۲ مہت بلجی کرن	خاص طور پر مریضان سرعت کے واسطے ہیں۔ سہ پہر کو ایک دو گولی دودھ سے کھانے سے امساک ہوتا ہے۔ ہر روز صبح وشام ایک گولی کھانے سے سرعت کی بیماری دور ہوتی ہے اس کے کھانے والے کو کھانسی، نزلہ، زکام، دردکمر وغیرہ بادی وبلغمی امراض نہیں ستاتی ہیں۔ قیمت ۱۰۰ گولی سے ر ۲۰ گولی عہ ر نمونہ ۵ گولی ۴ر
اکسیر ۱۳ مہت باجی کرن	جب کمی باہ کے ساتھ پیشاب بار بار آوے۔ مثانہ کمزور ہو اس صورت میں یہ دوائی مفید ہوتی ہے۔ ضعف باہ کے علاوہ کھانسی، نزلہ، گنٹھیا، فالج وغیرہ کو مفید ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ قیمت آدھ پاؤ عہ۔ نمونہ نصف چھٹانک ۸ر
اکسیر ۱۵ مکردھوج	ویدک ادویات میں راجہ مانا جاتا ہے چندر اودے اس کا جزو اعظم ہے جس کا بنانا از حد مشکل ہے۔ ہم دن کھانے سے ہی اصلی جوانی آتی ہے یعنی قابل اولاد بناتا ہے ہر طرح کے سب امراض قطعی دور ہوتی ہیں۔ راجے مہاراجے ہمیشہ اسکو اپنے پاس رکھتے اور اکثر کھاتے ہیں جن کو خرید نے کی طاقت ہے ان کو پھر اور ادویات کی ضرورت ہی کیا ہے۔ قیمت ۵۰ فی تولہ فی ماشہ للعہ۔ خوراک معمولی ہوتی ہے۔ ہر سال ایک تولہ اس کو کھا چھوڑیں۔ تو عمر طبعی تک لے جاتا ہے
اکسیر ۱۶ بربد بنگیشور رس	اس میں کشتہ سونا، کشتہ چاندی، کشتہ مروارید، کستوری، کشتہ قلعی، کشتہ ابرک سیاہ، بھیم سینی کپور وغیرہ اشیا شامل ہیں۔ مفرح مقوی بہی ہے۔ جریان فوراً دور کرے کثرت احتلام وسرعت کو نافع ہے ہر طرح پیدا ہوتا ہے گاڑھا ہوتا ہے۔ ۲۰ قسم کا پرمیہ اور پیشاب کا بار بار آنا دور ہوتا ہے۔ حرارت غریزی، رطوبات فضیلہ، طاقت، منی، رنگ، تیج اس سے بڑھتا ہے۔ پرانے بخاروں پر بھی دیتے ہیں۔ مقوی دل ودماغ وجگر ہے۔ قیمت ۳۲ گولی للعہ روپیہ۔ نمونہ ۸ گولی عہ ر
اکسیر ۲۰ من منتھ رس	بوڑھوں کو جوان اور جوان کو پہلوان بنانے کے واسطے یہ نسخہ برہمی مہاراج کا تجویز کردہ ہے۔ خوبی یہ ہے کہ تیز نہیں ہے مگر بافائدہ آہستہ آہستہ کرتا ہے ہمیشہ کھانے میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ سرعت احتلام جریان کو دور کرتا ہے اور مقوی باہ ہے۔ بمبئی کے ایک ستر سالہ بڈھے ۲۲ بچوں کے باپ نے مجھے لکھا تھا کہ ایام جوانی سے ہر جاڑے میں ۲ ہفتہ اسکو کھانے کا عادی ہے اور وہ اب تک بھی پوری قوت رکھتا ہے اور اولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔ کھانسی، نزلہ، زکام، دمہ، بھس، یرقان، بدہضمی کو نہایت نافع ہے خون پیدا کرتا، مقوی معدہ ومسک ہے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ ۲۴ گولی عہ۔ نمونہ ۸ گولی
اکسیر ۲۱	مقوی باہ ہے۔ ایک بنگالی پچاس پچاس روپیہ تولہ پر اسکو نامرد مریضوں کو دیتے تھے۔ بابھوک بڑھا کر جسم میں چستی لاتی ہے۔ سرعت، جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ کھانسی، دمہ، فالج، لقوہ، سنیپات، تپ دق، سوزاک وغیرہ کمی خون کو نہایت نافع ہے۔ قیمت تولہ عہ ۳ ماشہ عہ
اکسیر ۲۲	اکسیر ۱۲ میں ایک چیز زیادہ کر دی جاتی ہے جس سے بادی وبلغمی مریضوں کو اور بوڑھوں کو بہت ہی مفید ہے دودھ گھی اس سے ہضم ہونے سے طاقت بہت جلد آتی ہے۔ امساک زیادہ کو تیز کرتی ہے۔ قیمت [illegible] ر نمونہ ۳ ماشہ عہ
اکسیر ۲۳ دودھ گھی ہضم	اس سے ایک چاول سے ایک رتی تک حسب مزاج روزانہ کھانے سے دودھ گھی ہضم کرنے کی طاقت دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔ سیروں تک نوبت پہنچتی ہے ۴ او[illegible] اندر کافی اثر معلوم ہوتا ہے ۸ دن کے اندر سیر بھر دودھ ہضم ہونے لگتا ہے۔ اس کے استعمال سے تمام امراض بلغمی وبادی کو فائدہ کرتا ہے۔ دودھ گھی ہضم کرنے کی طاقت ہمیشہ کے واسطے بڑھا دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ پانچ روپے (صر) ۳ ماشہ۔ ایک روپیہ چار آنے (عہ)

ملنے کا پتہ:۔ کارخانہ امرت دھارا لاہور

اب یہاں بعض چند دیگر ادویات کا مختصراً بیان کیا جاتا ہے

نام ادویات	ادویات متعلقہ امراض مخصوصہ مردان اول درجہ ہوتی ہیں — بالکل مختصراً اوصاف وقیمت
اکسیر مہت باجی کرن اوشدھ	بہت سی مقوی بہی ادویات کا مجموعہ ہے۔ نامردی کی تقریباً تمام حالتوں کو مفید ہے یہ امراض مخصوصہ مردان کے واسطے جنرل دوائی ہے ضعف باہ کے علاوہ امراض بادی بلغمی۔ کھانسی نزلہ۔ زکام۔ درد کمر۔ درد جوڑ کو مفید ہے۔ جریان و سرعت احتلام کو نافع ہے۔ تاثیر معتدل ذرا گرمی ہے قیمت ۴۸ گولی للعہ۔ ۳۲ گولی عہ۔ نمونہ ۸ گولی ۸ر خوراک اکثر ایک گولی صبح و شام۔
اکسیر ۹ لکشمی ولاس رس	لکھا ہے کہ یہ رس نارد جی نے شری کرشن جی مہاراج کو بتایا تھا۔ دودھ کے ساتھ ہمیشہ کھاوے تو بوڑھا بھی مطابق جوان ہو جاوے کام دیو کے سمان ہو جاوے۔ سنپات۔ ذیابیطس۔ بھگندر۔ گلے کی سوجن۔ سنگرہنی۔ پیچش۔ کھانسی۔ زکام۔ بواسیر۔ درد جوڑ۔ درد گلو۔ درد چشم۔ ضعف بصر۔ بدبوے بینی۔ کل کنڈ۔ درد سر۔ کثرت طمث وغیرہ کو مفید ہے۔ بخار یا اور امراض کے بعد جو کمزوری یا کمی باہ۔ جریان وغیرہ ہوتی ہے اس کو خاص طور پر مفید ہے۔ جریان سرعت احتلام کو نافع ہے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ ۳۲ گولی عسہ نمونہ ۸ گولی ۸ر۔ خوراک اکثر ایک گولی صبح و شام
اکسیر ۱۰	مقوی باہ ہے ہر جاڑے میں ایک ماہ کھا چھوڑنے سے کبھی طاقت کم نہ ہوگی گئے گزرے بھی قادر ہو جاتے ہیں۔ بوڑھے مرانق جوان کے تمام خوراک ایک گولی صبح ایک شام قیمت جس میں کستوری ملی ہے ۴۸ گولی للعہ روپیہ۔ ۳۲ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ۸ر جس میں کستوری نہیں ملی مگر مقوی باہ باقی سب اشیا وہی ہیں ۴۸ گولی عسہ۔ ۳۲ گولی عہ ۸ گولی نمونہ ۴ر
اکسیر ۱۱	مقوی دل و دماغ جگر و معدہ و مثانہ ہے مفرح قلب ہے۔ سرعت۔ جریان۔ احتلام کو نافع ہے یاقوتی کا کام بھی دیتا ہے۔ طاعون کے دنوں کھانے سے دل طاقت رہتی ہے اور بڑا فائدہ کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے امیروں کے کھانے کے لائق ہر مزاج کے موافق دوائی ہے۔ اس کا جزو اعظم سونا ہے۔ قیمت ۴۸ گولی عنہ ۱۶ گولی لعہ۔ نمونہ ۴ گولی ۱۰ر
اکسیر ۱۲ مہت باجی کرن	خاص طور پر مریضان سرعت کے واسطے ہیں۔ سہ پہر کو ایک دو گولی دودھ سے کھانے سے امساک ہوتا ہے۔ ہر روز صبح و شام ایک گولی کھانے سے سرعت کی بیماری دور ہوتی ہے اس کے کھانے والے کو کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ درد کمر وغیرہ بادی و بلغمی امراض نہیں ستاتی ہیں۔ قیمت ۸۰ گولی سے ۲۰ر گولی عہ نمونہ ۵ گولی ۴ر
اکسیر ۱۳ مہت باجی کرن	جب کمی باہ کے ساتھ پیشاب بار بار آوے۔ مثانہ کمزور ہو اس صورت میں یہ دوائی مفید ہوتی ہے ضعف باہ کے علاوہ کھانسی و نزلہ گنٹھیا فالج وغیرہ کو مفید ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ قیمت آدھ پاؤ عسہ۔ نمونہ نصف چھٹانک ۸ر
اکسیر ۱۵ مکردھوج	ویدک ادویات میں راجہ مانا جاتا ہے چندر اودے اس کا جزو اعظم ہے جس کا بنانا از حد مشکل ہے۔ ۴ دن کھانے سے ہی اصلی جوانی آتی ہے یعنی قابل اولاد بناتا ہے۔ ہر طرح کے سب امراض قطعی دور ہوتی ہیں راجے مہاراجے ہمیشہ اسکو اپنے پاس رکھتے اور اکثر کھاتے ہیں جن کو خریدنے کی طاقت ہے ان کو پھر اور ادویات کی ضرورت ہی کیا ہے۔ قیمت [illegible] فی تولہ فی ماشہ للعہ۔ خوراک معمولی ۲ رتی ہے۔ ہر سال ایک تولہ اس کو کھا چھوڑیں۔ تو عمر طبعی تک لے جاتا ہے ☆
اکسیر ۱۶ برہد بنگیشور رس	اسمیں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی کشتہ مروارید کشتہ بی کشتہ قلعی کشتہ ابرک سیاہ بھیم سینی کپور وغیرہ اشیا شامل ہیں مفرح مقوی بہی ہے۔ جریان فوراً دور کر کے کثرت احتلام و سرعت کو نافع ہے جرح پیدا ہوتا ہے۔ گاڑھا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا پرمیہہ اور پیشاب کا بار بار آنا دور ہوتا ہے۔ حرارت غریزی۔ رطوبات فضیلہ۔ طاقت۔ منی۔ رنگ۔ سب تیج اس سے بڑھتا ہے۔ پرانے بخاروں پر بھی دیتے ہیں۔ مقوی دل و دماغ و جگر ہے۔ قیمت ۴۸ ۳۲ گولی للعہ روپیہ۔ نمونہ ۸ گولی عہ ر
اکسیر ۲۰ من منتھ رس	بڈھوں کو جوان اور جوان کو پہلوان بنانے کے واسطے یہ نسخہ برہمی مہاراج کا تجویز کردہ ہے۔ خوبی یہ ہے کہ تیز نہیں ہے دیرپا فائدہ آہستہ آہستہ کرتا ہے ہمیشہ کھانے میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ سرعت احتلام جریان کو دور کرتا ہے اور مقوی باہ ہے بمبئی کے ایک ستر سالہ بوڑھے ۲۲ بچوں کے باپ نے مجھے لکھا تھا کہ ایام جوانی سے ہر جاڑے میں ۲ ہفتہ اسکو کھانے کا عادی ہے اور وہ اب تک بھی پوری قوت رکھتا ہے اور اولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ دمہ۔ ہیس۔ یرقان۔ بدہضمی کو نافع ہے خون پیدا کرتا۔ مقوی بہی و ممسک ہے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ ۴ گولی عسہ نمونہ گولی
اکسیر ۲۱	مقوی باہ ہے ایک بنگالی پچاس پچاس روپیہ تولہ اسکو نامردوں مریضوں کو دیتے تھے باہ بھوک کو بڑھا کر جسم میں چستی لاتی ہے۔ سرعت جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ کھانسی دمہ۔ فالج لقوہ سنپات۔ قرحہ سوزاک ۔ کمی خون کو نافع ہے قیمت تولہ [illegible] ۳ ماشہ عسہ
اکسیر ۲۲	اکسیر ۱۲ میں ایک چیز زیادہ کر دی جاتی ہے جس سے بادی و بلغمی مریضوں کو اور بوڑھوں کو بہت ہی مفید ہے دودھ گھی اس سے ہضم ہوتا ہے طاقت بہت جلد آتی ہے۔ اعضاء باہ کو تیز کرتی ہے۔ قیمت فی تولہ [illegible] نمونہ ۳ ماشہ عسہ
اکسیر ۲۳ دودھ گھی ہضم	اس کے ایک چاول سے ایک رتی تک حسب مزاج روزانہ کھانے سے دودھ گھی ہضم کرنے کی طاقت دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔ سیروں تک نوبت پہنچتی ہے ۴ دن کے اندر کافی اثر معلوم ہوتا ہے ۱۰ دن کے اندر سیروں دودھ ہضم ہونے لگتا ہے۔ اس کے استعمال سے تمام امراض بلغمی و بادی کو فائدہ کرتا ہے۔ دودھ گھی ہضم کرنے کی طاقت ہمیشہ کے واسطے بڑھا دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ پانچ روپے (صہ) ۳ ماشہ ایک روپیہ چار آنے (عہ)

نام دوائی	بالکل مختصر اً اوصاف معہ فواید — امراض مخصوصہ مردان کے متعلق ادویات درج ہو رہے ہیں۔
اکسیر ۲۴ حبوب خوش کن	ممسک ہے۔ مریضان سرعت کو جب تک مرض دور نہ ہو کبھی کبھی ضرورت پڑتی ہے۔ سہ پہر کو دودھ کے ساتھ کھاویں۔ بعدہٗ کوئی ترشی یا نمکین چیز نہ کھاویں۔ طاقت بند بھیج چوگنی ہوتی ہے قیمت ۳۲ گولی دو روپے (عـه) نمونہ ۴ گولی چار آنے (۴/)
اکسیر ۲۷ حبوب قند اسد	المعروف بہ اب کمزور نہ ہونگے۔ بعد فراغت ایک دو گولیاں کھا لیجئے۔ اداسی دور سستی چکناچور۔ طاقت بحال۔ سہ پہر کو کھاویں۔ امساک کرے۔ روزانہ دودھ کیساتھ صبح و شام کھاویں۔ جریان۔ سرعت کو نافع ہیں۔ قیمت ۲۰ گولی عـه/ نمونہ دو آنے (۲/)
اکسیر ۲۸ تیل مال کنگنی	دافع امراض بادی و بلغمی ضعف باہ ضعف دماغ نسیان سرعت۔ درد کمر۔ درد اعضا وغیرہ ہے ہتھیلیوں پر اسکی مالش ضعف بصارت کو مفید ہے۔ امساک کے واسطے بھی برتتے ہیں۔ مجنونوں کو بطور طلا استعمال کراویں۔ رگ و پٹھے طاقت ور ہوتے ہیں قیمت فی شیشی ۴ ڈرام عـه/ نمونہ ۲/
اکسیر ۲۹ دوائی جریان	یہ دوائی جریان کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ سرعت احتلام کو نافع ہے اور مقوی باہ ہے۔ ممسک بھی ہے قیمت ۳۲ گولی عـه/ نمونہ ۴ گولی ۴/
اکسیر ۳۰ سفوف مغلظ	اس سے منی بڑھتا ہے [illegible] گاڑھا ہوتا ہے اور اس کے بعد قوت باہ بڑھنی شروع ہوتی ہے۔ جریان۔ احتلام سرعت [illegible] کو بھی مفید ہے خوراک ۲ ماشہ دودھ کے ساتھ قیمت فی پاؤ [illegible]
اکسیر چندر پربھاوٹی	یہ ایک وید یک نسخہ ہے۔ جو مختلف ناموں سے بڑے بڑے نامی وید بیچ رہے ہیں [illegible] پیشاب کے اندر منی شکر وغیرہ آنے کو مفید [illegible] ہے۔ دیگر اقسام پرمیہ۔ ذیابیطس اکو نہایت نافع ہے۔ پتھری کو بھی مفید ثابت ہے۔ ابھارہ۔ شول۔ بدہضمی۔ ورم خصیہ۔ [illegible] بھگندر۔ ناسور۔ درد کمر۔ دمہ۔ کھانسی۔ [illegible] وغیرہ کو نافع ہے۔ برج۔ ویرج کو شودھ کر کے قابل اولاد بناتی ہے خوراک ۲ گولی صبح ۲ گولی شام قیمت ۳۲ گولی عـه/ نمونہ ۸ گولی [illegible] آنے (۴/)
اکسیر ۳۳ آیورویدک ٹانک	برج و ویریہ کو شودھ کر کے قابل اولاد بناتی ہے جب کوئی خاص وجہ مانع ہوتی نظر آوے تو مرد و عورت دونوں کو گاؤ کے دودھ کے ساتھ [illegible] کھلانا شروع کریں [illegible] باہ کھاویں اور ہر دفعہ بعد فراغت حیض ہم بستر ہوں۔ تو خدا مراد پوری کرے۔ یہ گولیاں مقوی باہ۔ دافع جریان [illegible] سرعت پیدا کنندہ خون صالح۔ مقوی [illegible] اعضا رئیسہ میں اور دافع وجع المفاصل درد کمر۔ درد گھٹنہ۔ درد پسلی۔ درد چھاتی۔ سنگھن باؤ وغیرہ کل امراض باد و بلغم ہیں نیز ذیابیطس۔ یرقان۔ کمی خون۔ استسقاء (سوجن) جلو دھر [illegible] سوجن۔ فوطہ وغیرہ ہیں۔ شہد و پانی کے ہمراہ موٹاپے کو دور کرتی ہیں۔ انگریزی طب ادویات سے اس کا [illegible] اول درجے [illegible] گی۔ خوراک عام طور پر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام۔ بموافق مزاج کم و بیش۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے (للعہ) ۳۲ گولی دو روپے (عـه) نمونہ ۸ گولی آٹھ آنے (۸/)
اکسیر ۳۴ الف	جریان کیواسطے یہ لاثانی دوائی ہے کثرت احتلام کو بہت جلد فایدہ کرتی ہے۔ نامرد کو بھی نافع ہے۔ کیونکہ منی کو گاڑھا کرنے میں بے مثل ہے [illegible] ہے بڑھاتی ہے۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام قیمت ۳۲ گولی عـه/ نمونہ ۸ گولی ۸/
۳۴ [illegible]	[illegible] کے مندرجہ بالا [illegible] عنبر۔ موتی۔ سلاجیت۔ کشتہ سونا چاندی۔ ابرک و قلعی وغیرہ اور شامل کیئے جاتے ہیں تو یہ اکسیر [illegible] کھانے کے لائق ہے۔ قیمت ۳۲ گولی [illegible] پیشاب [illegible]
کشتہ سنکھیا درجہ خاص	یہ کشتہ سنکھیا خاص طور پر قوت باہ کیواسطے تیار کیا گیا ہے۔ ۴ دن کے اندر کافی قوت آتی ہے اور ۷ دن کے اندر تو غضب ہی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام بادی و بلغمی امراض کو اکسیر اور عصا پیری ہے۔ بوڑھے کو جوان بناتا ہے قیمت ۳ ماشہ [illegible] فی ماشہ [illegible] نمونہ ۲ رتی ایک روپیہ عـه/ خوراک ایک خس سے ایک چاول تک
کشتہ چاندی	جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ ضعف دل و دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف باہ کو نافع ہے۔ ذیابیطس۔ دھڑکن دل کو مفید ہے قیمت فی تولہ [illegible] روپیہ ۳ ماشہ عـه/ نمونہ ۱ ماشہ عـه/
کشتہ فولاد شنگرفی	یہ کشتہ فولاد شنگرف کے ملاپ سے کیا جاتا ہے۔ امراض منی مثل سرعت۔ رقت۔ جریان کو دور کر کے قوت باہ کو بڑھاتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے اور مقوی جگر ہے۔ سفیدی رنگت کو دور کرتا ہے قیمت فی تولہ [illegible] ۳ ماشہ [illegible]
کشتہ فولاد درجہ اول	یہ اصلی فولاد کا کشتہ ہے کئی مہینوں میں تیار ہوتا ہے۔ بڑا مقوی باہ ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چہرہ کو چند دنوں میں سرخ کرتا ہے۔ مقوی اعضا رئیسہ ہے اور دافع امراض منی ہے نامرد کو مرد بناتا ہے قیمت فی تولہ پانچ روپے (صہ) چھ ماشہ [illegible] ۱ ماشہ ۱۰/
کشتہ فولاد	ضعف باہ۔ جریان۔ سرعت وغیرہ کو نافع ہے اور مقوی جگر ہے۔ رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ [illegible] ۳ ماشہ دس آنے ۱۰/
کشتہ بیضہ مرغ	جریان و جریان الرحم کو دور کرتا ہے۔ سرعت احتلام کو نہایت نافع ہے۔ اور بہت اعلےٰ مقوی باہ ہے قیمت فی تولہ [illegible] ۲ ماشہ (عـه) ۱ ماشہ چھ آنے (۶/) [illegible] کرے

ملنے کا پتہ:۔ کارخانہ امرت دھارا۔ لاہور

نام دوائی	امراض مخصوصہ مردان کے متعلق ادویات درج ہو رہے ہیں - بالکل مختصراً اوصاف بمعہ فواید
اکسیر ۲۶ محبوب خوش کن	ممسک ہے مریضان سرعت کو جب تک مرض دور نہ ہو کبھی کبھی ضرورت پڑتی ہے - سہ پہر کو دودھ کے ساتھ کھاویں - بعدہٗ کوئی ترشی یا نمکین چیز نہ کھاویں - طاقت بند صبح جو گئی ہوتی ہے - قیمت ۳۲ گولی دو روپے (عہ) نمونہ ۴ گولی چار آنے (۴ر)
اکسیر ۲۷ محبوب قدآدم	المعروف بہ اب کمزور نہ ہونگے - بعد فراغت ایک دو گولیاں کھا لیجئے - اُداسی دور سستی چکنا چور - طاقت بحال - سہ پہر کو کھاویں - امساک کرے - روزانہ دودھ کیساتھ صبح و شام کھاویں - جریان - سرعت کو نافع ہیں - قیمت ۱۶ گولی عہ نمونہ دو آنے (۲ر)
اکسیر ۲۸ تیل مال کنگنی	دافع امراض بادی و بلغمی ضعف باہ ضعف دماغ - نسیان - سرعت - درد کمر - درد اعضا وغیرہ ہے - ہتھیلیوں پر اسکی مالش ضعف بصارت کو مفید ہے - امساک کے واسطے بھی برتتے ہیں - مجلوقوں کو بطور طلا استعمال کراویں - رگ و پٹھے طاقتور ہوتے ہیں - قیمت فی شیشی ۴ ڈرام عہ نمونہ ۲ر
اکسیر ۲۹ دوائی جریان	یہ دوائی جریان کے واسطے خاص طور پر مفید ہے - سرعت احتلام کو نافع ہے اور مقوی باہ ہے - ممسک بھی ہے - قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۴ گولی ۴ر
اکسیر ۳۰ سفوف مغلظ	اس سے ویریہ بڑھتا ہے - گاڑھا ہوتا ہے اور اس کے بعد قوت باہ بڑھنی شروع ہوتی ہے - جریان - احتلام - سرعت کو بھی مفید ہے - خوراک ۱ ماشہ دودھ کے ساتھ - قیمت فی پاؤ عہ نمونہ ۲ تولہ
اکسیر چندر پربھاوٹی	یہ ایک ویدک نسخہ ہے - جو مختلف ناموں سے بڑے بڑے نامی وید بیچ رہے ہیں - یہ دوائی پیشاب کے اندر منی شکر وغیرہ آنے کو مفید ہے - دیگر اقسام پرمیہ - ذیابیطس کو نافع ہے - پتھری کو بھی مفید پڑتی ہے - اپھارہ - شول - بدہضمی - ورم خصیہ - بھگندر - بواسیر - ناسور - درد کمر - درد - کھانسی - نزلہ وغیرہ کو نافع ہے - بیج - ویریہ کو شدھ کر کے قابل اولاد بناتی ہے - خوراک ۲ گولی صبح ۲ گولی شام - قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۸ گولی چار آنے (۴ر)
اکسیر ۳۳ آیورویدک ٹانک	بیج و ویریہ کو شدھ کر کے قابل اولاد بناتی ہے جب کوئی خاص جز مانع ہوتی نظر آوے تو مرد و عورت دونوں کو گاؤ کے دودھ کے ساتھ کھلانا شروع کریں - ایک ماہ کھاویں اور ہر دفعہ بعد فراغت حیض ہم بستر ہوں - تو ضرور امراد پوری کرے - یہ گولیاں مقوی باہ - دافع جریان و احتلام و سرعت - پیدا کنندہ خون صالح - مقوی اعضاء رئیسہ ہیں - اور دافع وجع المفاصل - درد کمر - درد گھٹنہ - درد پسلی - درد چھاتی - سرنگھن - بادی وغیرہ کل امراض بادی و بلغم ہیں - نیز ذیابیطس - یرقان - کمی خون - استسقاء - سوجن - جلودھر - کٹھودھر - جو ہے کا نہ ہر کمی حیض - کثرت طمث - سوجن - فوطہ وغیرہ ہیں - شہد و پانی کے ہمراہ موٹاپے کو دور کرتی ہیں - انگریزی ٹانک ادویات سے اس کا مقابلہ کرو - اول رہے گی - خوراک عام طور پر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام - بموافق مزاج کم و بیش - قیمت ۶۴ گولی چار روپے (للعہ) ۳۲ گولی دو روپے (عہ) نمونہ ۸ گولی آٹھ آنے (۸ر)
اکسیر ۳۴ الف	جریان کیواسطے یہ لاثانی دوائی ہے کثرت احتلام کو بہت جلد فایدہ کرتی ہے - نامرد کو بھی نافع ہے - کیونکہ منی کو گاڑھا کرنے میں بے مثل ہے - قدرتی امساک بڑھاتی ہے - خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام - قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ۸ر
اکسیر ۳۴ ب	مندرجہ بالا دوائی کے اندر کیسر - کستوری - عنبر - موتی - سلاجیت - کشتہ سونا چاندی - ابرک - قلعی وغیرہ اور شامل کئے جاتے ہیں تو یہ اکسیر ۳۴ کے مندرجہ بالا اوصاف میں بھی زیادہ موثر ہونے کے علاوہ مقوی دل و دماغ - مثانہ و جگر باہ و معدہ ہو جاتی ہے - امیروں کے کھانے کے لایق ہے - قیمت ۳۲ گولی صہ ۱۶ گولی عہ نمونہ ۸ گولی عہ -
اکسیر ۳۵ لوہ آسو	یہ ایک خاص قسم کا خود ساختہ عرق فولاد ہے - جو مقوی باہ ہے - پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے - خون صالح پیدا کر کے کچھ دنوں میں سرخ کر دیتا ہے - قوت جسمانی کو بڑھاتا ہے - سست پٹھوں کو ابھارتا ہے - درد وغیرہ اور بادی و بلغمی امراض میں مفید ہے - کمی خون - سفیدی - اور یرقان کو بھی فایدہ مند ہے - اسکے کھانے والے کے بال جلد سفید نہیں ہوتے ہیں - قیمت للعہ نمونہ ۸ر
اکسیر ۳۹	بہی دافع سرعت و رقت - ویریہ کو خوب بڑھاتی ہے اور گاڑھا کرتی ہے - دماغ کو تراوت پہنچاتی اور مضبوط کرتی ہے - طاقت بدنی کو بڑھاتی ہے - سرعت کے لئے خاص طور پر مفید ہے - جریان کو بھی نافع ہے - لیسدار اشیا ہونے کے باوجود قابض نہیں ہے اس کے کھانے سے قدرتی طبعی امساک بڑھتا ہے - قیمت فی پاؤ عہ آدھ پاؤ عہ چھٹانک ۸ر
اکسیر ۴۰ دافع احتلام	یہ دوائی خاص طور پر مریضان احتلام کیواسطے ہے دافع جریان و سرعت ..... ہے - ممسک بھی ہے - کثرت احتلام کی زیادتی ایک ماہ کے اندر ہی موقوف ہوتی ہے - قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ۸ر
اکسیر ۴۱ کامنی وشی کرن	جو لوگ کہتے ہیں کہ امساک کی دوائی ان کو فایدہ نہیں کرتی - اس کا استعمال کریں - ۲ گنا بند صبح ہوتا ہے اگر روزانہ یہ گولیاں کھائی جاویں - تو سرعت دور ہو کر قدرتی امساک پیدا ہوتا ہے - جریان احتلام کا ستیاناس ہوتا ہے - مقوی اعضائے رئیسہ ہے - مشک - سونا - چاندی - موتی - کیسر وغیرہ اس کے اجزا اعلیٰ ہیں - قیمت ۳۲ گولی صہ ۱۶ گولی پانچ روپے (صہ) ایک گولی ایک روپیہ (عہ)
گولی پارہ	پارہ کے گلاس میں دودھ پینے سے جو فواید ہیں وہ اس گولی کو دودھ میں ڈال کر پینے سے ہیں - یہ گولی دودھ میں گھلتی نہیں - ایک قسم کی برقی طاقت اس میں پھونک دیتی ہے - منہ میں رکھنے سے طاقت بڑھتی ہے - امساک ہوتا ہے - دودھ اپنا پورا اثر اس صورت میں دکھلاتا ہے - قیمت گولی کلاں عہ اور گولی خورد ۸ر - مقوی باہ دافع سرعت جریان و احتلام ہے

نام دوائی	امراض مخصوصہ مردمان کے متعلق ادویات درج ہو رہی ہیں بالکل مختصراً اوصاف معہ فواید
مومیائی (سلاجیت مصفا)	یونانی میں مومیائی اور سلاجیت میں فرق رکھا ہے۔ مگر ویدک میں جسکو سلاجیت شدھ کہتے ہیں اسی کا نام مومیائی ہے۔ پتھروں کا قدرتی جوہر جب شدھ کر لیا جاتا ہے تو ایک اکسیر چیز ہو جاتی ہے جو کہ دافع جریان منی اور جریان الرحم ہے۔ سوزاک۔ قرحہ۔ سرعت۔ احتلام۔ قروح مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ اگر بعد از مجامعت کھاویں تو کمزوری فوراً دور ہوتی ہے۔ امراض چھاتی۔ کھانسی سل دق کو بھی نافع ہے۔ چوٹ لگنے پر پینے سے بڑا فایدہ ہوتا ہے۔ ٹوٹی ہڈی کو جوڑتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی امراض میں بھی نافع ہے۔ سائیں ہے قیمت فی تولہ عہ ہے۔ معمولی عہ تولہ بھی ہے۔ اور ایک مومیائی کے اندر کشتہ سونا وغیرہ ملا کر خاص طور سے بناتے ہیں۔ جو بدن کو طاقت در کرنے کل اعضا کو تقویت دینے۔ خون صالح پیدا کرنے اور امراض چھاتی کو دور کرنے میں بے مثل اور قوت بڑھانے میں بے نظیر ہو جاتی ہے۔ قیمت فی تولہ بیس روپے (للعہ)
اکسیر ۲۴ فلک سیر	اوصاف نام سے ہی ظاہر ہیں۔ اس کے کھانے سے طبیعت میں نشاط اور خوشی آتی ہے مفرح ہے دل دماغ کو نہایت ہی خوش کن و مقوی اثر ہوتا ہے۔ جریان۔ سرعت۔ احتلام کا قلع قمع ہوتا ہے اگر سہ پہر کو دو تین ماشہ کھالیویں عجب سرور آتا ہے اور ممسک و ملذذ ہے۔ قیمت پانچ تولہ عسکا۔ نمونہ ایک تولہ ہر۔ کستوری۔ عنبر۔ یاقوت۔ زمرد۔ موتی۔ سونا یا چاندی۔ زعفران۔ مغزیات وغیرہ اس کی بناوٹ میں شامل ہیں ⁂
[illegible] اکسیر ۱۸ کشتہ شنگرف	قوت باہ پیدا کرنے میں بے نظیر مانا گیا ہے۔ پٹھوں کو غیر معمولی طاقت بخشتا ہے۔ نامردی کا بہترین علاج ہے بعصارہ ہے۔ امراض بادی و بلغمی مثلاً فالج۔ لقوہ۔ گنٹھیا۔ دمہ۔ بدہضمی۔ کمی اشتہا وغیرہ کو اکسیر ہے۔ خون صالح پیدا کرکے [illegible] چہرہ کو سرخ کرتا ہے قیمت فی تولہ عنلہ روپیہ ۳ ماشہ عیکا نمونہ ا ماشہ عمر۔ سردیوں میں [illegible] [illegible] ورجہ خاص ستر روپیہ تولہ ہے ⁂
اکسیر ۱۹ کشتہ قلعی درجہ اول	یہ سوا سو بٹھے اول صاف کیا [illegible] جاتا ہے۔ پھر کشتہ کیا جاتا ہے کشتہ چاندی اس کے سامنے کچھ نہیں جریان۔ پرمیہہ۔ سوزاک و قرحہ کو نافع ہے اور مقوی [illegible] ہے۔ مرد کو بنگ اور گھوڑے کو تنگ اس کے واسطے [illegible] صادق ہے۔ قیمت فی تولہ عنلہ روپیہ ۳ ماشہ عشہ روپیہ اور نمونہ ا ماشہ عہر۔ خوراک ایک [illegible]
کشتہ قلعی معمولی	قلعی کو عام طور پر صاف [illegible] کرکے بنایا جاتا ہے اوصاف تقریباً وہی ہیں جو اوپر بیان ہوئے۔ مگر تاثیر فرق ہیں قیمت عسکا فی تولہ۔ ۳ ماشہ ہر
اکسیر ۲۴ کشتہ ترودھاتہ	قلعی سیسہ و جست [illegible] اکٹھا نہایت خوبصورت زرد رنگ کا کشتہ ہے۔ جو جریان و جریان الرحم کو دور کرنے و پرمیہ کو کاڑھا کرکے قدرتی امساک پیدا کرنے میں عجیب چیز ہے۔ قیمت فی تولہ [illegible] چار روپے (للعہ) ۶ ماشہ عسکا دو روپے۔ نمونہ ۱ ماشہ آٹھ آنے (ہر)
اکسیر ۲۶ کشتہ سونا درجہ اول	مقوی جملہ اعضائے رئیسہ [illegible] [illegible] دماغ۔ جگر۔ گردہ و مثانہ [illegible] تناسل سب کو قوت عظیم بخشتا ہے۔ مقوی اعصاب۔ محرک باہ۔ دودھ گھی ہضم کرنے والا۔ حرارت غریزی کا محافظ ہے۔ ۳ ماشہ بھی اگر ایک [illegible] کھالو سالہا سال کی ضایع شدہ طاقت عود کرے۔ جریان۔ سرعت۔ احتلام۔ ذیابیطس۔ ضعف باہ۔ نسیان۔ کمزوری دل سب دور ہوں قیمت فی تولہ [illegible] روپیہ ۳ ماشہ عنلہ روپیہ۔ ا ماشہ عنلہ روپیہ۔ نمونہ ۱ رتی للعہ چار روپے ⁂
کشتہ سونا درجہ دوم	اوصاف وہی مگر ویسا سریع التاثیر نہیں ہے قیمت تولہ للغہ روپیہ۔ ۳ ماشہ عنلہ روپیہ۔ ا ماشہ عشہ روپیہ۔ ۱ رتی عسکا ⁂
[illegible]	گرم مزاج بعض جو [illegible] قیمت فی تولہ آٹھ آنہ کر دیا جاتا ہے۔ سستی مگر بڑی عمدہ دوائی ہے۔ درد دماغی۔ نسیان۔ نزلہ۔ زکام و سل [illegible] [illegible] نے (ہر) ۶ ماشہ چار آنے (عہ)
اکسیر [illegible] ب	[illegible] ہونے کے علاوہ مقوی دل و دماغ۔ مثانہ و جگر۔ باہ و معدہ ہو جاتی ہے۔ امیروں [illegible]
اکسیر ۳۵ لوہ آسو	یہ ایک خلص قسم کا خود ساختہ عرق فولاد ہے۔ جو مقوی باہ ہے۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ خون صالح پیدا کرکے کچھ دنوں میں سرخ کر دیتا ہے۔ قوت جسمانی کو بڑھاتا ہے۔ سست پٹھوں کو ابھارتا ہے۔ درد وغیرہ اور بادی و بلغمی امراض میں مفید ہے۔ کمی خون۔ سفیدی اور یرقان کو بھی فایدہ مند ہے۔ اسکے کھانے والے کے بال جلد سفید نہیں ہوتے ہیں قیمت للعہ نمونہ ہر
اکسیر ۳۹	بہی دافع سرعت و رقت۔ ویریہ کو خوب بڑھاتی ہے اور گاڑھا کرتی ہے۔ دماغ کو تراوت پہنچاتی اور مضبوط کرتی ہے۔ طاقت بدنی کو بڑھاتی ہے۔ سرعت کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جریان کو بھی نافع ہے۔ لیسدار اشیا ہونے کے باوجود قابض نہیں ہے اس کے کھانے سے قدرتی طبعی امساک بڑھتا ہے۔ قیمت فی پاؤ عسکا آدھ پاؤ عہ چھٹانک ہر
اکسیر ۴۰ دافع احتلام	یہ دوائی خاص طور پر مریضان احتلام کے واسطے ہے دافع جریان و سرعت ..... ہے ممسک بھی ہے کثرت احتلام کی زیادتی ایک ماہ کے اندر ہی موقوف ہوتی ہے قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ہر
اکسیر ۴۱ کامنی وشی کرن	جو لوگ کہتے ہیں کہ امساک کی دوائی ان کو فایدہ نہیں کرتی۔ اس کا استعمال کریں۔ وگنا بند صحیح ہوتا ہے اگر روزانہ یہ گولیاں کھائی جاویں۔ تو سرعت دور ہو کر قدرتی امساک پیدا ہوتا ہے۔ جریان احتلام کا ستیاناس ہوتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ بیشک۔ سونا۔ چاندی۔ موتی۔ کیسر وغیرہ اس کے اجزا اعلیٰ ہیں قیمت ۸ گولی [illegible] ۸ گولی پانچ روپے (صہ) ایک گولی ایک روپیہ (عہ)
گولی پارہ	پارہ کے گلاس میں دودھ پینے سے جو فواید ہیں وہ اس گولی کو دودھ میں ہلا کر پینے سے ہیں یہ گولی دودھ میں گھلتی نہیں۔ ایک قسم کی برقی طاقت اسمیں پھونک دیتی ہے [illegible] سے طاقت بڑھتی ہے۔ امساک ہوتا ہے۔ دودھ اپنا پورا اثر اس صورت میں دکھلاتا ہے۔ قیمت گولی کلاں عہ اور گولی خورد ہر۔ مقوی باہ دافع سرعت جریان

نام دوائی	امراض مخصوصہ مردمان کے متعلق ادویات درج ہو رہی ہیں بالکل مختصراً اوصاف معہ فواید
مومیائی اسلاجیت مصفےٰ	یونانی میں مومیائی اور سلاجیت میں فرق رکھا ہے مگر وید کیں حب کو سلاجیت شدھ کہتے ہیں اسی کا نام مومیائی ہے۔ پتھروں کا قدرتی جوہر جب شدھ کر لیا جاتا ہے تو ایک اکسیر چیز ہو جاتی ہے جو کہ دافع جریان منی اور جریان الرحم ہے سوزاک۔ قرحہ۔ رعت احتلام قروح مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ اگر بعد از مجامعت کھاویں تو کمزوری فوراً دور ہوتی ہے۔ امراض چھاتی۔ کھانسی۔ سل۔ دق کو بھی نافع ہے چوٹ لگنے پر دینے سے بڑا فایدہ ہوتا ہے۔ ٹوٹی ہڈی کو جوڑتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی امراض میں بھی نافع ہے۔ رسایٔن ہے قیمت فی تولہ عہ ہے۔ معمولی ۸ر تولہ بھی ہے۔ اور ایک مومیائی کے اندر کشتہ سونا وغیرہ ملا کر خاص طور سے بناتے ہیں۔ جو بدن کو طاقت ور کرنے کل اعضا کو تقویت دینے۔ خون صالح پیدا کرنے اور امراض چھاتی کر دور کرنے میں بے مثل اور قوت بڑھانے میں بے نظیر ہو جاتی ہے۔ قیمت فی تولہ بیس روپے (عہ)
اکسیر۲۴ فلک سیر	اوصاف نام سے ہی ظاہر ہیں۔ اس کے کھانے سے طبیعت میں نشاط اور خوشی آتی ہے مفرح ہے دل و دماغ کو نہایت ہی خوش کن و مقوی اثر ہوتا ہے۔ جریان۔ رعت۔ احتلام کا قلع قمع ہوتا ہے اگر سہ پہر کو دو تین ماشہ کھالیویں عجیب سرور آتا ہے اور مسک و ملذذ ہے قیمت پانچ تولہ عہ۔ نمونہ ایک تولہ ۴ر کستوری۔ عنبر۔ یاقوت۔ زمرد۔ موتی۔ سونا یا چاندی۔ زعفران۔ مفرحات وغیرہ اس کی بناوٹ میں شامل ہیں ؛
اکسیر۱۸ کشتہ شنگرف	قوت باہ پیدا کرنے میں بے نظیر مانا گیا ہے۔ پٹھوں کو غیر معمولی طاقت بخشتا ہے۔ نامردی کا زبردست علاج ہے عصاب پرہے۔ امراض بادی و بلغمی مثلاً فالج۔ لقوہ۔ گنٹھیا۔ دمہ بھی کمی اشتہا وغیرہ کو اکسیر ہے خون صالح پیدا کرکے چہرہ کو سرخ کرتا ہے قیمت فی تولہ عللہ روپیہ ۲ ماشہ عہ ۔ نمونہ ۱ ماشہ عمر۔ سردیوں میں استعمال کریں۔ درجہ خاص سو روپیہ تولہ ہے ؛
اکسیر۱۹ کشتہ قلعی درجہ اول	یہ سوا سو دفعہ سے اول صاف کیا جاتا ہے۔ پھر کشتہ کیا جاتا ہے کشتہ چاندی بھی اس کے سامنے کچھ نہیں۔ جریان۔ پریہہ۔ سوزاک و قرحہ کو نافع ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ مرد کو نہنگ اور گھوڑے کو تنگ اس کے واسطے صادق ہے۔ قیمت فی تولہ عللہ روپیہ ۲ ماشہ صہ روپیہ اور نمونہ ۱ ماشہ عہ۔ خوراک ایک رتی ؛
کشتہ قلعی معمولی	قلعی کو عام طور پر صاف کرکے بنایا جاتا ہے اوصاف تقریباً وہی ہیں جو اوپر بیان ہوئے۔ مگر تاثیر ذرا دیر میں قیمت عہ فی تولہ ۳ ماشہ ۸ر
اکسیر۲۵ کشتہ ترودھاتہ	یہ قلعی سیسہ و جست کا اکٹھا نہایت خوبصورت زرد رنگ کا کشتہ ہے جو جریان و جریان الرحم کو دور کرنے نیز منی کو گاڑھا کر کے قدرتی امساک پیدا کرنے میں عجیب چیز ہے قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) ۶ ماشہ عہ دو روپے۔ اور نمونہ ۱ ماشہ آٹھ آنے (۸ر)
اکسیر ۲۶ کشتہ سونا درجہ اول	مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل دماغ۔ جگر۔ گردہ و مثانہ۔ اعضائے تناسل سب کو قوت عظیم بخشتا ہے مقوی اعصاب۔ محرک باہ۔ دودھ گھی ہضم کرنے والا۔ حرارت غریزی کا محافظ ہے ۳ ماشہ بھی اگر ایک دفعہ کھا لو سالہا سال کی ضائع شدہ طاقت عود کرے۔ جریان۔ رعت۔ احتلام۔ ذیابیطس۔ ضعف باہ۔ نسیان۔ کمزوری دل سب دور ہوں قیمت فی تولہ منہ روپیہ ۳ ماشہ عنہ روپیہ ۱ ماشہ عنہ روپیہ۔ نمونہ ۲ رتی للعہ چار روپے ؛
کشتہ سونا درجہ دوم	اوصاف وہی ہیں۔ مگر ویسا سریع التاثیر نہیں ہے قیمت تولہ للعہ روپیہ۔ ۲ ماشہ عہ روپیہ۔ ۱ ماشہ صہ روپیہ۔ ۲ رتی عہ ؛
کشتہ مرجان	گرم مزاج مریض جریان وغیرہ کو دیا جاتا ہے سستی مگر بڑی عمدہ دوائی ہے۔ دردسر دائمی۔ نسیان۔ نزلہ۔ زکام۔ دل کو نافع ہے۔ گرمی مثانہ کو دور کرتا ہے۔ جلن پیشاب کو بھی نافع ہے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸ر) ۶ ماشہ چار آنے (۴ر)
کشتہ سنکھیا درجہ خاص	کشتہ سنکھیا خاص طور پر قوت باہ کیواسطے تیار کیا گیا ہے۔ ہم اول دن کے اندر کافی قوت آتی ہے اور ۴ دن کے اندر تو غضب ہی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام بادی و بلغمی امراض کو اکسیر اور عصاء پیری ہے۔ بوڑھے کو جوان بناتا ہے قیمت ۳ ماشہ عللہ فی ماشہ للعہ ۔ نمونہ ۲ رتی ایک روپیہ عہ خوراک ایک خس سے ایک چاول تک ؛
کشتہ چاندی	جریان۔ احتلام۔ رعت۔ ضعف دل و دماغ۔ ضعف معدہ۔ ضعف باہ کو نافع ہے۔ ذیابیطس۔ دھڑکن دل کو مفید ہے قیمت فی تولہ ملہ روپیہ ۳ ماشہ عہ۔ نمونہ ۱ ماشہ عہ ر
کشتہ فولاد شنگرفی	یہ کشتہ فولاد شنگرف کے ملاپ سے کیا جاتا ہے۔ امراض منی مثل رعت۔ رقت۔ جریان کو دور کرکے قوت باہ کو بڑھاتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے اور مقوی جگر ہے بسفیدی رنگت کو دور کرتا ہے قیمت فی تولہ عہ ۳ ماشہ ۸ر
کشتہ فولاد درجہ اول	یہ اصلی فولاد کا کشتہ بھی کئی مہینوں میں تیار ہوتا ہے۔ بڑا مقوی باہ ہے۔ خون صالح پیدا کرکے چہرہ کو چند دنوں میں سرخ کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے اور دافع امراض منی ہے نامرد کو مرد بناتا ہے قیمت فی تولہ پانچ روپے (صہ) چھ ماشہ عہ۔ ۱ ماشہ ۱۰ر
کشتہ فولاد	ضعف باہ۔ جریان۔ رعت وغیرہ کو نافع ہے اور مقوی جگر ہے۔ رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ ۳ ماشہ دس آنے ۱۰ر
کشتہ پوست بیضہ مرغ	جریان و جریان الرحم کو دور کرتا ہے۔ رعت۔ احتلام کو نیز نافع ہے۔ اور بہت اعلیٰ مقوی باہ ہے قیمت فی تولہ ۲ ماشہ (عہ) ۱ ماشہ چھ آنے (۶ر) عورت کو بانجھ پن سے پاک کرے ؛

نام دوائی	مختصر التعریف وقیمت — اب کشتہ جات جو امراض مخصوصہ مردان میں برتے جاتے ہیں لکھتے ہیں۔
کشتہ منور (خبث الحدید)	امراض جگر، یرقان، حبس، زردی رنگت، انیمیا، سفیدی رنگت، استسقاء، نیز کمزوری مثانہ کو نافع ہے۔ اور اسی واسطے سرعت انزال کو جبکہ قوت ماسکہ کی کمی سے ہو بہت مفید ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ (عہ) فی تولہ۔ ۳ ماشہ چھ آنے (۶؍)
کشتہ سیسہ درجہ اوّل	یہ زرد رنگ کا کشتہ سیسہ اکسیر چیز ہے مقوی باہ ہے اور تمام امراض منی کو نافع ہے۔ نیز سوزاک و قرحہ کو بھی مفید ہے اور الویان مناسب سے تمام امراض میں دیا جاتا ہے۔ امراض بلغم کھانسی سنگرہنی، بواسیر کو دور کرے۔ کام دیو کو بڑھاوے قیمت فی تولہ عـ۱۲ روپیہ۔ ۳ ماشہ عہ روپیہ۔ ۱ ماشہ ایک روپیہ (عہ)
کشتہ سیسہ	سوزاک کے واسطے مفید ہے اور قرحہ کو نافع ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۳ ماشہ چھ آنے (۶؍)
کشتہ قلعی و پارہ مرکب	قوت باہ کو نافع ہے۔ جریان، سرعت و احتلام کو نافع ہے۔ ہر قسم کا پرمیہہ، ذیابطیس کو دور کرتا ہے۔ قرحہ کو بھی مفید ہے قیمت فی تولہ تے روپیہ ۳ ماشہ (عہ) ۱ ماشہ (۱۲؍)
کشتہ تانبہ	مقوی باہ ہے۔ امراض بادی و بلغم کا قلع قمع کرتا ہے۔ جھولا وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ جلودھر وغیرہ کو نیز نافع ہے قیمت برنگ سفید ہے روپیہ تولہ ۳ ماشہ عـ ۱ ماشہ عہ ہے اور برنگ سیاہ عـ تولہ اور ۳ ماشہ آٹھ آنے (۸؍) ہے۔
کشتہ موتی (مروارید نا سفتہ)	مقوی اعضاء رئیسہ دل دماغ جگر۔ دافع سرعت۔ احتلام۔ جریان ہے۔ قیمت فی تولہ ۵ روپیہ ۳ ماشہ مـعـہ ۴ رتی عـہ
رس سندھور	ویدک کی مشہور دوائی ہے۔ جو رسایَن ہے اور مقوی باہ ہے۔ اس کی بڑی ہی تعریف گرنتھوں میں لکھی ہے۔ وھو کشت پارہ سے تیار کردہ کی قیمت عـ روپیہ تولہ ہے اور صاف پارہ سے تیار کردہ کی قیمت عـ روپیہ تولہ ہے۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ سے تیار کردہ قیمت صہ روپیہ تولہ ہے۔
چندر اودے	یہ ایک قسم کا رس سندھور کب بسونا ہوتا ہے۔ تمام ادویات کا راجہ ہے۔ نہ صرف باہ کے متعلق کل امراض کا علاج ہے۔ بلکہ بدرقہ مناسب ہر بیماری میں برتا جاتا ہے۔ کئی گھر اس نے آباد کئے ہیں۔ وھو کشت پارہ سے تیار کردہ قیمت سو روپیہ تولہ۔ شدھ پارہ سے تیار کردہ قیمت عـ روپیہ فی تولہ ہے۔

نوٹ:۔ ایک ایک کشتہ کئی قسم سے تیار کیا جاتا ہے بعض بعض ۲۰۔ ۳۰ طرح کے تیار ہیں، چند عام کے نام دیئے گئے ہیں۔ اب دیگر کشتہ جات کے نام و اوصاف بھی یہاں ہی لکھ دیتے ہیں۔

نام دوائی	مختصر اوصاف معہ قیمت (اب طلاء متعلقہ امراض مخصوصہ مردان درج ہوتے ہیں)
طلاء ۱	کچھ خوشبودار ہے۔ بوڑھوں کو بھی قادر بناتا ہے۔ بوڑھوں کو خاص طور پر مفید ہے۔ مجلوقوں کو اور جو نوخیز طاقت بڑھانا چاہیں۔ یہ طلاء مفید ہے۔ رگوں پٹھوں کو طاقت دیتا ہے قیمت ۴ ڈرام پانچ روپے (صہ) ا ڈرام ایک روپیہ چار آنہ (عہ)
طلاء ۲ طلاء الممسک	مجلوقوں کو خاص طور پر مفید ہے۔ معمولی حالتوں میں بہت نفع بخشتا ہے۔ قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے ۲؍
طلاء ۴ طلاء یالوسین	یہ بڑا سخت ہے۔ چمڑے کا ایک پرت اتار دیتا ہے۔ مگر مجلوقوں کے رگ و پٹھوں کو بہت جلد درست کرتا ہے۔ ۴ دن کے استعمال سے کافی طاقت آتی ہے بشرطیکہ کوئی کھانے کی دوائی بھی اچھی ساتھ ہو۔ کیونکہ طلاؤں کے استعمال کے ساتھ مقوی دوائی کا استعمال ہونا ضروری ہے۔ مایوس العلاجوں کو بھی اس طلاء سے فائدہ ہوا ہے۔ سستی کجی کو دور کر کے پوری طاقت بخشتا ہے۔ قیمت ۲ ڈرام تے روپیہ۔ نمونہ بارہ آنے ۱۲؍
طلاء ۵	یہ طلاء یالوسین نمبر ۴ سے اپاؤ کم کرتا ہے اور فائدہ زیادہ کرتا ہے مگر فائدہ ذرا دیر میں ہوتا ہے۔ ۴ دن کے لگانے سے نامرد مرد ہوتا ہے قیمت ۲ ڈرام للعہ ۱/۲ ڈرام عہ
طلاء ۶ درازی	اس کے لگانے سے درازی و فربہی ہوتی ہے قیمت چار روپے (للعہ) و معہ صار روپے۔ نمونہ آٹھ آنے (۸؍)
طلاء ۷ ملذذ شاہاں	تعریف اس کی کیا کریں جس نے ایک بار آزمایا اس کے لئے بے تاب ہوا۔ از حد ملذذ۔ از حد خوشبودار جہاں ہو مہک جاوے۔ ایک چاول کافی ہے قیمت فی تولہ بارہ روپے عـ تین ماشہ چار روپے (للعہ) اور نمونہ ایک ماشہ۔ ایک روپیہ دو آنے (عہ)
پردر آتنک لوہ	کسی قسم کا پردر کثرت حیض یا استحاضہ ہو اسرخ پیلا سفید اس سے دور ہوتا ہے۔ درد کمر موم۔ رگڑ وغیرہ کو نافع ہے حیض کی بے قاعدگی دور ہوتی ہے قیمت ۳۲ گولی عـ
عرق مدر حیض	حیض کا کم آنا یا نہ آنا یا درد سے آنا اور ان سے پیدا شدہ کل امراض کو دور کر کے حیض کو کھل کر لاتی صاف کرتی اور طاقت بخشتی ہے۔ عورتوں کے واسطے ٹانک دوائی ہے قیمت ۴ اونس عـ نمونہ

[illegible]

نام دوائی	مختصر التعریف وقیمت — اب کشتہ جات جو امراض مخصوصہ مردان میں برتے جاتے ہیں لکھتے ہیں۔
کشتہ منور (خبث الحدید)	امراض جگر۔ یرقان۔ پھبس۔ زردی رنگت۔ انیمیا (سفیدی رنگت) سوجن۔ استسقاء نیز کمزوری مثانہ کو نافع ہے۔ اور سیوا سطے سرعت انزال کو جبکہ قوت ماسکہ کی کمی سے ہو بہت مفید ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ (عہ) فی تولہ۔ ۳ ماشہ چھ آنے (۶؍)
کشتہ سیسہ درجہ اوّل	یہ زرد رنگ کا کشتہ سیسہ اکسیر چیز ہے۔ مقوی باہ ہے اور تمام امراض منی کو نافع ہے۔ نیز سوزاک و قرحہ کو بھی مفید ہے اور الوبان مناسب سے تمام امراض میں پایا جاتا ہے۔ امراض بلغم کھانسی سنگرہنی۔ بواسیر کو دور کرے۔ کام دیو کو بڑھاوے۔ قیمت فی تولہ عنہ روپیہ۔ ۳ ماشہ عہ روپیہ۔ ۱ ماشہ ایک روپیہ (عہ)
کشتہ سیسہ	سوزاک کیواسطے مفید ہے اور قرحہ کو نافع ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۳ ماشہ چھ آنے (۶؍)
کشتہ قلعی و پارہ مرکب	قوت باہ کو نافع ہے۔ جریان۔ سرعت و احتلام کو نافع ہے۔ ہر قسم کا پرمیہہ۔ ذیابیطس کو دور کرتا ہے۔ قرحہ کو بھی مفید ہے۔ قیمت فی تولہ تے روپیہ ۳ ماشہ (عہ) ۱ ماشہ (۱۲؍)
کشتہ تانبہ	مقوی باہ ہے۔ امراض باد و بلغم کا قلع قمع کرتا ہے۔ جھیلہ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ جلودھر وغیرہ کو نیز نافع ہے۔ قیمت برنگ سفید للعہ روپیہ تولہ ۳ ماشہ عہ ۱ ماشہ عہ ہے اور برنگ سیاہ عہ تولہ اور ۳ ماشہ آٹھ آنے (۸؍) ہے۔
کشتہ موتی امروارید ناسفتہ	مقوی اعضاء رئیسہ دل دماغ جگر۔ دافعہ سرعت۔ احتلام۔ جریان ہے۔ قیمت فی تولہ ۳۰ روپیہ ۳ ماشہ عہ۔ ۴ رتی عہ
رس سندھور	ویدک کی مشہور دوائی ہے جو رسایان ہے اور مقوی باہ ہے۔ اس کی بڑی ہی تعریف گرنتھوں میں لکھی ہے۔ وبھوگشت پارہ سے تیار کردہ کی قیمت عنہ روپیہ تولہ ہے اور صاف پارہ سے تیار کردہ کی قیمت عنہ روپیہ تولہ ہے۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ سے تیار کردہ قیمت صہ روپیہ تولہ ہے۔
چندراودے	یہ ایک قسم کا رس سندھور مرکب بسونا ہوتا ہے۔ تمام ادویات کا راجہ ہے۔ نہ صرف باہ کے متعلق کل امراض کا علاج ہے۔ بلکہ بدرقہ مناسب ہر بیماری میں برتا جاتا ہے۔ کئی گھر اس نے آباد کئے ہیں۔ وبھوگشت پارہ سے تیار کردہ قیمت سو روپیہ تولہ۔ شدھ پارہ سے تیار کردہ قیمت عنہ روپیہ فی تولہ ہے۔
نوٹ:۔ ایک ایک کشتہ کئی قسم سے تیار کیا جاتا ہے بعض بعض ۲۰-۲۰ طرح کے تیار ہیں چند عام کے نام دیئے گئے ہیں۔ اب دیگر کشتہ جات کے نام و اوصاف بھی یہاں ہی لکھ دیتے ہیں۔	
نام دوائی	مختصر اوصاف مع قیمت (اب طلاء متعلقہ امراض مخصوصہ مردان درج ہوتے ہیں)
طلاء ۱	کچھ خوشبودار ہے۔ بوڑھوں کو بھی قادر بناتا ہے۔ بوڑھوں کو خاص طور پر مفید ہے۔ مجلوقوں کو اور جو تو تیہ طاقت بڑھانا چاہیں۔ یہ طلاء مفید ہے۔ رگوں پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ قیمت ۴ ڈرام پانچ روپے (صہ) ۱ ڈرام ایک روپیہ چار آنہ (عہ)
طلاء ۳ طلا مہت	مجلوقوں کو خاص طور پر مفید ہے۔ معمولی حالتوں میں بہت نفع بخشتا ہے۔ قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے ۲؍
طلاء ۴ طلاء یالوسین	یہ بڑا سخت ہے چمڑے کا ایک پرت اتار دیتا ہے۔ مگر مجلوقوں کے رگ و پٹھوں کو بہت جلد درست کرتا ہے۔ ۴ دن کے استعمال سے کافی طاقت آتی ہے بشرطیکہ کوئی کھانے کی دوائی بھی اچھی ساتھ ہو۔ کیونکہ طلاؤں کے استعمال کے ساتھ مقوی دوائی کا استعمال ہونا ضروری ہے۔ مایوس العلاجوں کو بھی اس طلاء سے فائدہ ہوا ہے۔ سستی بجی کو دور کرکے پوری طاقت بخشتا ہے۔ قیمت ۲ ڈرام تین روپیہ۔ نمونہ بارہ آنے ۱۲؍
طلاء ۵	یہ طلاء یالوسین نمبر ۴ سے اپاؤ کم کرتا ہے اور فائدہ زیادہ کرتا ہے۔ مگر فائدہ ذرا دیر میں ہوتا ہے۔ ۱۴ دن کے لگانے سے نامرد مرد ہوتا ہے قیمت ۲ ڈرام للعہ ½ ڈرام عہ
طلاء ۶ درازی	اس کے لگانے سے درازی و فربہی ہوتی ہے قیمت چار روپے (للعہ) دس ماشہ روپے۔ نمونہ آٹھ آنے (۸؍)
طلاء ملذذ شاہاں	تعریف اس کی کیا کریں جس نے ایک بار آزمایا اس کے لئے بے تاب ہے۔ از حد ملذذ۔ از حد خوشبودار۔ جہاں ہو مہک جاوے۔ ایک چاول کافی ہے قیمت فی تولہ بارہ روپے ۱۲ تین ماشہ چار روپے (للعہ) اور نمونہ ایک ماشہ۔ ایک روپیہ دو آنے (عہ)
درانتک لوہ	کسی قسم کا پردر۔ کثرت حیض یا استحاضہ ہو۔ سرخ پیلا سفید اس سے دور ہوتا ہے۔ درد کمر موم رگ وغیرہ کو نافع ہے حیض کی بے قاعدگی دور ہوتی ہے قیمت ۴۰ گولی عہ نمونہ ۴
عرق مدر حیض	حیض کا کم آنا یا نہ آنا یا درد سے آنا اور ان سے پیدا شدہ کل امراض کو دور کرکے حیض کو کھولتی صاف کرتی اور طاقت بخشتی ہے عورتوں کیواسطے ٹانک دوائی ہے قیمت ۴ اونس عہ نمونہ ۱ اونس ۵؍

نام دوائی	مختصر اوصاف و قیمت (اس صفحہ پر عورتوں و بچوں کے متعلق ادویات کا ذکر ہے)
دوائی جریان الرحم	عورتوں کو جو سفید پانی جاتا ہے جس کو لیکوریا شویت پردر۔ جریان الرحم۔ سیلان۔ رطوبت زنان وغیرہ کہتے ہیں خواہ کسی قسم کا کسی درجہ کا ہو اس سے آرام آجاتا ہے۔ قیمت ۴۴ خوراک دو روپے (عـہ) نمونہ ۸ خوراک بارہ آنے (۱۲/) معمولی حالتوں میں ۸ خوراک بھی کافی ہیں ٭
کشتہ پوست بیضہ مرغ	جریان منی اور جریان الرحم دونوں کو نافع ہے۔ بعض عورتوں کو بوقت خاص پانی بہت آتا ہے۔ اس کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ چند روز عورت کو کھلاویں۔ مانند باکرہ کر دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ تین روپے (عـہ) ۶ ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عـہ) نمونہ ۱ ماشہ سات آنے (۷/)
گربھ چنتامنی	حاملہ عورات کی تمام امراض بخار۔ کھانسی۔ بد ہضمی۔ سوجن۔ جی متلانا۔ قے۔ اسہال۔ درد پیٹ۔ سردی وغیرہ کو مفید ہے۔ حاملہ کی کوئی بھی بیماری ہو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ حالت حمل کی قے کے واسطے بھی امرت دھارا مفید ہے۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ (عـہ) نمونہ ۴ گولی دو آنے (۲/)
معجون مروارید	جن عورتوں کو اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ ان کو جب حمل کا پتہ لگے۔ اسی وقت اس دوائی کو شروع کر کے اول تو کل ۹ ماہ حمل تک ورنہ اس ماہ کے آخیر تک جس میں گر جاتا ہے۔ اس دوائی کو کھانا چاہئے۔ اکسیر دوائی ہے۔ نہ صرف حفاظت حمل کرتی ہے۔ بلکہ بعدہ زچہ و بچہ کو کئی امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ قیمت فی پاؤ دس روپے (عنہ) آدھ پاؤ پانچ روپے (ﻋﮧ) اس سے کم منگوانے کا فائدہ نہیں ہے ٭
نعمت عظمیٰ پھل (حیرت انگیز ایجاد)	یہ ایک عجیب چیز دنیا کو حیرت میں ڈالنے والی دوائی ہے جب حمل ہو جاوے تو ۲ ماہ کے بعد تیسرے مہینے جبکہ اعضاء بنتے ہیں۔ اس کے صرف ایک دن اس گولی کو دودھ سے کھلایا جاتا ہے۔ ناقابل بیان طاقت سے یہ ایسا کرتی ہے۔ کہ لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ چاہے حمل کے اندر لڑکی ہو یا لڑکا۔ جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے واسطے خاص طور پر نعمت خداداد ہے۔ اقرار اس کے ساتھ یہ ہوتا ہے۔ کہ اگر لڑکی پیدا ہو تو قیمت واپس کر دی جائے گی۔ یہ اقرار اس واسطے ہے کہ نئی بات ہونے سے کئی لوگ یقین نہیں کرتے۔ دس روپے خرچنے سے جھجکتے ہیں ٭ قیمت دس روپے (عنہ)
اٹھرا کی دوائی (برہم تیرس)	بعض عورتوں کے اولاد ہو ہو کر مر جاتی ہے جس کو اٹھرا یا سوکھیا مسان کی موش کہتے ہیں حمل ہو جانے سے لیکر تمام حالت حمل میں اور چند ماہ بعد تک ان گولیوں کو کھلایا جاتا ہے اور ایشور کے فضل سے بچہ زندہ رہتا ہے۔ قیمت سات گولی دس روپے (عنہ)
دایہ لایق	یہ دوائی جننے کے وقت دینے سے عورت بچہ باسانی جنتی ہے۔ خون کم حسب ضرورت ہی جاری ہوتا ہے۔ اور وضع حمل کے بعد ہونیوالی امراض دور ہوتی ہیں قیمت عـہ نمونہ ۸/
سکھ جننائی	اس دوائی کے صرف کمر پر باندھنے سے بچہ باسانی پیدا ہوتا ہے۔ قیمت آٹھ آنے (۸/) ٭ جو ایک بار کو کافی ہے ٭
عزت	چند یوم عورت کو کھلانے سے عورت کی نفسانی خواہش کم ہو جاتی ہے۔ قیمت پوری دوائی دو روپے (عـہ)
حبوب حمل	جبکہ مرد کی منی ٹھیک ہو یہ گولیاں عورت کو کھلائی جاتی ہیں۔ اول تو پہلے ہی مہینے ورنہ ۲ ماہ کے اندر ایشور کی کرپا سے حمل ٹھہر جاتا ہے قیمت ۴ گولی جو ۴ ماہ کو [illegible]
چورن امراض بچگان	بچوں کی اکثر امراض مثل بد ہضمی۔ دست۔ بخار۔ کھانسی وغیرہ کو مفید ہے۔ ہر بچوں والے گھر میں رکھنا چاہئے قیمت فی اونس ۸/ نمونہ دو آنے (۲/)
دوائی ڈبہ اطفال	ڈبہ اطفال یعنی بچوں کی پسلی روگ کے واسطے یہ دوائی اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ پانچ روپے۔ ۲ ماشہ ایک روپیہ (عـہ)
پھوپھلو (عجیب دوائی)	یہ سوکھیا مسان کی عجیب دوائی ہے۔ اس کو صرف کمر پر ملا جاتا ہے اور وہاں سے باریک باریک کرم نکلتے ہیں جو مرض کا باعث ہوتے ہیں۔ تین دن کے اندر کرم نکل جاتے ہیں اور وہ بچہ جو دن بدن سوکھ رہا تھا اور ہڈیاں ہی ہڈیاں نظر آتی تھیں۔ اب تر و تازہ ہونا شروع ہوتا ہے۔ قیمت امراء سے سو روپیہ۔ عوام سے پانچ روپے (ﻋﮧ) غریبوں سے (عـہ)
نام دوائی	مختصر اوصاف معہ قیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اپنی پیٹنٹ ادویات کو درج کرتے ہیں
دوائی آتشک	آتشک سخت مرض ہے جو کہ اگر بے پرواہی کی جاوے تو پشتوں تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ آتشک زیادہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ نرم زخم سخت صرف عضو تناسل پر ہوتے ہیں مادہ بن میں خون پر اثر چلا جاتا ہے اور بدن پر پھوٹ پڑتا ہے۔ اس کا پہلا زخم معمولی ہوتا ہے۔ اس کے تین درجے ہیں۔ درجہ اول میں زخم صرف عضو پر ہوتا ہے۔ درجہ دوم میں بدن پر سیاہ داغ پھنسیاں تانبے کے رنگ اور چھوٹے چھوٹے زخم نکلتے ہیں اور درجہ سوم میں ہڈی تک اثر چلا جاتا ہے۔ بڑے بڑے زخم کوڑھیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ آتشک کے واسطے کئی ادویات تیار رہتی ہیں عام طور پر یہ ہیں۔ جو حالات آنے پر خود تجویز کر کے بھیج دیتے ہیں ٭ دوائی آتشک ۱ یہ دوائی آتشک کے تینوں درجوں مادہ بن والے کے واسطے مفید ہے۔ موروثی آتشک کے واسطے بھی نافع ہے۔ قیمت للعہ روپیہ نصف عـہ

مختصر اوصاف وقیمت (اس صفحہ پر عورتوں وبچوں کے متعلق ادویات کا ذکر ہے)	نام دوائی
عورتوں کو جو سفید پانی جاتا ہے جس کو لیکوریا شویت پردر. جریان الرحم سیلان. رطوبت زنان وغیرہ کہتے ہیں خواہ کسی قسم کا کسی درجہ کا ہو اس سے آرام آجاتا ہے. قیمت ۴۰ خوراک دو روپے (ﷲ) نمونہ ۸ خوراک بارہ آنے (۱۲ر) معمولی حالتوں میں ۸ خوراک بھی کافی ہیں ٭	دوائی جریان الرحم
جریان منی اور جریان الرحم دونو کو نافع ہے. بعض عورتوں کو بوقت خاص پانی بہت آتا ہے. اس کے واسطے خاص طور پر مفید ہے. چند روز عورت کو کھلاویں. مانند باکرہ کر دیتا ہے. قیمت فی تولہ تین روپے (ﷴ) ۶ ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) نمونہ ۱. ماشہ سات آنے (۷ر)	کشتہ پوست بیضہ مرغ
حاملہ عورات کی تمام امراض بخار. کھانسی. بدہضمی. سوجن. جی متلانا. قے اسہال. درد پیٹ. سردی وغیرہ کو مفید ہے. حاملہ کی کوئی بھی بیماری ہو اس سے فایدہ ہوتا ہے. یاد رہے کہ حالت حمل کی قے کے واسطے بھی امرت دھارا مفید ہے. قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ ۴ گولی دو آنے (۲ر)	گربھ چنتامنی
جن عورتوں کو اسقاط حمل ہو جاتا ہے. ان کو جب حمل کا پتہ لگے. اسی وقت اس دوائی کو شروع کر کے اول تو کل ۲ ماہ حمل تک ورنہ اس ماہ کے اخیر تک جس میں گل کرتا ہے. اس دوائی کو کھانا چاہئے. اکسیر دوائی ہے. نہ صرف حفاظت حمل کرتی ہے. بلکہ لبعدہٗ زچہ وبچہ کو کئی امراض سے محفوظ رکھتی ہے. قیمت فی پاؤ دس روپے (ﷲ) آدھ پاؤ پانچ روپے (ﷴ) اس سے کم منگوانے کا فایدہ نہیں ہے ٭	معجون مروارید
یہ ایک عجیب چیز دنیا کو حیرت میں ڈالنے والی دوائی ہے جب حمل ہو جاوے تو ۲ ماہ کے بعد تیسرے مہینے جبکہ اعضا بنتے ہیں. اس کے صرف ایک دن اس گولی کو دودھ سے کھلایا جاتا ہے. ناقابل بیان طاقت سے یہ ایسا کرتی ہے. کہ لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے. چاہے حمل کے اندر لڑکی ہو یا لڑکا. جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں. ان کے واسطے خاص طور پر نعمت خداداد ہے. اقرار اس کے ساتھ یہ ہوتا ہے. کہ اگر لڑکی پیدا ہو تو قیمت واپس کر دی جائے گی. یہ اقرار اس واسطے ہے کہ نئی بات ہونے سے کئی لوگ یقین نہیں کرتے. دس روپے خرچنے سے جھجکتے ہیں ٭ قیمت دس روپے (ﷲ)	نعمت عظمیٰ (پھل حیرت انگیز ایجاد)
بعض عورتوں کے اولاد ہو ہو کر مر جاتی ہے جس کو اٹھرا یا سوکھیا مسان کی ہوش کہتے ہیں حمل ہو جانے سے لیکر تمام حالت حمل میں اور چند ماہ بعد تک ان گولیوں کو کھلایا جاتا ہے اور ایشور کے فضل سے بچہ زندہ رہتا ہے قیمت سات گولی دس روپے (ﷲ)	اٹھرا کی دوائی برہم تیر رس
یہ دوائی جننے کے وقت دینے سے عورت بچہ بآسانی جنتی ہے. خون کم حسب ضرورت ہی جاری ہوتا ہے. اور وضع حمل کے بعد ہونیوالی امراض دور ہوتی ہیں قیمت عہ نمونہ ۸ر	دایہ لایق
اس دوائی کے صرف کمر پر باندھنے سے بچہ بآسانی پیدا ہوتا ہے. قیمت آٹھ آنے (۸ر) ٭ جو ایک بار کو کافی ہے ٭	سکھ جنائی
چند یوم عورت کو کھلانے سے عورت کی نفسانی خواہش کم ہو جاتی ہے. قیمت پوری دوائی دو روپے (ﷲ)	عزت
جبکہ مرد کی منی ٹھیک ہو یہ گولیاں عورت کو کھلائی جاتی ہیں. اول تو پہلے ہی مہینے ورنہ ۲ ماہ کے اندر ایشور کی کرپا سے حمل ٹھہر جاتا ہے قیمت ۴۰ گولی جو ۴ ماہ کو کافی ہیں. (ﷴ)	محبوب حمل
بچوں کی اکثر امراض مثل بدہضمی. دست. بخار. کھانسی وغیرہ کو مفید ہے. ہر بچوں والے گھر میں رکھنا چاہئے قیمت فی اونس ۸ر نمونہ دو آنے (۲ر)	چورن امراض بچگان
ڈبہ الطفال یعنی بچوں کی پسلی روگ کے واسطے یہ دوائی اکسیر ہے. قیمت فی تولہ پانچ روپے. ۲ ماشہ ایک روپیہ (عہ)	دوائی ڈبہ اطفال
یہ سوکھیا مسان کی عجیب دوائی ہے. اسکو صرف کمر پر ملا جاتا ہے اور وہاں سے باریک باریک کرم نکلتے ہیں جو مرض کا باعث ہوتے ہیں تین دن کے اندر کرم نکل جاتے ہیں اور وہ بچہ جو دن بدن سوکھ رہا تھا اور ہڈیاں ہی ہڈیاں نظر آتی تھیں. اب تر و تازہ ہونا شروع ہوتا ہے. قیمت امرا سے سو روپیہ عوام سے پانچ روپے (ﷴ) غربوں سے (عہ)	پھو پھلو عجیب دوائی
مختصر اوصاف معہ قیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اپنی پیٹنٹ ادویات کو درج کرتے ہیں	نام دوائی
آتشک سخت مرض ہے جو کہ اگر بے پرواہی کیجاوے پشتوں تک پیچھا نہیں چھوڑتی ہے آتشک زیادہ دو قسم کا ہوتا ہے. نرمیں زخم سخت صرف عضو تناسل پر ہوتے ہیں مادہ میں خون پر اثر چلا جاتا ہے اور بدن پر پھوٹ پڑتا ہے. اس کا پہلا زخم معمولی ہوتا ہے. اس کے تین درجے ہیں. درجہ اول میں زخم صرف عضو پر ہوتا ہے. درجہ دوم میں بدن پر سیاہ داغ پھنسیاں تانبے کے رنگ اور چھوٹے چھوٹے زخم نکلتے ہیں اور درجہ سوم میں ہڈی تک اثر چلا جاتا ہے. بڑے بڑے زخم کو ڑھیوں کی طرح ہوتے ہیں. آتشک کے واسطے کئی ادویات تیار رہتی ہیں عام طور پر یہ ہیں جو حالات آنے پر خود تجویز کر کے بھیج دیتے ہیں ٭ دوائی آتشک عہ یہ دوائی آتشک کے تینوں درجوں مادین واسکے واسطے مفید ہے. موروثی آتشک کے واسطے بھی نافع ہے قیمت للعہ روپیہ نصف عہ	دوائی آتشک

ملنے کا پتہ:- کارخانہ امرت دھارا لاہور

نام دوائی	مختصر اوصاف و قیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اور اپنی پیٹنٹ ادویات کو درج کر رہے ہیں۔
[illegible]	دوائی آتشک ۴ نر آتشک کیواسطے اور نئے مادین آتشک کے واسطے اکسیر ہے بالکل بے ضرر گولیاں ہیں۔ جو معمولی بازاری ادویات سے بنی ہیں ۲ گولی صبح ۲ شام باسی پانی سے قیمت ۱۲ گولی للعہ ۳۶ گولی دو روپے عہ دوائی آتشک ۵ اکثر ۱۵ دن میں آرام آتا ہے۔ دونو قسم آتشک درجہ اول میں اکسیر مجرب بے نظیر ہے۔ قیمت ۲۰ گولی للعہ ۔ ۴۰ گولی عہ دوائی آتشک ۶ یہ دوائی بھی ہر قسم آتشک کو خاص کر آتشک درجہ اول و سوم کو اکسیر ہے۔ قیمت ۲۰ گولی للعہ ۔ ۴۰ گولی عہ دوائی آتشک ۱۳ آتشک نر و مادین کو ۱۴ دن میں آرام کرتی ہے۔ درجہ اول کو اکسیر اور درجہ دوم میں بھی مفید ہے۔ قیمت للعہ ۔ عہ دوائی آتشک ۱۴ ۔ ۱۴ دن کے اندر آرام آتا ہے۔ صرف ایک بوٹی ہے۔ قیمت ۱۰ گولی للعہ ۔ ۲۰ گولی عہ دوائی آتشک ۱۵ دھوم پان۔ یہ ٹکیہ ہیں ۲ دن میں تین بار چلم میں رکھ کر بطور حقہ ۳ دن پینے سے آتشک نر و مادین درجہ اول کے خواہ کیسے سخت زخم ہوں خشک ہو جاتے ہیں۔ خنازیر کو بھی نافع ہے۔ اندرونی زخم کوئی ہو اس کے پینے سے خشک ہو جاتا ہے۔ سخت ضرور ہے۔ مگر عجیب دوائی ہے۔ نازک مزاجوں کو استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ آرام تین دن میں ہی آتا ہے۔ قیمت ۹ ٹکیہ دو روپے (عہ) دوائی آتشک ۱۶ جلاب آتشک جبکہ آتشک پرانا ہو چکا ہو یا ایسی سخت قسم کا ہو کہ ادویات سے آرام نہ آتا ہو تو اول جلاب لینا مناسب ہوتا ہے یہ دوائی عام طور پر ۲ ماشہ یا ۳ ماشہ کھلائی جاتی ہے جس سے مناسب جلاب ہو کر زہر آتشک خارج ہو جاتا ہے جس کو اسوج۔ کتک یا چیت۔ بچپن میں آتشک کے پھوٹنے کا خطرہ ہو وہ اس موسم کے شروع میں یہ جلاب لے لیں۔ قیمت ۲ ماشہ ایک روپیہ (عہ) دوائی آتشک ۱۷ واسطے درجہ دوم و سوم کے یہ دوائی فروع آتشک۔ مزمنہ زخم ہائے درجہ دوم و سوم۔ پھوڑا پھنسی۔ داغ وغیرہ کو مفید ہے۔ سوراخ تالو کو نافع ہے ناسور کو مفید ہے قیمت ۱۴ گولی للعہ چار روپے۔ ۳۲ گولی دو روپے (عہ)
سارشار شٹ	بہت سی ویدک ادویات کا مجموعہ ہے آتشک درجہ دوم و سوم میں مفید ہے۔ پھوڑا پھنسی۔ داغ چنبل۔ داد۔ داغ سیاہ و تانبڑی۔ وچرچر۔ خارش وغیرہ کو دور کر کے جسم کو کندن کی طرح کرتا ہے ان تمام امراض میں جن میں ولایتی سارسپریلا برتا جاتا ہے۔ زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ ذیابیطس پر میہہ کو نافع ہے۔ پرمیہہ کے بعد جو کاربنکل بڑے مہلک نکلتے ہیں ان کو بھی نافع ہے۔ وات رکت بھگندر کو نیز نافع ہے۔ مقوی باہ و فرحت ہے۔ قیمت فی بوتل عہ دو روپے
سارشار شٹ مرکب	مندرجہ بالا اوصاف کے علاوہ آتشک درجہ دوم و سوم پر زیادہ مفید کرنے کے واسطے اسکو مرکب کیا جاتا ہے آتشک کا زہر سرایت کر جانے سے جب کوئی نہ کوئی مرض ہوتی رہتی ہے پھوڑا پھنسی۔ داغ وغیرہ نکلتے رہتے ہیں تو اس کو استعمال کرنا چاہیے۔ خنازیر اور گنٹھیا اور آتشک کی دردوں کو بھی نافع ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible] عہ۔ نمونہ ۶ر
مصفی اخون	یہ صرف عشبہ و سارسپریلا کا جوہر ہے اوصاف تقریباً وہی ہیں جو سارشار شٹ مرکب کے ہیں قیمت عہ نمونہ ۶ر
[illegible]ب بوحیات	تمام جسم گل ہی کیوں نہ گیا ہو اس دوائی کے استعمال سے کندن بنتا ہے۔ جذام تک کو مفید ہے۔ جسم گھاؤ نہ زخم آتشک کے زخم بھی اس سے صاف ہوتے ہیں جن کے جسم بہت خراب ہو گئے ہیں ان کو دی جاتی ہے۔ ۴۰ دن کھانی چاہیئے قیمت ۴۰ گولی چار روپے (للعہ) نمونہ ۸ گولی ۱۲ ار
دوائی سوزاک	یہ سوزاک میں اول اول پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ سخت تکلیف ہوتی ہے۔ پھر دوسرے درجہ میں پیپ آنا شروع ہوتی ہے گویا قرحہ ہو جاتا ہے جلن آہستہ آہستہ بند ہو جاتی ہے اور صرف پیپ جاتی ہے یا کسی اس سے بھی بڑھ جاوے تو انقباض ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی نالی تنگ ہو جاتی ہے کبھی کبھی پیشاب رک جاتا ہے۔ تیسرے درجے میں پہنچا ہوا سوزاک بڑی مشکل سے دور ہو سکتا ہے اور دیر ہو جاوے تو جاتا ہی نہیں۔ سوزاک کے واسطے بھی بہت سی ادویات تیار رہتی ہیں مناسب حالت پر دی جاتی ہے۔ عام طور پر مندرجہ ذیل ہیں دوائی سوزاک نمبر ۱۔ درجہ اول میں اکسیر کا کام دیتی ہے۔ ۴۸ گھنٹہ کے اندر جلن موقوف ہوتی ہے ساتھ تکلیف جاتی رہتی ہے۔ اگر پیپ بھی ساتھ ہو اور جلن بھی ہو تو اول اس دوائی کو کھا کر جلن دور کرنی چاہئے۔ قیمت ۴ ڈرام عہ نمونہ دو آنے ۲ دوائی سوزاک نمبر ۲۔ بڑے ہی تجربوں کے بعد ہمارا خود تجویز کردہ نسخہ اکسیر سوزاک ثابت ہوا کہ سوزاک کی ہر حالت کو بے نظیر ہے۔ سوزش جلن ہو یا پیپ ہو دونوں ہوتے ہوں سب کو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ قیمت ۶۰ گولی للعہ نمونہ ۱۵ گولی (برائے ۵ دن) ایک روپیہ (عہ)
[illegible]سیر مہ و قرحہ	یہ دوائی صرف قرحہ یعنی پیپ جانے پر دی جاتی ہے ایک ہی دن کے اندر پیپ بند ہونی شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آتشک کو نافع ہے۔ اس واسطے جب سوزاک و آتشک مشترکہ ہوں تب بھی مفید ہے۔ دمہ۔ کھانسی وغیرہ امراض کو نیز نافع ہے
دوائی بواسیر	بواسیر یوں تو دو قسم کی ہوتی ہے مگر بڑی قسمیں دو ہی ہیں۔ خونی و بادی خشک کبھی مدوّری بھی ہوتی ہے جو مشکل العلاج ہے۔ عام طور پر مندرجہ ذیل ادویات ہیں دوائی بواسیر ۳۔ یہ دوائی بواسیر خونی و بادی دونوں کو مفید ہے اور عام طور پر اس سے آرام آ جاتا ہے۔ قیمت ۴۰ گولی عہ۔ نمونہ ۴ر دوائی بواسیر ۴۔ یہ خاص طور پر خونی بواسیر کو اکسیر ہے۔ ۲ دن کے اندر خون بند ہوتا ہے اور دو تین ہفتہ میں کلی آرام آتا ہے قیمت ۴۰ گولی عہ نمونہ ۴ر دوائی بواسیر ۵۔ اس گولی کو گھس کر مسوں کو لگانے سے خارش جلن سوزش سب بند ہوتی ہے اور مسے مردہ ہو جاتے ہیں قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ چار آنے ۴ر

نام دوائی	مختصر اوصاف وقیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اور اپنی پیٹنٹ ادویات کو درج کرتے ہیں۔
آتشک	دوائی آتشک نمبر ۴ ۔ نر آتشک کیواسطے اور نئے مادین آتشک کے واسطے اکسیر ہے بالکل بے ضرر گولیاں ہیں۔ جو معمولی بازاری ادویات سے بنی ہیں ۲ گولی صبح ۲ شام باسی پانی سے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ ۲۴ گولی دو روپے عـ دوائی آتشک نمبر ۵ ۔ اکثر ۱۵ دن میں آرام آتا ہے۔ دونو قسم آتشک درجہ اول میں اکسیر مجرب بے نظیر ہے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ ۔ ۲۴ گولی عـ دوائی آتشک نمبر ۶ ۔ یہ دوائی بھی ہر قسم آتشک کو خاص کر آتشک درجہ اول وسوم کو اکسیر ہے۔ قیمت ۴۸ گولی للعہ ۔ ۲۴ گولی عـ دوائی آتشک نمبر ۱۳ ۔ آتشک نر و مادین کو ۱۴ دن میں آرام کرتی ہے۔ درجہ اول کو اکسیر اور درجہ دوم میں بھی مفید ہے۔ قیمت للعہ ۔ عـ دوائی آتشک نمبر ۱۴ ۔ ۱۴ دن کے اندر آرام آتا ہے۔ صرف ایک بوٹی ہے۔ قیمت ۴۰ گولی للعہ ۔ ۲۰ گولی عـ دوائی آتشک نمبر ۱۵ دھومربان۔ یہ ٹکیہ ہیں۔ دن میں تین بار چلم میں رکھ کر بطور حقہ ۳ دن پینے سے آتشک نر و مادین درجہ اول کے خواہ کیسے سخت زخم ہوں خشک ہوجاتے ہیں۔ خنازیر کو بھی نافع ہے۔ اندرونی زخم کوئی ہو اس کے پینے سے خشک ہوجاتا ہے سخت ضرور ہے۔ مگر عجیب دوائی ہے۔ نازک مزاج لوگ استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ آرام تین دن میں ہی آتا ہے۔ قیمت ۹ ٹکیہ دو روپے (عـ) دوائی آتشک نمبر ۱۶ جلاب آتشک جبکہ آتشک پرانا ہوچکا ہو یا ایسی سخت قسم کا ہو کہ ادویات سے آرام نہ آتا ہو تو اول جلاب لینا مناسب ہوتا ہے یہ دوائی عام طور پر ۴ ماشہ یا حد ۵ ماشہ کھلائی جاتی ہے جس سے مناسب جلاب ہوکر زہر آتشک خارج ہوجاتا ہے جس کو اسوج۔ کتک یا چیت۔ پھگن میں آتشک کے پھوٹنے کا خطرہ ہو وہ اس موسم کے شروع میں یہ جلاب لے لیں۔ قیمت ۷ ماشہ ایک روپیہ (عـ) دوائی آتشک نمبر ۱۷ واسطے درجہ دوم وسوم کے یہ دوائی بروح آتشک۔ مزمنہ۔ زخم ہائے درجہ دوم وسوم۔ پھوڑا پھنسی۔ داغ وغیرہ کو مفید ہے۔ سوراخ تالو کو نافع ہے ناسور کو مفید ہے۔ قیمت ۶۴ گولی للعہ چار روپے۔ ۳۲ گولی دو روپے (عـ)
سارسا پرلا	بہت سی ویدک ادویات کا مجموعہ ہے آتشک درجہ دوم وسوم میں مفید ہے۔ پھوڑا پھنسی۔ داغ چنبل۔ داد۔ داغ سیاہ وتانبڑی۔ دھپڑ۔ خارش وغیرہ کو دور کرکے جسم کو کندن کی طرح کرتا ہے ان تمام امراض میں جن میں ولایتی سارسا پریلا برتا جاتا ہے۔ زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ ذیابیطس پرمیہہ کو نافع ہے۔ پرمیہہ کے بعد جو کانٹے پھوڑے پھلک نکلتے ہیں ان کو بھی نافع ہے۔ وات رکت بھگندر کو نیز نافع ہے۔ مقوی باہ ومفرح ہے۔ قیمت فی بوتل عـ دو روپے ۔
سارسا پرلا مرکب	مندرجہ بالا اوصاف کے علاوہ آتشک درجہ دوم وسوم پر زیادہ مفید کرنے کے واسطے اسکو مرکب کیا جاتا ہے آتشک کا زہر سرایت کرجانے سے جب کوئی نہ کوئی مرض جاتی رہتی ہے پھوڑا پھنسی۔ داغ وغیرہ نکلتے رہتے ہیں تو اس کو استعمال کرنا چاہیے۔ خنازیر اور گنٹھیا اور آتشک کی دردوں کو بھی نافع ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ اونس عـ۔ نمونہ ۶ ر
مصفی اخون	یہ صرف عشبہ، سارسا پریلا، کا جوہر ہے اوصاف تقریباً وہی ہیں جو سارسا پرلا مرکب کے ہیں قیمت عـ نمونہ ۶ ر
حب بوجیات	تمام جسم گل ہی کیوں نہ گیا ہو اس دوائی کے استعمال سے کندن بنتا ہے۔ جذام تک کو مفید ہے جسکے گھاؤ، زخم آتشک کے زخم بھی اس سے صاف ہوتے ہیں جن کے جسم بہت خراب ہوگئے ہیں ان کو دی جاتی ہے۔ ۴۰ دن کھانی چاہیے قیمت ۴ گولی چار روپے (للعہ) نمونہ ۸ گولی ۱۲ ر
دوائی سوزاک	یہ سوزاک میں اول اول پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ سخت تکلیف ہوتی ہے۔ پھر دوسرے درجہ میں پیپ آنا شروع ہوتی ہے گویا قرحہ ہوجاتا ہے جلن آہستہ آہستہ بند ہوجاتی ہے اور صرف پیپ جاتی ہے یا بارسی اس سے بھی بڑھ جاوے تو انقباض ہوجاتا ہے۔ پیشاب کی نالی تنگ ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھی پیشاب رک جاتا ہے تیسرے درجے میں پہنچا ہوا سوزاک بڑی مشکل سے دور ہوسکتا ہے اور دیر ہوجاوے تو جاتا ہی نہیں۔ سوزاک کے واسطے بھی بہت سی ادویات تیار رہتی ہیں مناسب حالت پر دی جاتی ہے۔ عام طور پر مندرجہ ذیل ہیں ۔ دوائی سوزاک نمبر ۱ ۔ درجہ اول میں اکسیر کا کام دیتی ہے۔ ۲۴ گھنٹہ کے اندر جلن موقوف ہوتی ہے۔ ساری تکلیف جاتی رہتی ہے۔ اگر پیپ بھی ساتھ ہو اور جلن بھی ہو تو اول اس دوائی کو کھا کر جلن دور کرنی چاہیے۔ قیمت ۴ ڈرام عـ ر نمونہ دو آنے ۲ دوائی سوزاک نمبر ۲ ۔ بڑے ہی تجربوں کے بعد ہمارا خود تجویز کردہ نسخہ اکسیر سوزاک قرحہ ہے جو کہ سوزاک کی ہر حالت کو بے نظیر ہے۔ سوزش جلن ہو یا پیپ ہو دونوں ٹوٹے ہوئے ہوں سب کو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ قیمت ۶۰ گولی للعہ۔ نمونہ ۱۵ گولی (برائے ۵ دن) ایک روپیہ (عـ)
اکسیر مرہ وقرحہ	یہ دوائی صرف قرحہ یعنی پیپ جانے پر دی جاتی ہے ایک ہی دن کے اندر پیپ بند ہونی شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آتشک کو نافع ہے۔ اس واسطے جب سوزاک و آتشک مشترک ہوں تب بھی مفید ہے۔ دمہ۔ کھانسی وغیرہ امراض کو نیز نافع ہے ۔
دوائی بواسیر	بواسیریں تو کئی قسم کی ہوتی ہے مگر بڑی قسمیں دو ہی ہیں۔ خونی وبادی (خشک) کبھی سوزاک بھی ہوتی ہے۔ جو مشکل العلاج ہے۔ عام طور پر مندرجہ ذیل ادویات ہیں ۔ دوائی بواسیر نمبر ۳ ۔ یہ دوائی بواسیر خونی وبادی دونوں کو مفید ہے اور عام طور پر اس سے آرام آجاتا ہے۔ قیمت ۲۴ گولی عـ۔ نمونہ ۴ر دوائی بواسیر نمبر ۴ ۔ یہ خاص طور پر خونی بواسیر کو اکسیر ہے۔ ۳ دن کے اندر خون بند ہوتا ہے اور دو تین ہفتہ میں کلی آرام آتا ہے۔ قیمت ۲۴ گولی عـ نمونہ ۴ر دوائی بواسیر نمبر ۵ ۔ اس گولی کو گھسکر مسوں کو لگانے سے خارش جلن۔ سوزش سب بند ہوتی ہے اور مسہ مردہ ہوجاتے ہیں قیمت ۲۰ گولی عـ نمونہ چار آنے ۴ر

اب مختلف امراض کی ادویات اور پیٹنٹ ادویات کو درج کرتے ہیں

مختصراً اوصاف وقیمت	نام دوائی
دوائی بواسیر بہ۔ جبکہ بواسیر کی وجہ سے از حد تکلیف ہو۔ درد سوزش جلن وغیرہ سے آدمی بے حال ہو اس وقت یہ دوائی ایسی تسکین دیتی ہے جیسے آگ پر پانی ڈالنا قیمت عہ نمونہ ۴ر اکسیر بواسیر و عرضت۔ یہ دوائی مقوی باہ اور سرعت جریان وغیرہ کو نافع ہے اور ساتھ ہی بواسیر کے واسطے اکسیر ہے۔ خاص کر خونی بواسیر کے واسطے قیمت فی گولی صہ ۴ گولی عہ بواسیر کی دوائی بہ۔ بواسیر خونی و بادی کو خاصکر جبکہ قبض ساتھ بہت رہتی ہو اکسیر ہے۔ قیمت عہ نمونہ ۴ر اکسیر گندھارس۔ جب بواسیر کیساتھ سخت قبض ہو کر پاخانہ ٹھیک کبھی اترتا ہی نہ ہو تو اول ایک جلاب دینا بڑا مفید ہوتا ہے۔ یہ ایک جلاب بواسیر ہے۔ خوب دست ہوتے ہیں اور اگلے دن بواسیر کو آرام معلوم ہوتا ہے۔ قیمت ۱۶ گولی عہ۔ ایک روپیہ۔ ان کے علاوہ چند پربھاونی اکسیر ۳ لکھشمی ولاس رس وغیرہ ادویات مفید ہے۔ جن کا بیان ہو چکا ہے ؛	بواسیر
تپ یا بخار زیادہ دیر رہنے سے تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور تپ یا مدت تک قائم رہتا ہے۔ پھر بخار ہٹ جانے سے بھی تلی بڑھی رہتی ہے۔ کبھی پیٹ کی دیگر خرابیوں سے تلی بڑھتی ہے۔ مندرجہ ذیل ادویات اکثر دیتے ہیں ؛ دوائی طحال ۲ یہ دوائی اس وقت دی جاتی ہے۔ جبکہ ہاضمہ کمزور ہو۔ تلی معمولی بڑھی ہوئی ہو۔ بھوک کم لگتی ہے۔ خوراک ۲ گولی للعہ قیمت ۴۰ گولی عہ نمونہ ۴ر دوائی طحال ۳ مقوی ہے۔ چہرہ کے رنگ کو جلدی سرخ کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔ ہاضمہ کو تیز کرتی ہے۔ مدت کے ملیریا کے مرض جو کبھی کبھی بخار لاتے ہیں اس سے دور ہوتے ہیں۔ طحال ہر قسم کو مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی۔ قیمت ۲ ماشہ للعہ ر ۱۰ ماشہ عہ دوائی طحال ۴ ہر قسم کی طحال کے واسطے مفید ہے۔ اکثر ۲۰ دن میں آرام آتا ہے عام طور پر بھی دیا جاتا ہے۔ قیمت ۴۰ گولی عہ۔ نمونہ ۴ر ۵ پلیہ آری رس جبکہ طحال کے ہمراہ قبض ہو یا طحال بہت ہی پرانی اور بڑھی ہوئی ہو تو یہ دوائی مفید ہے۔ بہتر یہ ہے کہ مندرجہ بالا کسی بھی دوائی کھاتے وقت اس دوائی کو جاری رکھا جاوے۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ آوے گا۔ اور تلی کم ہوتی جاوے گی۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ (عہ ر) نمونہ چار آنے (۴ر)	تپ و طحال
ہاضمہ کے متعلق کل امراض کا حکمی علاج ہے۔ غذا تحلیل ہو کر پوری طاقت بخشتی ہے۔ کھایا پیا سب ہضم ہوتا ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ آجکل کے دنوں میں جبکہ ہاضمہ کے متعلق شکایات بہت ہی بڑھی ہوئی ہیں۔ اور تقریباً کل امیر بدہضمی کا شکار نظر آتے ہیں یہ دوائی ایک نعمت ثابت ہو گی ؛ قیمت ۶۰ گولی دو روپے (عہ) ۳۰ گولی ایک روپیہ (عہ ر) نمونہ چار آنے (۴ر)	اکسیر ہاضمہ
پیٹ درد۔ گڑگڑاہٹ۔ قے۔ ہیضہ۔ دست وغیرہ امراض کو اکسیر ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھتی ہے۔ اکثر ہاضمہ کے چورن اس کے سامنے ہیچ ہیں قیمت عہ نمونہ ۴ر	چورن ہاضمہ
درد پیٹ۔ بادی پیٹ کا گڑگڑانا۔ اپھارا وغیرہ کو مفید ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ ہر گھر میں موجود رہنی چاہئے۔ قیمت ۴۰ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ۲ر	گولی ہاضمہ
ہیضہ کی اکسیر دوائی۔ یوں تو اثرت ہمارا بھی ہیضہ کے واسطے اکسیر ہے۔ تاہم ایسی مہلک امراض کیواسطے چند ادویات ہمیشہ تیار رکھنی چاہئیں۔ یہ دوائی ہماری آزمودہ ہے اور ۵ گھنٹے کے اندر ہی اکثر اس سے آرام آجاتا ہے۔ دست۔ قے۔ بند ہو کر نجات ہو جاتی ہے۔ قیمت ۵۰ گولی عہ ر۔ ہمیشہ پاس رکھو خاصکر خطرے کے ایام میں ؛	پران داتا
جبکہ شدت کی ہوتی ہے اور ہٹتی نہیں۔ اس دوائی کے کھلانے سے فوراً آرام آتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ چار آنے (۴ر)	دوائی ہچکی
یہ گولیاں جلاب کے حق میں بے نظیر ہیں۔ ایک دو گولی رات کو سوتے وقت کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ ہوتا ہے۔ ایک دست آجاتا ہے۔ کوئی تکلیف نہیں ہوتی صبح طبیعت کھل جاتی ہے۔ اور دس۔ بارہ گولیاں کھانے سے آٹھ دس جلاب کھل کر ہو جاتے ہیں۔ ہر سہ اخلاط کے فساد کو دور کر دیتی ہیں۔ قیمت ایک سو گولی ایک روپیہ (عہ ر) نمونہ بارہ گولی دو آنے (۲ر)	گولی جلاب
سخت سے سخت اور پرانے سے پرانے اسہال پیچش سنگرہنی وغیرہ چند یوم میں کافور۔ اکثر ایک ہی خوراک سے دست پیچش وغیرہ کو آرام ہوتا ہے ہیضہ کے دست و قے کو بھی نافع ہے۔ اسہال پیچش کے واسطے ایسی مفید دوائی اور نہ ہو گی۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ ر) نمونہ دو آنے (۲ر)	گندھارس
اختلاج القلب۔ دھڑکن کے واسطے بے نظیر دوائی ہے۔ ۲۰ دن میں آرام آتا ہے۔ قیمت خوراک ۲۰ دن دو روپے (عہ) نمونہ چھ آنے (۶ر) کشتہ چاندی اور کشتہ سنگ یشب بھی دل دھڑکن کیواسطے بڑے مفید ہیں۔ بیان کشتہ جات میں دیکھو ؛	حیات افزاء
وید کا مشہور نسخہ ہے۔ کل امراض چشم کو لگانے سے دور کرتا ہے ڈھلکا۔ سوزش۔ درد۔ گرمی جلن۔ خارش۔ دھند۔ جالا۔ پانی بہنا۔ سرخی سب دور ہوتی ہیں۔ اول درجے کا مقوی باہ ہے۔ اس کے علاوہ دیگر بہت سے کام آتا ہے۔ مقوی باہ اور دافع سرعت وغیرہ ادویات میں پڑتا ہے۔ سچ تو یوں ہے کہ جہاں کسی نسخہ میں کافور لکھا ہو اس کو ڈالیں تو پورا فائدہ دے گا۔ قیمت صہ للعہ روپے فی تولہ۔ ۶ ماشہ عہ۔ ۳ ماشہ ۱۲ روپیہ۔ ایک ماشہ عہ ر ؛	بھیم سینی کافور

مختصر اوصاف وقیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اور پیٹنٹ ادویات کو درج کرتے ہیں	نام دوائی
دوائی بواسیر عہ۵ - جبکہ بواسیر کی وجہ سے از حد تکلیف ہو - درد سوزش جلن وغیرہ سے آدمی بے حال ہو اس وقت یہ دوائی ایسی تسکین دیتی ہے جیسے آگ پر پانی ڈالدیں قیمت عہ نمونہ ۲ر ۵ اکسیر لواسیر و عسرت - یہ دوائی مقوی باہ اور سرعت جریان وغیرہ کو نافع ہے اور ساتھ ہی بواسیر کے واسطے اکسیر ہے خاص کر خونی بواسیر کیواسطے قیمت ۳۰ گولی صہ ۲ گولی عہ بواسیر کی دوائی عہ۱ - بواسیر خونی و بادی کو خاص کر جبکہ قبض ساتھ بہت رہتی ہو اکسیر ہے - قیمت عہ نمونہ ۴ر ارش کٹھار رس - جب بواسیر کیساتھ سخت قبض ہو کر پاخانہ ٹھیک کبھی اترتا ہی نہ ہو تو اول ایک جلاب دینا بڑا مفید ہوتا ہے - یہ ایک جلاب بواسیر ہے - خوب دست ہوتے ہیں اور اگلے دن بواسیر کو آرام معلوم ہوتا ہے - قیمت ۱۶ گولی عہ - ایک روپیہ - ان کے علاوہ چند پربھاوتی اکسیر عہ۳ لکشمی ولاس رس وغیرہ ادویات مفید ہے - جن کا بیان ہو چکا ہے ؛	[illegible]
طحال یعنی بخار زیادہ دیر رہنے سے تلی بڑھ جاتی ہے - اور ملیریا مدت تک قایم رہتا ہے - پھر بخار ہٹ جانے سے بھی تلی بڑھی رہتی ہے کبھی پیٹ کی دیگر خرابیوں سے تلی بڑھتی ہے - مندرجہ ذیل ادویات اکثر دیتے ہیں ؛ دوائی طحال عہ۲ یہ دوائی اس وقت دی جاتی ہے - جبکہ ہاضمہ کمزور ہو - تلی معمولی بڑھی ہوئی ہو - بھوک کم لگتی ہے - خوراک ۲ گولی للعہ قیمت ۳۰ گولی عہ نمونہ ۴ر دوائی طحال عہ۳ مقوی ہے - چہرے کے رنگ کو جلدی سرخ کرتی ہے - باہ کو بڑھاتی ہے - ہاضمہ کو تیز کرتی ہے - مدت کے ملیریا کے جرم جو کبھی کبھی بخار لاتے ہیں اس سے دور ہوتے ہیں - طحال ہر قسم کو مفید ہے - خوراک ۲ رتی - قیمت ۱ ماشہ للعہ ۱ ماشہ عہ دوائی طحال عہ۴ ہر قسم کی طحال کے واسطے مفید ہے - اکثر ۲۰ دن میں آرام آتا ہے عام طور پر بھی دیا جاتا ہے - قیمت ۴۰ گولی عہ - نمونہ ۴ر ۵ پلیہ آری رس جبکہ طحال کے ہمراہ قبض ہو یا طحال بہت ہی پرانی اور بڑھی ہوئی ہو تو یہ دوائی مفید ہے - بہتر ہے کہ مندرجہ بالا کسی بھی دوائی کھاتے وقت اس دوائی کو جاری رکھا جاوے - رات کو سوتے وقت ایک گولی کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ آوے گا - اور تلی کم ہوتی جاوے گی - قیمت ۲۰ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ چار آنے (۴ر)	دوائی طحال
ہاضمہ کے متعلق کل امراض کا حکمی علاج ہے - غذا تحلیل ہو کر پوری طاقت بخشتی ہے - کھایا پیا سب ہضم ہوتا ہے - بھوک بڑھتی ہے - آجکل کے دنوں میں جبکہ ہاضمہ کے متعلق شکایات بہت ہی بڑھی ہوئی ہیں - اور تقریباً کل امیر بدہضمی کا شکار نظر آتے ہیں - یہ دوائی ایک نعمت ثابت ہوگی ؛ قیمت ۶۰ گولی دو روپے (عہ) ۳۰ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ چار آنے (۴ر)	اکسیر ہاضمہ
پیٹ درد - گڑگڑاہٹ - قے - ہیضہ - دست وغیرہ امراض کو اکسیر ہے - قوت ہاضمہ بڑھتی ہے - اکثر ہاضمہ کے چورن اس کے سامنے ہیچ ہیں قیمت عہ نمونہ ۴ر	چورن ہاضمہ
درد پیٹ - بادی پیٹ کا گڑگڑانا - اپھارہ وغیرہ کو مفید ہے - بھوک بڑھاتی ہے - قبض کو رفع کرتی ہے - ہر گھر میں موجود رہنی چاہئے - قیمت ۴۰ گولی عہ نمونہ ۸ گولی ۲ر	گولی ہاضمہ
ہیضہ کی اکسیر دوائی - یوں تو امرت دھارا بھی ہیضہ کے واسطے اکسیر ہے - تاہم ایسی مہلک امراض کیواسطے چند ادویات ہمیشہ تیار رکھنی چاہئیں - یہ دوائی ہماری آزمودہ ہے اور ۵ گھنٹہ کے اندر ہی اکثر اس سے آرام آجاتا ہے - دست - قے - بند ہو کر نجات ہو جاتی ہے - قیمت ۵ گولی عہ - ہمیشہ پاس رکھو خاص کر خطرے کے ایام میں ؛	پران داتا
جبکہ شدت کی ہوتی ہے اور ہٹتی نہیں - اس دوائی کے کھلانے سے فوراً آرام آتا ہے - قیمت فی پیکٹ چار آنے (۴ر)	دوائی ہچکی
یہ گولیاں جلاب کے حق میں بے نظیر ہیں - ایک دو گولی رات کو سوتے وقت کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ ہوتا ہے - ایک دست آجاتا ہے - کوئی تکلیف نہیں ہوتی صبح طبیعت کھل جاتی ہے - اور دس - بارہ گولیاں کھانے سے آٹھ دس جلاب کھل کر ہو جاتے ہیں - ہر سہ اخلاط کے فساد کو دور کر دیتی ہیں - قیمت ایک سو گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ بارہ گولی دو آنے (۲ر)	گولی جلاب
سخت سے سخت اور پرانے سے پرانے اسہال پیچش سنگرہنی وغیرہ چند یوم میں کافور - اکثر ایک ہی خوراک سے دست پیچش وغیرہ کو آرام ہوتا ہے ہیضہ کے دست وقے کو بھی نافع ہے - اسہال پیچش کے واسطے ایسی مفید دوائی اور نہ ہوگی - قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲ر)	گندھارس
اختلاج القلب - دھڑکن کے واسطے بے نظیر دوائی ہے - ۲۰ دن میں آرام آتا ہے - قیمت خوراک ۲۰ دن دو روپے (عہ) نمونہ چھ آنے (۶ر) کشتہ چاندی اور کشتہ سنگ یشب بھی دل دھڑکن کیواسطے بڑے مفید ہیں - بیان کشتہ جات میں دیکھو ؛	حیات افزاء
وید کا مشہور نسخہ ہے - کل امراض چشم کو لگانے سے دور کرتا ہے - ڈھلکا - سوزش - درد - گرمی - جلن - خارش - دھند - جالا - پانی بہنا - سرخی سب دور ہوتی ہیں - اول درجے کا مقوی باہ ہے - اس کے علاوہ دیگر بہت سے کام آتا ہے - مقوی باہ اور دافع سرعت وغیرہ ادویات میں پڑتا ہے - سچ تو یوں ہے کہ جہاں کسی نسخہ میں کافور لکھا ہو اس کو ڈالیں تو پورا فایدہ دے گا - قیمت صہ۱۲ روپے فی تولہ - ۶ ماشہ صہ - ۳ ماشہ ۱۲ روپیہ - ایک ماشہ عہ ؛	بھیم سینی کافور

نام دوائی	مختصر اوصاف و قیمت مختلف امراض کی ادویات اور پیٹنٹ ادویات درج کرتے ہیں
منڈور بٹیکا	یرقان۔سفیدی رنگت۔پانڈو روگ ضعف جگر وغیرہ کے واسطے اکسیر ہے۔خون صالح پیدا ہوکر رنگت سرخ ہوتی ہے مدت کی مشہور دوائی ہے۔قیمت ۱۶ گولی ایک روپیہ (عہ)
سرمہ نمبر۱	یہ سرمہ روزانہ استعمال کیواسطے ہے۔آنکھوں کو اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔بصارت کو قایم رکھتا ہے اور طراوت بخشتا ہے۔قیمت فی تولہ آٹھ آنے۔نمونہ ایک آنہ ا/
سرمہ نمبر۲	آنکھوں کی امراض مثل پانی جانا۔دھند۔نیا پھولا جالا۔ککرے پڑبال وغیرہ [illegible] ہے۔قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲) نمونہ ا/
سرمہ نمبر۳	یہ سرمہ پھولا کے واسطے خاص طور پر مفید ہے اور دھند۔جالا۔ککرے [illegible] دور کرتا ہے۔قیمت فی تولہ آٹھ روپے (للعہ) نمونہ عہ/
سرمہ نمبر۴	خاص طور پر پڑبالوں کے لئے مفید ہے۔پڑبالوں کو اکھاڑ کر لگایا جاتا ہے۔جو پھر نہیں اُگتے۔قیمت فی تولہ للعہ چار روپے۔۲ ماشہ دو روپے (للعہ) نمونہ ۳ ماشہ (عہ)
لاثانی بے نظیر نسوار	یہ نسوار ایک اکسیر چیز ہے جو ہمیشہ رکھنے قابل ہے۔اس نسوار کے لیتے ہی درد سر۔شقیقہ۔داڑھ درد۔درد کان۔سوج منہ۔درد آنکھ۔نزلہ و زکام وغیرہ دور ہوتے ہیں۔مرگی و سرسام تک کو نافع ہے۔قیمت ایک تولہ ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲) اس سے چھینکیں کبھی آتی ہیں۔کبھی نہیں آتیں ؛
نسوار چھینک	اس نسوار کے لینے سے خوب چھینکیں آتی ہیں۔نزلہ و زکام کو دور کرتی ہے۔درد سر جو زکام منجمد کے باعث ہو بند ہوتی ہے۔قیمت عہ روپیہ فی شیشی ا تولہ۔نمونہ ۲/
کف کیتورس	اس دوائی کے کھانے سے نزلہ زکام و کھانسی بلغمی کو فوراً آرام آتا ہے۔جب نزلہ یا زکام کی تکلیف ہو ایک دو گولیاں عرق گاؤزبان سے کھالو۔دیگر امراض بلغم میں بھی اچھی ہے۔قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ ۸ گولی چار آنے (۴)
منجن نمبر۱	دانتوں کی امراض مثل خون جانا۔پانی لگنا۔پانی نکلنا۔درد دنداں۔بدبوء دہن کو نافع ہے۔دانتوں کو صاف کرتا ہے قیمت چار آنے (۴) نمونہ ایک آنہ (ا/)
منجن نمبر۲	خاص کر دانتوں کی صفائی کے واسطے بنایا گیا ہے۔اس کے ملتے رہنے سے دانت موتیوں کی طرح چمکتے رہتے ہیں جن کے دانتوں پر ٹارٹر جما ہوا ہو وہ اسکو آزما کر دیکھیں تو پھر نہ چھوڑیں گے؛ قیمت چار آنے (۴) نمونہ ایک آنہ (ا/)
کاربالک منجن نمبر۳	یہ منجن انگریزی طرز کا گلابی رنگت کا ربالک ٹوتھ پوڈر ہے۔دافع جرم ہے۔اور دانتوں کو صاف کرتا ہے۔جو ولایتی منجن پسند کرتے ہیں وہ اسکو استعمال کریں قیمت ۸ نمونہ ا/
دوائی نکسیر	چاہے کتنی دیر سے نکسیر جاتی ہو۔اس دوائی کے چند دن ناک میں ڈالنے سے موقوف ہو جاتی ہے قیمت آٹھ آنے (۸)
بال اڑانیکی بے نظیر دوائی	اس دوائی کے پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بصفائی کمال جڑھ سے دور ہوتے ہیں جس جس نے منگوایا تعریف کی ہے۔قیمت فی ڈبیہ چھ آنے (۶) نمونہ ڈیڑھ آنہ (۱؍)
بال دور کرنیکی دوائی	(بال عمر بھر نہ اگیں) بال دور کرنیکی دوائی کے ملنے سے بال پھر عمر بھر نہیں اُگتے بالوں کو صاف کرکے اسکو لگایا جاتا ہے۔اس سے آیندہ بال نکلنے موقوف ہوتے ہیں قیمت عہ فی شیشی۔نمونہ نہیں
بالوں کا عجیب تیل	یہ تیل امراء کے واسطے ہے۔خاصکر ان عورتوں کے واسطے ہے جو قیمتی کپڑے سر پر رکھتی ہیں۔اسمیں خوبی یہ ہے کہ چکنائی اسکی دھوپ میں رکھنے سے یا ذرا دیر سے دھونے سے دور ہو جاتی ہے۔دھبہ۔داغ اس کا نہیں رہتا ہے یہ تیل ہی صرف خاص ترکیب سے اسکی چکنائی کو کم کرتا ہے۔قیمت ۳ اونس للعہ نمونہ ۴
بال اگلنے کی دوائی	اس دوائی کے لگاتے رہنے سے جس جگہ چاہو بال پیدا کرسکتے ہو جب باریک بال پیدا ہو جاویں تو موچھیں بڑھانے کا تیل لگاتے رہو۔بڑھیں گے۔قیمت (عہ)
مونچھیں بڑھانیکا تیل	یہ تیل نہ صرف مونچھوں کو بلکہ ہر جگہ کے بالوں کو یہ خوبی سے بڑھاتا ہے۔انکی سیاہی قایم رکھتا ہے۔ان کو ملایم کرتا ہے۔آہا! رعب دار مونچھوں والا چہرہ کیسا ہی بھلا معلوم ہوتا ہے۔قیمت فی شیشی ۳۔اونس دو روپے (للعہ) نمونہ چار آنے (۴)
اُبٹن	اس اُبٹن کو غسل کے وقت استعمال کرنے سے چہرہ کے بدنما داغ کیل۔چھائیاں وغیرہ دور ہوکر چہرہ صاف ہوتا ہے۔جھریاں نہیں پڑتی ہیں۔چہرہ کی رنگت دن بدن نکھرتی جاتی ہے۔صورت من موہنی ہوتی جاتی ہے ولایت کی لیڈیاں اس کو استعمال کرکے حیران ہوتی ہیں کہ ایک ہندوستانی دوائی ان کی ہزاروں ایسی ادویات کے مقابلہ میں عمدہ ہے۔قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲)

نام دوائی	مختصر اوصاف و قیمت ـ مختلف امراض کی ادویات اور پیٹنٹ ادویات درج کرتے ہیں
منڈور بٹیکا	یرقان ۔ سفیدی رنگت ۔ پانڈو روگ ضعف جگر وغیرہ کے واسطے اکسیر ہے ۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگت سرخ ہوتی ہے ۔ ویدک کی مشہور دوائی ہے ۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ (عہ)
سرمہ نمبر ۱	یہ سرمہ روزانہ استعمال کیواسطے ہے ۔ آنکھوں کو اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے ۔ بصارت کو قایم رکھتا ہے اور طراوت بخشتا ہے ۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے ۔ نمونہ ایک آنہ ۱ر
سرمہ نمبر ۲	آنکھوں کی امراض مثل پانی جانا ۔ دھند ۔ نیا پھولا ۔ جالا ۔ گکرے ۔ پڑبال وغیرہ وغیرہ کو دور کرتا ہے ۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲) نمونہ ۱ر
سرمہ نمبر ۳	یہ سرمہ پھولا کے واسطے خاص طور پر مفید ہے اور دھند ۔ جالا ۔ گکروں وغیرہ کو بہت جلد دور کرتا ہے ۔ قیمت فی تولہ آٹھ روپے (للعہ) ۶ ماشہ للعہ ر نمونہ عہ
سرمہ نمبر ۴	خاص طور پر پڑبالوں کے لئے مفید ہے ۔ پڑبالوں کو اکھاڑ کر لگایا جاتا ہے ۔ جو پھر نہیں اُگتے ۔ قیمت فی تولہ للعہ چار روپے ۔ ۶ ماشہ دو روپے (للعہ) نمونہ ۳ ماشہ (عہ)
لاثانی بے نظیر نسوار	یہ نسوار ایک اکسیر چیز ہے جو ہمیشہ رکھنے قابل ہے ۔ اس نسوار کے لیتے ہی درد سر شقیقہ ۔ داڑھ درد ۔ درد کان ۔ سوج منہ ۔ درد آنکھ ۔ نزلہ و زکام وغیرہ دور ہوتے ہیں ۔ مرگی و سرسام تک کو نافع ہے ۔ قیمت ایک تولہ ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲) اس سے چھینکیں کبھی آتی ہیں ۔ کبھی نہیں آتیں ۔
نسوار چھینک	اس نسوار کے لینے سے خوب چھینکیں آتی ہیں نزلہ و زکام کو دور کرتی ہے ۔ درد سر جو زکام بلغم کے باعث ہو بند ہوتی ہے ۔ قیمت عہ روپیہ فی شیشی ا تولہ ۔ نمونہ ۲ر
کف کیتو رس	اس دوائی کے کھانے سے نزلہ زکام و کھانسی بلغمی کو فوراً آرام آتا ہے جب نزلہ یا زکام کی تکلیف ہو ایک دو گولیاں عرق گاؤزبان سے کھاؤ ۔ دیگر امراض بلغم میں بھی اچھی ہے ۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ ۸ گولی چار آنے (۴ر)
منجن نمبر ۱	دانتوں کی امراض مثل خون جانا ۔ پانی نکلنا ۔ پانی لگنا ۔ درد دنداں ۔ بدبو دہن کو نافع ہے ۔ دانتوں کو صاف کرتا ہے ۔ قیمت چار آنے (۴ر) نمونہ ایک آنہ (۱ر)
منجن نمبر ۲	خاص کر دانتوں کی صفائی کے واسطے بنایا گیا ہے اس کے ملتے رہنے سے دانت موتیوں کی طرح چمکتے رہتے ہیں جن کے دانتوں پر ٹارٹر جما ہوا ہو وہ اسکو اتار کر ملتے ہیں تو پھر نہ جمے گا ۔ قیمت چار آنے (۴ر) نمونہ ایک آنہ (۱ر)
کاربالک منجن نمبر ۳	یہ منجن انگریزی طرز کا گلابی رنگت کاربالک ٹوتھ پوڈر ہے ۔ دافع جرم ہے ۔ اور دانتوں کو صاف کرتا ہے ۔ جو ولایتی منجن پسند کرتے ہیں وہ اسکو استعمال کریں قیمت ۸ر نمونہ ۱ر
دوائی نکسیر	چاہے کتنی دیر سے نکسیر جاتی ہو ۔ اس دوائی کے چند دن ناک میں ڈالنے سے موقوف ہو جاتی ہے قیمت آٹھ آنے (۸ر)
بال اڑانیکی بے نظیر دوائی	اس دوائی کے پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بصفائی کمال جڑھ سے دور ہوتے ہیں جس جس نے منگوایا تعریف کی ہے ۔ قیمت فی ڈبیہ چھ آنے (۶ر) نمونہ ڈیڑھ آنہ (۱ر)
بال دور کرنیکی دوائی (بال عمر بھر نہ اُگیں)	بال دور کرنیکی دوائی کے ملنے سے بال پھر عمر بھر نہیں اُگتے ۔ بالوں کو صاف کر کے اسکو لگایا جاتا ہے ۔ اس سے آئندہ بال نکلنے موقوف ہوتے ہیں قیمت عہ فی شیشی ۔ نمونہ نہیں
بالوں کا عجیب تیل	یہ تیل لڑکوں کے واسطے ہے ۔ خاصکر ان عورتوں کے واسطے ہے جو قیمتی کپڑے سر پر رکھتی ہیں ۔ اسمیں خوبی یہ ہے کہ چکنائی اسکی دھوپ میں رکھنے سے یا ذرا دیر کے دھونے سے دور ہو جاتی ہے ۔ دھبہ ۔ داغ اس کا نہیں رہتا ہے تیل ہے تیل ہی صرف خاص ترکیب سے اسکی چکنائی کو کم کرتا ہے ۔ قیمت ۳ ۔ اونس عہ نمونہ ۴ر
بال اگانے کی دوائی	اس دوائی کے لگاتے رہنے سے جس جگہ چاہو بال پیدا کر سکتے ہو جب باریک بال پیدا ہو جاویں تو موچھیں بڑھانے کا تیل لگاتے رہو ۔ بڑھیں گے ۔ قیمت (عہ)
موچھیں بڑھانیکا تیل	یہ تیل نہ صرف موچھوں کو بلکہ ہر جگہ کے بالوں کو یہ خوبی سے بڑھاتا ہے ۔ انکی سیاہی قایم رکھتا ہے ۔ ان کو ملایم کرتا ہے ۔ آہا ! رعب دار موچھوں والا چہرہ کیسا ہی بھلا معلوم ہوتا ہے ۔ قیمت فی شیشی ۳ ۔ اونس دو روپے (للعہ) نمونہ چار آنے (۴ر)
اُبٹن	اس اُبٹن کو غسل کے وقت استعمال کرنے سے چہرہ کے بدنما داغ کیل ۔ چھائیاں وغیرہ دور ہو کر چہرہ صاف ہوتا ہے ۔ جھریاں نہیں پڑتی ہیں ۔ چہرہ کی رنگت اور بدن نکھرتی جاتی ہے ۔ صورت من موہنی ہوتی جاتی ہے ولایت کی لیڈیاں اس کو استعمال کر کے حیران ہوتی ہیں کہ ایک ہندوستانی دوا ہی ان کی ہزاروں ایسی ادویات کے مقابلہ میں عمدہ ہے ۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲ر)

نام دوائی	مختصر اوصاف وقیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اور اپنی پیٹنٹ ادویات کو درج کرتے ہیں
حسن افزا	یہ غسل کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک قسم کا روغن ہے۔ جو چہرہ کو چمکاتا ہے اور داغ میل وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اگر غسل سے پہلے ابٹن اور غسل کے بعد حسن افزا استعمال ہو تو بس کیا ہی کہنا ہے۔ قیمت فی شیشی چودہ آنے (۱۴/) نمونہ دو آنے (۲/)
محافظ دہن	منہ کے چھالوں کے واسطے مفید ہے۔ چاہے بچوں کو ہوں یا بڑوں کو۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸/) نمونہ چار آنے (۴/)
مصلح پان	پان کھانے والے اصحاب کو سفر میں جہاں [illegible] تکلیف ہوتی ہے اس کے علاوہ ہم نے دیکھا ہے کہ بازاری پان بیچنے والے اکثر غلیظ برتنوں وغیرہ میں رکھتے ہیں۔ اس واسطے یہ مصلح بنایا گیا ہے [illegible] دیتجیے پان تیار ہے۔ ایسے ہی رنگ دے گا۔ ویسا ہی مزا دے گا۔ اور اس کے علاوہ بدبوئے دہن کو دور کرے گا۔ امساک بڑھاوے گا۔ دانتوں کو مضبوط [illegible] بلغم و رطوبت کو خشک کرے گا۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲/)
گولی پان	وہ لوگ جو بالا پان کے بڑے بڑے پتے منہ میں ڈالنے سے پان کا مزا لینا چاہتے ہیں۔ وہ ان گولیوں کو کھاویں۔ ایک گولی منہ میں رکھنے سے پان کا مزا ہی آوے گا رنگ بھی ہوگا۔ باقی مندرجہ بالا فوائد ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲/)
مددگار آواز	وکیلوں بیرسٹروں لیکچراروں اپدیشکوں۔ پنڈتوں۔ راگیوں سکول ماسٹروں وغیرہ کے واسطے جن کو بولنے کا کام ہے یہ گولیاں رکھنی چاہئیں۔ بوقت ضرورت گولی منہ میں رکھنے سے گلا جلدی نہیں بیٹھتا ہے بیٹھا ہوا جلدی کھلتا ہے اور چند دن لگاتار کھانے سے آواز سریلی ہو جاتی ہے قیمت ۴۰ گولی عہ نمونہ ۴/
ہر دل عزیز	جن لوگوں کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ اگرچہ ان کو معلوم نہ ہو۔ مگر کوئی شخص ان کے نزدیک ہو کر بات کرنا گوارا نہیں کرتے۔ پاس بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر چوسنے رہنے سے بدبوئے دہن دور ہو کر خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اور دانت مضبوط رہتے ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی عہ۔ نمونہ دو آنے (۲/)
دوائی داد	اس کے [illegible] لگانے سے داد خواہ کسی جگہ ہو آرام آجاتا ہے چنبل کو بھی نافع ہے۔ بہت نرم جگہ پر جبکہ کھجایا ہوا ہو تھوڑی دیر لگتی ہے۔ دوسری جگہوں پر نہیں لگتی دھبہ۔ داغ [illegible] نہیں پڑتا۔ کپڑے خراب نہیں ہوتے۔ اس کو لگا کر کوئی کام بند نہیں کرنا پڑتا۔ قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ (عہ) نمونہ ا ڈرام چار آنے (۴/)
تیل نایاب	پھوڑا پھنسی۔ پت۔ دانہ ہائے سرخ و سفید۔ داد وغیرہ جلدی امراض کو کھلانے اور لگانے سے فائدہ کرتی ہے۔ قیمت ۲ اونس عہ نمونہ ۴ ڈرام آٹھ آنے (۸/)
روغن مسیحا	کہنہ سے کہنہ ناسور کو بھی دور کرتی ہے۔ جگندر کو نافع ہے اس کے لگانے سے اول سب مواد خارج ہو کر زخم کے اندر سے بھرنا شروع ہوتا ہے۔ دیگر اقسام زخموں کو بھرنے کے واسطے بھی اعلیٰ چیز ہے اس کے کھانے سے ترحہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ گویا اندرونی زخموں کو کھانے سے بھرتی ہے قیمت ا اونس (ہے) ۴ ڈرام عہ۔ نمونہ ا ڈرام ۶/
سورج گھرت	اس کے جسم پر ملنے سے ہر قسم کی خارش خشک و تر دور ہوتی ہے۔ پھوڑا پھنسی کئی قسم کے جن کو نکلتے رہتے ہیں ان کو اکسیر ہے۔ چھلے ہوئے جسم بھی بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔ جلدی امراض کو اکسیر دوائی ہے۔ قیمت ۲ اونس ایک روپیہ (عہ) نمونہ چار ڈرام چار آنے (۴/)
بٹیہ چھپ	اس بٹیہ کے گوموتر یا دودھ بکری میں گھس کر لگانے سے۔ تم۔ چھیپ۔ داغ سفید دور ہو جاتے ہیں قیمت ۸/ فی بٹیہ۔
پلیگ کی دوائی	ہر گولی تک کھانے سے مرض طاعون جاتا رہتا ہے۔ اگر ساتھ امرت دھارا بھی ہو تو ۹۰ فیصدی آرام آتا ہے۔ اگر ہر ماہ چند دن کھا چھوڑیں۔ تو اندیشہ طاعون دور ہوتا ہے قیمت ۴۰ گولی صرف آٹھ آنے (۸/)
دوائی خنازیر	اکثر ۴۰ دن کے اندر اور بہت سخت حالتوں میں ۸۰ دن میں اس موذی مرض سے رہائی ملتی ہے۔ قیمت ۸ خوراک پانچ روپے (للعہ) ۴ خوراک عیعہ۔
کھانسی کی گولیاں	ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے نئی کھانسی خشک ہو یا تر چند دنوں میں فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ [illegible] نمونہ دو آنے (۲/)
جیا گنگا	یہ گولیاں کھانسی یعنی ودمہ کے واسطے اکسیر ہیں پرانی کھانسی ان سے دو تین ہفتہ میں جاتی رہتی ہے۔ بخار ساتھ ہو تو بھی دی جا سکتی ہیں کیونکہ دمہ جو کر کو بھی نافع ہیں قبض کشا ہیں۔ اور پیٹ درد وغیرہ کو بھی نافع ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی عہ دو روپے نمونہ چار آنے (۴/)
آگ سے جلنے کی دوائی	فوراً لگاتے ہی آرام آتا ہے۔ جنہوں نے نسخہ بتلایا تھا ان کا فرمان تھا کہ اس سے کمانا نہیں۔ جواحباب دوائی منگوا دیں مفت اسکو طلب کر سکتے ہیں۔ ورنہ محصول دو آنے بھیجنا چاہئے۔ ایک سے زیادہ ڈبیہ ایک بار منگوائی ہوں تو ایک آنہ فی ڈبیہ خرچ ڈبی پیکنگ وغیرہ آنا چاہئے۔

ملنے کا پتہ:۔ کارخانہ امرت دھارا۔ لاہور

نام دوائی	مختصر اوصاف وقیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اور اپنی پیٹنٹ ادویات کو درج کررہے ہیں
حسن افزاء	یہ غسل کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک قسم کا روغن ہے۔ جو چہرہ کو چمکاتا ہے اور داغ کیل وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اگر غسل سے پہلے ابٹن اور غسل کے بعد حسن افزاء استعمال ہو تو بس کیا ہی کہنا ہے۔ قیمت فی شیشی چودہ آنے (۱۴؍) نمونہ دو آنے (۲؍)
محافظ دہن	منہ کے چھالوں کے واسطے مفید ہے۔ چاہے بچوں کو ہوں یا بڑوں کو۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸؍) نمونہ چار آنے (۴؍)
مصلح پان	پان کھانے والے اصحاب کو سفر میں جہاں پان نہیں ملتا از حد تکلیف ہوتی ہے اس کے علاوہ ہم نے دیکھا ہے کہ بازاری پان بیچنے والے اکثر غلیظ برتنوں وغیرہ میں مصالح رکھتے ہیں۔ اس واسطے یہ مصلح بنایا گیا ہے۔ ایک پان پر چٹکی رکھ دیجئے پان تیار ہے۔ ایسے ہی رنگ دے گا۔ ویسا ہی مزا دے گا۔ اور اس کے علاوہ بدبوئے دہن کو دور کرے گا۔ امساک بڑھاوے گا۔ دانتوں کو مضبوط کرے گا۔ بلغم و رطوبت کو خشک کرے گا۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲؍)
گولی پان	وہ لوگ جو بالا پان کے بڑے بڑے پتے منہ میں ڈالنے سے پان کا مزا لینا چاہتے ہیں۔ وہ ان گولیوں کو کھاویں۔ ایک گولی منہ میں رکھتے ہی پان کا مزا ہی آوے گا رنگ بھی ہوگا۔ باقی منہ رجہ بالا فوائد ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲؍)
مددگار آواز	وکیلوں۔ بیرسٹروں۔ لیکچراروں۔ ایکٹروں۔ پنڈتوں۔ راگیوں۔ سکول ماسٹروں وغیرہ کے واسطے جن کو بولنے کا کام ہے یہ گولیاں رکھنی چاہئیں۔ بوقت ضرورت گولی منہ میں رکھنے سے گلا جلدی نہیں بیٹھتا ہے۔ بیٹھا ہوا جلدی کھلتا ہے اور چند دن لگاتار کھانے سے آواز سریلی ہو جاتی ہے۔ قیمت ۳۰ گولی عہ نمونہ ۴؍
ہر دل عزیز	جن لوگوں کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ اگرچہ ان کو معلوم نہ ہو مگر کوئی شخص ان کے نزدیک ہو کر بات کرنا گوارا نہیں کرتے۔ پاس بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر چوسنے رہنے سے بدبوئے دہن دور ہو کر خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اور دانت مضبوط رہتے ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی عہ۔ نمونہ دو آنے (۲؍)
دوائی داد	اس کے چند روز کے لگانے سے داد خواہ کسی جگہ ہو آرام آجاتا ہے۔ چنبل کو بھی نافع ہے۔ بہت نرم جگہ جبکہ کھجایا ہوا ہو تھوڑی دیر لگتی ہے۔ دوسری جگہوں پر نہیں لگتی وصبہ۔ داغ کچھ نہیں پڑتا۔ کپڑے خراب نہیں ہوتے۔ اس کو لگا کر کوئی کام بند نہیں کرنا پڑتا۔ قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ (عہ) نمونہ اڈرام چار آنے (۴؍)
تیل نایاب	پھوڑا پھنسی۔ پت۔ دانہائے سرخ و سفید۔ داد وغیرہ جلدی امراض کو کھانے اور لگانے سے فائدہ کرتی ہے۔ قیمت ۲ اونس عما نمونہ ۴ ڈرام آٹھ آنے (۸؍)
روغن مسیحا	کہنہ سے کہنہ ناسور کو بھی دور کرتی ہے۔ بھگندر کو نافع ہے اس کے لگانے سے اول سب مواد خارج ہو کر زخم کے اندر سے بھرنا شروع ہوتا ہے۔ دیگر اقسام زخموں کو بھرنے کے واسطے بھی اعلیٰ چیز ہے اس کے کھانے سے ذرحہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ گویا اندرونی زخموں کو کھانے سے بھرتی ہے قیمت ۱ اونس (عہ) ۴ ڈرام عہ۔ نمونہ اڈرام ۶؍
سورج گھرت	اس کے جسم پر ملنے سے ہر قسم کی خارش خشک و تر دور ہوتی ہے۔ پھوڑا پھنسی کئی قسم کے جن کو نکلتے رہتے ہیں ان کو اکسیر ہے۔ چھلے ہوئے جسم بھی بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔ جلدی امراض کو اکسیر دوائی ہے۔ قیمت ۲ اونس ایک روپیہ (عہ) نمونہ چار ڈرام چار آنے (۴؍)
بکٹیہ چھپ	اس بکٹیہ کے گوموتر یا دودھ بکری میں گھس کر لگانے سے۔ نقم۔ چھیب۔ داغ سفید دور ہو جاتے ہیں قیمت ۸؍ فی بکٹیہ۔
پلیگ کی دوائی	ہر گولی کے کھانے سے مرض طاعون جاتا رہتا ہے۔ اگر ساتھ امرت دھارا بھی ہو تو ۹۰ فیصدی آرام آتا ہے۔ اگر ہر ماہ چند دن کھا چھوڑیں۔ تو اندیشہ طاعون دور ہوتا ہے قیمت ۴۰ گولی صرف آٹھ آنے (۸؍)
دوائی خنازیر	اکثر ۴۰ دن کے اندر اور بہت سخت حالتوں میں ۸۰ دن میں اس موذی مرض سے رہائی ملتی ہے۔ قیمت ۸ خوراک پانچ روپے (صہ) ۴ خوراک عہ۔
کھانسی کی گولیاں	ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے نئی کھانسی خشک ہو یا تر چند دنوں میں فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ (عہ) نمونہ دو آنے (۲؍)
جیا گنگا	یہ گولیاں کھانسی بلغمی و دمہ کے واسطے اکسیر ہیں۔ پرانی کھانسی ان سے دو تین ہفتہ میں جاتی رہتی ہے۔ بخار ساتھ ہو تو بھی دی جاسکتی ہیں کیونکہ دمہ جو کرکو بھی نافع ہیں قبض کشا ہیں۔ اور پیٹ درد وغیرہ کو بھی نافع ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی عہ دو روپے (نمونہ چار آنے (۴؍)
آگ سے جلنے کی دوائی	فوراً لگاتے ہی آرام آتا ہے۔ جنہوں نے نسخہ بتلایا تھا ان کا فرمان تھا کہ اس سے کمانا نہیں۔ جو اصحاب دوائی منگوادیں مفت اسکو طلب کرسکتے ہیں۔ ورنہ محصول دو آنے بھیجنا چاہئے۔ ایک سے زیادہ ڈبیہ ایک ماہ منگوائی ہوں تو ایک آنہ فی ڈبیہ خرچ ڈبی پیکنگ وغیرہ آنا چاہئے۔

دوسری کتابیں کیوں پڑھی ہیں

میں نے دوسری کتابیں پڑھی ہیں اور بہت پڑھی ہیں مگر اس لئے نہیں کہ قرآن کریم کے مقابلہ میں وہ مجھے پیاری تھیں۔ بلکہ محض اسی نیت اور غرض سے کہ

قرآن کریم کے فہم میں معاون ہوں

قرآن شریف ہی میں یہ ارشاد ہے تعاونوا علی البر والتقوے پس میں نے اگر ہزاروں ہزار کتابیں پڑھی ہیں یا پڑھتا اور پڑھاتا ہوں تو قرآن مجید کی اس آیت پر عمل کرنے کے لئے۔ اور اسبارے میں اللہ تعالیٰ نے مجھپر عجیب عجیب انعام کئے ہیں جو دوسروں کی سمجھ میں بھی نہیں آسکتے۔ کل ہی مجھے ایک کتاب ملی ہے۔ اس کی نسبت مجھے الہام ہوا تھا کہ وہ ہند میں نہیں ہے میں اللہ تعالیٰ کو تو مالک السموات والارض سمجھتا ہوں اسنے میرے لئے کیا کچھ نہیں کیا جو ایک کتاب مہیا نہ کر دیتا۔ ایک سیاح اتفاقاً یہاں آگیا مجھے بڑا سمجھتا ہے۔ میری نسبت پیشگوئیاں کی ہیں میں تو اپنے عشق میں پورا ہوں (یاد رکھو عشق کا لفظ عاریتاً بولتا ہوں اس لئے کہ پچھلے بولتے ہیں۔ ورنہ قرآنمجید میں یہ لفظ نہیں آیا۔ ہاں حلیۃ ابی نعیم سے ایک حدیث نکالی ہے کہ اس میں عشق کا لفظ آیا ہے مگر راوی روایت بالمعنی کرتا ہے) غرض میں اپنے اسی عشق کیوجہ سے جو مجھے قرآن کریم کیخدمت اور فہم کیلئے کتابوں سے ہے۔ اس کتاب کا ذکر اس سے کیا اور یہ بھی کہا کہ مجھے الہام ہوا ہے کہ ہند میں یہ کتاب نہیں۔ اس نے کہا ہاں ہند میں تو نہیں مگر سندھ میں ہے، میں تمھیں پہنچا دونگا۔ کل وہ کتاب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵۰ کے وی پی میں میرے پاس پہنچگئی ہے اور اسکو پڑھ بھی لیا۔ یہ سچ ہے کہ مجھے کتابوں کا شوق ہوتا ہے مگر

تعاونوا علی البر والتقوی کے ماتحت

پس میں نیکی کے طور پر کتابیں پڑھتا ہوں اور تفسیریں بھی پڑھ لیتا ہوں اور اسقدر پڑھتا ہوں کہ علی العموم دوسرے نہیں پڑھ سکتے۔ الا ماشاء اللہ پرسوں ایک دوست نے مجھے قرآن مجید کا ایک ترجمہ دیا اس پر لکھا تھا الہامی ترجمہ۔ مجھے یہ دیکھ کر

الہامی ترجمہ کا ضمناً ذکر

بڑا دکھ ہوا۔ اور مجھکو ہمیشہ دکھ ہوتا ہے جب میں دیکھتا ہوں کہ پاک لفظ کو گندے معنوں میں لے لیتے ہیں۔ مثلاً کلمہ تمام لڑکوں کو پڑھایا جاتا ہے۔ مگر کلمہ لفظ مفرد کو کہتے ہیں۔ حالانکہ کلمہ کی یہ تعریف قرآن مجید کے خلاف ہے۔ تمت کلمت ربک صدقاً وعدلاً۔ پھر کیا عدم صدق اور عدم عدل کبھی کلمہ کی تعریف

کلمہ کے معنی

ہو سکتی ہے؟ کبھی نہیں۔

اصدق کلمۃ قال:

الا کل شیء ما خلا اللہ باطل

یہاں غالباً مسلمان ہی بیٹھے ہیں ابھی ایک نام دھاری مرید بھی بیٹھے ہیں۔ انھیں حضرت صاحب سے اور ہم سے اور ہمارے سلسلہ کے ساتھ بھی بڑی محبت ہے۔ غرض سب مسلمان جانتے ہیں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو کلمہ کہتے ہیں۔ مگر اب اس لفظ کے معنی بگاڑ کر لفظ مفرد کا نام کلمہ رکھدیا جو صحیح نہیں اسیطرح بہت سے لفظ بگڑ گئے اور ان کے شرعی معنی چھوڑ دئے گئے جنکو سن کر اور دیکھ کر مجھے بڑا دکھ ہوتا ہے۔ یہ مشکلات ہر زمانہ میں آئی ہیں اور ہم پر بھی آئی ہیں۔ ان مشکلات کو زیر نظر رکھ کر محض تعاونوا

تفسیر کے متعلق میرا طرز عمل

علی البر کے لئے میں کتابوں اور تفاسیر کو پڑھتا ہوں۔ اور تفاسیر میں ان کو مقدم کرتا ہوں جو مجھے قرآن کریم کا تذکرہ کرا دیں اور ان میں اسطرح تفسیر کی ہو کہ ایک آیۃ کی تفسیر دوسری آیت سے ہو۔ اور پھر اس کے بعد میں اس تفسیر کو مقدم کرتا ہوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک کلمات سے کی گئی ہو۔ ایک زمانہ مجھپر ایسا بھی گذرا ہے کہ ایک تفسیر کے شوق میں میں بمبئی گیا اور ایک دوست سے اس کے متعلق پوچھا اس نے کہا ہاں مل سکتی ہے۔ دوسرے دن جب میں اس دوست کے پاس گیا تو گو میں طالبعلم تھا تاہم اللہ تعالیٰ نے مجھے طالب علمی کے زمانہ میں بھی مالدار رکھا ہے میں نے جیب میں کچھ روپیہ ڈال کر لیگیا میں نے اس دوست سے کہا وہ کتاب آئی ہے تو عطا کرو۔ انھوں نے کہا کہ ہاں کتاب تو آگئی ہے مگر اس کی قیمت پچاس روپیہ ہے۔ اس کتاب کے ساٹھ صفحہ ہیں اور ایک اس کا ضمیمہ ہے۔ اس کے ۵۰ صفحہ ہیں میں نے کہا بہت اچھا لائیے۔ اور میں نے پچاس روپیہ کا نوٹ اس کے ہاتھ میں رکھ دیا وہ بولے کہ وہ کتاب طبع شدہ ہے اور اسی شہر بمبئی میں چھپی ہے۔ میں نے کہا اچھا لائے اسپر انھوں نے وہ کتاب مجھے دی۔ اور میں اس کو لیکر فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور تھوڑی دیر کے لئے باہر چلا گیا۔ وہاں تیلی کی گلی مشہور ہے اس کا یہ واقعہ ہے۔ پھر میں اندر گیا تو وہ حیران ہوا اور پوچھا کہ آپ باہر کیوں چلے گئے تھے میں نے کہا فقہی بحث ہے کہ تکمیل بیع کے لئے تفارق جسمی بھی قول کے ساتھ ضروری ہے یا نہیں۔ محدثین اور شوافع کا قول ہے کہ تفارق جسمی بھی چاہئے میں نے اسپر عمل کر لیا۔ اس لئے باہر گیا تھا تاکہ بالاتفاق کتاب میری ہو جاوے۔ میری ۳۵ ویں پشت میں میرے ایک دادا نے اس مسئلہ پر عمل کیا تھا میں نے اس کی سنت ادا کر لی۔ پھر اس نے پوچھا کتاب کو بھی دیکھا۔ میں نے کہا

جمادے چند دیدم جاں خریدم

اس کتاب کا نام مجھے قدرت ہی نے سکھا دیا تھا میں جب اس دوست کے پاس سے اٹھنے لگا تو اس نے کہا میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے جواب دیا کہ آپ کی مہربانی ہے تب اس نے کہا کہ اظہار محبت میں یہ پچاس روپیہ نذر کرتا ہوں۔ میں نے کہا کہ میں ہوں تو طالبعلم مگر میری جیب میں اب بھی روپیہ موجود ہے۔ اس نے بہرحال وہ پچاس روپیہ واپس کر دیا۔ اسیطرح جب میں مدینہ طیبہ میں تھا تو ایک ترک کو مجھ سے بہت محبت تھی اس نے کہا کہ اگر کوئی کتاب آپ کو پسند ہو تو ہمارے کتبخانہ سے لیجایا کریں گو ہمارا قانون نہیں ہے مگر آپکے اس عشق و محبت کیوجہ جو آپ کو قرآن کریم سے ہے آپ کو

ناسخ و منسوخ کا مسئلہ کیسے حل ہوا۔

اجازت ہے میں نے کہا کہ مسئلہ ناسخ و منسوخ کے متعلق کوئی کتاب دو انھوں نے مجھے ایک کتاب دی جس میں ۶۰۰ آیت منسوخ لکھی تھی مجھے یہ بات پسند نہ آئی۔ ساری کتاب کو پڑھا اور مزا نہ آیا۔ میں اس کتاب کو واپس لیگیا اور کہا کہ میں جوان آدمی ہوں اور خدا کے فضل سے یہ ۶۰۰ آیت یاد کر سکتا ہوں۔ مگر مجھے یہ کتاب پسند نہیں وہ بڑا بڈھا اور ماہر تھا اس نے ایک اور کتاب دی۔ اس کا نام اتقان ہے۔ اور ایک مقام اس میں بتا دیا جہاں ناسخ و منسوخ کی بحث ہے۔ خوشی ایسی چیز ہے کہ میں نے ابھی پچاس والی کو پڑھا بھی نہیں۔ مگر اسے لایا اور اسکو پڑھنا شروع کیا۔ اس میں لکھا تھا کہ ۱۹۔ آیتیں منسوخ ہیں۔ میں اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوا کہ گویا بادشاہ ہو گیا۔ میں نے کہا کہ ۱۹ یا ۲۱۔ آیتیں تو فوراً یاد کر لونگا۔ مجھے بڑی خوشی ہوئی مگر مجھے ایسا تلبب اور علم دیا گیا تھا کہ اسپر بھی وہ کتاب مجھے پسند نہ آئی آخر میں نے کہا کہ یہ بھی پوری خوشی کا موجب نہیں پھر مجھے خیال آیا کہ پچاس روپے والی کتاب بھی تو پڑھ دیکھیں اسکو پڑھا تو انھوں نے لکھا کہ خدا تعالیٰ نے جو علم مجھے دیا ہے اس میں ۵ آیتیں منسوخ ہیں۔ یہ پڑھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ کہ اب کیا مشکل ہے۔ میں نے جب ان پانچ پر غور کی تو خدا تعالیٰ نے مجھے سمجھ دی کہ

ناسخ و منسوخ کا جھگڑا ہی غلط ہے

کوئی پانچ سو چھ سو بتاتا تھا۔ کوئی انیس۔ اکیس۔ کوئی پانچ اس سے معلوم ہوا کہ یہ تو صرف فہم کی بات ہے۔ اور میں نے قطعی فیصلہ خدا کے فضل سے کر لیا کہ ناسخ و منسوخ کا علم

نام دوائی	مختصر اوصاف وقیمت — اب مختلف امراض کی ادویات اور اپنی پیٹنٹ ادویات درج کرتے ہیں۔
اکسیر بدن	گلے و چھاتی کی کل امراض کھانسی دمہ ہر قسم۔ گلے پڑنا وغیرہ کو مفید ہیں۔ تپ دق و سل کی کھانسی میں اور خون جانے میں چند دنوں میں پورا اثر کرتی ہیں۔ اور اسی واسطے اور ادویات کے ہمراہ تپ دق میں اسکو ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ کمزور بچوں کو طاقت ور بناتی ہے۔ کمزور مریضوں کو جسیم کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی عہ ہے۔ نمونہ نہیں۔
تپ دق	ہم اکثر مندرجہ ذیل ادویات برتتے ہیں اور اگر حالت بہت ہی نازک نہ ہو تو اکثر فایدہ ہوتا ہے۔ اکسیر بدن دونوں وقت بعد از غذا جوڑ آری ابرک ایک گولی صبح سورج نکلنے سے پہلے کشتہ ابرک ۱/۲ رتی۔ امرت دھارا ۳ بوند ست گلو ایک ماشہ ملاکر بہمراہ عرق گلو و گاؤزبان صبح و شام۔
سل کی دوائی	جس سے خون جانا بند ہو جاتا ہے۔ بخار دایمی ہو جاتا رہتا ہے۔ ایک پرانے حکیم صاحب کا صدری نسخہ ہے۔ قیمت پانچ روپے (ﷲ) امرت دھارا اور کشتہ مرجان بھی خون بند کرتا ہے۔
جوڑ آری ابرک	یہ گولیاں ہر قسم جور کیواسطے اکسیر بے نظیر ہیں۔ پرانا بخار اور خاصکر وہ بخار جو چڑھتا اترتا ہو اکثر پہلے دن چھوٹ جاتا ہے۔ تیسرا۔ چوتھیہ۔ روزانہ آنے والا جس دن گولی کھاؤ اسی دن نہیں آتے۔ قیمت ۱۶ گولی ایک روپیہ (عہ) ۸ گولی آٹھ آنے (۸)
عرق بخار	ملیریا جوڑی یا موسمی بخار کسی قسم کا ہو تین دن کے اندر اندر جاتا رہتا ہے۔ ملیریا کے جرمز کو تباہ کرنے میں اکسیر ہے۔ روزانہ آنے والا۔ مدامی۔ دن میں دو بار آنے والا۔ تیسرا۔ چوتھیہ تلی سب کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸) جسمیں جوان کی تین دن کی خوراک ہوتی ہے۔
گولی بخار	عرق بخار کی ہی اشیاء سے مرکب ہیں۔ اور وہی فواید ہیں۔ اگرچہ ویسی زود اثر نہیں ہیں۔ قیمت ۱۲ گولی آٹھ آنے (۸)
دردِ شکن	اسکی ایک ہی پڑیہ کے استعمال سے خواہ کسی قسم کا عضلاتی درد و اعصابی درد ہو جاتا رہتا ہے۔ سر درد۔ جوڑوں کا درد یا کمر۔ گھٹنہ۔ ران۔ بازو کسی بھی جگہ کا درد ہو۔ ۵ منٹ میں آرام۔ درد مزمن ہو تو چند دن استعمال کرنی پڑتی ہے۔ ورنہ پہلی پڑیہ سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ جن کو سر درد کا عارضہ ہو۔ اسکو ضرور اپنے پاس رکھا کریں۔ ایک پڑیہ ۵ منٹ میں درد بند کر دے گی۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) نمونہ چار آنے (۴)
برہمی ارشٹ	حافظہ کیواسطے اس سے بڑھکر کوئی دوائی نہ ہوگی۔ ضعف دماغ۔ نسیان۔ درد سر دایمی۔ امراض منی مردان۔ امراض حیض عورات۔ جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ قبض کشا ہے۔ چند دنوں میں دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ آواز صاف ہوتی ہے۔ راگ ودیا شاعری اس سے بہت جلد آتی ہے۔ قیمت عہ فی شیشی ۲۰ اونس۔
بڑھی یا دھیکا ٹیکا	یہ گولیاں ہر قسم کی انڈ بڑھی (فتق) کلانی فوطہ کو نافع ہیں۔ نل اترنے کو ایک دو دن میں آرام دیتی ہیں۔ ورم و درد خصیہ وغیرہ کو نافع ہیں۔ آنت اترنے کے واسطے بھی مفید ہے۔ مگر دو چار ماہ میں آرام آتا ہے۔ یہ گولیاں فیل پاؤں کو بھی نافع ہیں۔ قیمت ۲۰ گولی عہ ۵ گولی دس آنے (۱۰)
ترک افیون	ان گولیوں کے کھانے سے افیون چھوٹ جاتی ہے۔ سینکڑوں صاحب اس سے افیون چھوڑ چکے ہیں۔ قیمت ۲۰ گولی عہ ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ جو ۴ رتی تک افیون کھاتے ہوں ان کے واسطے ۲۰ گولی کافی ہیں۔ زیادہ کھانے والے دو یا تین فی پیہ حسب ضرورت طلب کریں۔
دوائی گنٹھیا	درد و سوجن جوڑ۔ وجع المفاصل۔ نقرس وغیرہ کو مفید ہے۔ قیمت ۶۰ گولی دو روپے عہ نمونہ آٹھ آنے (۸)
پنچ امرت رس	ان کے کھانے سے امراض ناک مثلاً زکام۔ نزلہ۔ چھینکیں۔ بواسیر ناک اور امراض کان مثلاً درد۔ بہنا وغیرہ دور ہوتی ہیں۔ سنپات کو نیز نافع ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۲
امرت کی گولیاں	دمہ و کھانسی بلغمی۔ پیٹ درد۔ تپ لرزہ۔ پانڈو روگ درد چشم۔ ناخونہ۔ زہر ہر قسم۔ بخار۔ ٹیڑھی مینا دی۔ سنپات۔ درد دندان۔ قبض شکم۔ بواسیر۔ بانجھ پن۔ سانپ کا ڈنگ۔ ڈنگ بچھو ڈھلکہ۔ کمر درد اور کرم شکم۔ تنگی بول۔ بد ہضمی۔ کمزوری معدہ۔ سنگرہنی۔ سوزاک۔ گنٹھیا۔ آتشک۔ پر میہ۔ ذیابیطس۔ بو منہ۔ درد سر۔ یرقان۔ جلودھر۔ ضعف باہ۔ مرگی۔ داغ سفید۔ ناسور گنج سر۔ اسہال۔ پیچش۔ درد گوش۔ درد دنداں۔ شب کوری۔ بندش حیض۔ بھڑ وغیرہ کا ڈنگ۔ سستی وجود۔ درد مقعد۔ سردی کم۔ ناف درد۔ تنگی نفس۔ سنگ مثانہ۔ چھیپ۔ زکام۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ ڈبہ اطفال۔ شدت پیاس وغیرہ امراض دور ہوتی ہیں اور پانچ سات گولیاں اکٹھی دینے سے نہایت اعلیٰ جلاب کا کام بھی دیتی ہیں۔ قیمت ۹ گولی عہ نمونہ ۲
اوشیر آسو	خس کا آسو شارنگدھر کے نسخہ کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ اس سے رکت پت۔ سفیدی و زردی رنگت۔ پر میہ۔ بواسیر۔ جذام۔ سوجن کو آرام ہوتا ہے۔ خون جب ناک میں۔ معدہ یا منہ کسی رستہ گرتا ہو مفید ہے۔ قیمت ۸ اونس [illegible]
لوہ آسو	شارنگدھر کے مطابق ہے۔ لکھا ہے کہ اس سے گولا۔ بواسیر۔ تلی۔ کوڑھ۔ کھجلی۔ کھانسی۔ دمہ۔ بھگندر۔ اروچی۔ سنگرہنی امراض کو فایدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۲۰ اونس (عا)
کھدر ارشٹ	یہ بھی شارنگدھر کا نسخہ ہے۔ مہاکشٹ (جذام) کو نافع ہے۔ نیز ہر روگ پانڈو روگ۔ گولا۔ گانٹھ۔ کرمی روگ۔ دمہ۔ کھانسی۔ تلی کو دور کرے۔ قیمت ۸ اونس ایک روپیہ (عا)

ملنے کا پتہ:۔ کارخانہ امرت دھارا۔ لاہور۔

رسالہ کام ورتی شاستر حصہ اول اپنی قسم کا اول رسالہ اس مضمون پر ہے ۲۲۵ دستی اور ۵ فوٹو کی تصاویر ہیں نا پسند ہو تو دو دن رجسٹری کر کے واپس کر دیں ہم اسکی قیمت آپکو بھیجدینگے محصول دونو طرف کا آپ کا گیا۔

فہرست کتب مصنفہ

پنڈت ٹھاکردت شرما وید

مالک کارخانہ امرت دھارا لاہور

رسالہ کام ورتی شاستر حصہ دوم لکھا جا رہا ہے۔ یہ ایسا رسالہ ہے جس نے دنیا کے اندر ایک کھلبلی مچا رکھی ہے درخواستیں بہت جلد بھیجیں!

کیا ہم لڑکا یا لڑکی اپنی مرضی پر پیدا کر سکتے ہیں! اولاد حسب خواہش پیدا کرنے کے متعلق آجتک کی ویدک یونانی ڈاکٹری کی کل تحقیقات کا علیحدہ علیحدہ بیان کس طرح تبدیلی کیجا سکتی ہے۔ کیسی خوراک وغیرہ سے حسب خواہش اولاد پیدا کیجا سکتی ہے۔ مختلف رائیں اور تمام محققین کی تصویریں جو اہل خانہ ہیں انہیں ضرور اس کو ایک بار دیکھ لینا چاہیئے۔ دوسرا ایڈیشن قیمت اڑھائی آنے (۲/)

رسالہ حفظ ما تقدم طاعون حفظ ما تقدم کے متعلق حکیموں ویدوں یا ڈاکٹروں نے آجتک جتنی تحقیقات کی ہے سب اس میں درج ہے حفظ ما تقدم کے ہر ایک اصول اور ہر ایک دوائی کا مفصل بیان ہے۔ کل مضمون دیکھکر کسی اور کتاب کو دیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔ قیمت فیجلد ساڑھے سات آنہ ۔۔۔ (۷/)

رسالہ گھر کا حکیم گھر کا حکیم اس واسطے ہے کہ عام طور پر گھروں میں ہوتی رہنے والی امراض کے مختصراً آسان مگر مجرب آزمودہ سچے نسخے اس میں دیئے گئے ہیں تاکہ ہر ایک تیار کر کے فائدہ اٹھا سکے اور تھوڑی سی بات پر حکیم کی ضرورت نہ ہو چند ماہ میں پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا تھا۔ پھر دوسرا ایڈیشن اب تیسرا ایڈیشن قیمت اڑھائی آنے ۲/

کیا میں تندرست ہوں اور صحت و درازی عمر کا راز؟ آجتک اردو زبان میں اس قسم کا رسالہ نہیں لکھا گیا۔ شروع کر کے بغیر پڑھے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ مرد۔ عورت۔ بچہ۔ بوڑھا۔ جوان۔ تندرست بیمار۔ ہر ایک کو اس رسالے کے اصولوں کو جاننا چاہیئے۔ تندرستی کے اصول جن پر امیر اور غریب عمل کر سکتا ہے۔ دلایل بیان کئے گئے ہیں۔ دوسرا ایڈیشن قیمت فیجلد ۸/

رسالہ عشرت کل دنیا میں ۹۹ فی صدی سے بھی زیادہ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ بد عادت تمام دنیا پر قبضہ کئے ہوئے ہے۔ اس رسالہ میں اسکی مکمل تشریح کیگئی ہے اور بعدہ مفصل علاج اور ہر قسم کے نسخہ جات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ ہر امیر و کبیر فایدہ اٹھا سکیں سہ بارہ بہت سی زیادتی کے ساتھ طبع ہوتی ہے قیمت ساڑھے پانچ آنہ ۵/

رسالہ ہلیلہ روایت ہے کہ دھنونتری جی ہلیلہ کو ہاتھ میں لیکر سمندر سے برآمد ہوئے تھے گویا ہلیلہ کل امراض کیواسطے کافی ہے رسالہ ہذا میں اسکا بیان مکمل درج ہے دوسرا ایڈیشن ۱/

رسالہ وضع حمل یہ رسالہ ہر گھر میں موجود ہونا چاہیئے اور ہر گھر میں پڑھا کر یا سنا کر اسکے تمام مضامین ذہن نشین کرا دینے چاہئیں۔ مردوں کو اس سے واقف ہونا ضروری ہے اس میں ۱۲۲ با معنے تصاویر ہیں۔ دوسرا ایڈیشن قیمت فیجلد ۔۔۔ ۶/

رسالہ آتشک از روئے ویدک یونانی و ڈاکٹری اس مرض کی مکمل تشریح اسباب علامات اور علاج وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے اس سے پہلے ایسی مکمل کتاب نہیں لکھی گئی ہے ڈیڑھ سو سے زیادہ ہر قسم کے نسخہ جات دیئے گئے ہیں تمام حکما کا راز ہے قیمت (۱۲/)

تحفہ سرما ۱ موسم سرما میں کھانے لائق اغذیہ۔ ادویہ معجون ہائے۔ حریرہ جات۔ گولی یا کشتہ جات۔ وسفوف وغیرہ وغیرہ کے نہایت اعلےٰ نسخے دیئے گئے ہیں قیمت (۲/) -

تحفہ سرما ۲ ۔۔۔ قیمت (۳/)

ایضاً ۳ ۔۔۔

رسالہ صحت کے دس اصول - ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے ۔۔۔ ۶/

رسالہ سوزاک ۲۸ صفحوں کا ویدک یونانی اور ڈاکٹری کی کل تحقیقات دکھانیوالا رسالہ جس میں ۳۰۰ سے زیادہ ہر قسم کے نسخہ جات بھی دیئے گئے ہیں مرض سوزاک اور اسکے متعلق امراض پر اس سے زیادہ بہتر کوئی رسالہ نہیں مل سکتا ہے دوسرا ایڈیشن قیمت فیجلد ۸/

رسالہ حکیم و مریض حکیم کو علاج کرنے سے پہلے اور مریض کو علاج کرانے سے پہلے اسکو پڑھ لینا چاہیئے کیونکہ اسمیں حکیم و مریض کے تعلقات کی بابت ضروری بحث کی گئی ہے۔ اگر مریض اسکی پیروی کریں تو بہت ہی کم تکلیف اٹھاویں دوسرا ایڈیشن قیمت فیجلد ۲/

رسالہ زہروں کا علاج نمبر اول اس میں زہروں کے علاج کے ضروری نوٹ ہیں اور زہروں کے علاج کے مختصراً اصول ہیں یونانی۔ ویدک اور انگریزی کا بیان ہے حشرات الارض کو بھگانے کی تدابیر ہیں قیمت فیجلد ۲/

رسالہ زہروں کا علاج نمبر دوم اس میں تمباکو شراب چرس۔ افیون گانجا وغیرہ کا ذکر انکا زہر اتارنے کے علاج و طریق انکے بد نتایج اور چھڑانے کی ترکیب درج کی گئی ہیں۔ قیمت فیجلد ایک روپیہ ۔۔۔ (عہ)

رسالہ مجربات حکماء ہند نمبر اول اس رسالہ میں دیش اپکارک کے سال از اپریل ۱۹۰۴ء تا مارچ ۱۹۰۵ء کے کل سوال اور انکے جواب درج ہیں بڑے بڑے نامی حکما اور ایڈیٹر دیش اپکارک کے مجرب نسخہ جات درج کئے گئے ہیں فیجلد عہ/

رسالہ مجربات حکماء ہند نمبر دوم اس میں اخبار دیش اپکارک کے از اپریل ۱۹۰۵ء تا مارچ ۱۹۰۸ء یعنے تین سالوں کے کل مجرب نسخہ جات کا جو در جوابات یا مراسلات یا از طرف ایڈیٹر شایع ہوتے رہے ہیں لب لباب اور نچوڑ درج کیا گیا ہے قیمت فیجلد تین روپے ۔۔۔ ۳/

رسالہ مجربات حکماء ہند نمبر سوم دیش اپکارک کے ۲ سال اپریل ۱۹۰۷ء سے اپریل ۱۹۰۹ء تک کے مجربات کا مجموعہ درج کیا گیا ہے قیمت فیجلد تین روپے آٹھ آنے ۔۔۔ ۳/۸

رسالہ برہمی آجکل برہمی کے دافع نسیان مقوی دماغ اکسیر حافظہ دافعہ جریان وغیرہ ہونیکو ہر خاص و عام بخوبی جاننے لگ گئے ہیں اور برہمی بہت ہی استعمال ہو رہی ہے اسمیں برہمی کا مکمل بیان درج کر کے استعمال کے بیشمار اعلےٰ اعلےٰ طریقے لکھے گئے ہیں قیمت اردو ۲/ ہندی ۱/

رسالہ میٹھی نیند و فلسفہ خواب اپنی طرز کا پہلا رسالہ جو آجتک ہندوستان میں نہیں لکھا گیا زندگی کا تہائی سے زیادہ حصہ نیند میں جاتا ہے پڑھو اور عمر کو بڑھاؤ قیمت ۔۔۔ ۱۲/

رسالہ دلچسپ طبی مضامین نمبر اول اخبار دیش اپکارک کے چند مضامین کا مجموعہ ہے فیجلد ۱۲/

رسالہ درد سر - درد سر کی کل اقسام کا از روے ویدک یونانی ڈاکٹری کے مفصل بیان ہے فیجلد ۴/

سیر شملہ جو کوئی بھی شملہ جاوے اسکو پاس رکھنا چاہیئے ہر جگہ کا مفصل حال دیا ہے اسکے بغیر لطف نہ آویگا گھر بیٹھے شملہ کی سیر کرنا چاہو تو اسکو منگالو فیجلد عہ/

کام ورتی شاستر کئی سو تصاویر سے ہر بات کی تشریح کی گئی ہے مفصل حالات طلب کریں۔ قیمت حصہ اول پانچ روپے ۔۔۔ صہ/

المشتہر:- میرانند منیجر دیش اپکارک و کارخانہ امرت دھارا لاہور ۔ ملنے کا پتہ :- امرت دھارا ۔ لاہور

حضرت بندوں کے فہم پر ہے۔ ان پانچ نے سب پر پانی پھیر دیا۔ یہ فہم جب مجھے دیا گیا تو اس کے بعد ایک زمانہ میں لاہور کے اسٹیشن پر شام کو اُترا۔ بعض اسباب ایسے تھے کہ چینیاں والی مسجد میں گیا۔ شام کی نماز کے لئے وضو کر رہا تھا کہ مولوی محمد حسین بٹالوی کے بھائی میاں علی محمد نے مجھے کہا کہ جب عمل قرآن مجید و حدیث پر ہوتا ہے تو ناسخ و منسوخ کیا بات ہے میں نے کہا **کچھ نہیں**۔ اگرچہ وہ پڑھے ہوئے نہیں تھے (عالم مراد ہے۔ ایڈیٹر) گو میرزا صاحب کے اُستاد تھے۔ اُنھوں نے اپنے بھائی سے ذکر کیا ہوگا۔ یہ ان دنوں جوان تھے اور بڑا جوش تھا۔ میں نماز میں تھا اور وہ جوش سے ادھر اُدھر ٹہلتا رہا۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو کہا ادھر آؤ۔ تم نے میرے بھائی کو کہدیا کہ **قرآن میں ناسخ منسوخ نہیں** میں نے کہا ہاں نہیں ہے تب بڑے جوش سے کہا کہ تم نے ابو مسلم اصفہانی کی کتاب پڑھی ہے وہ احمق بھی قایل نہ تھا میں نے کہا پھر تو ہم دو ہو گئے۔ پھر اسے کہا کہ سید احمد کو جانتے ہو مراد آباد میں صدر الصدور رہے۔ میں نے جواب دیا کہ میں رام پور لکھنو اور بھوپال کے عالموں کو جانتا ہوں۔ ان کو نہیں جانتا۔ اس پر کہا کہ وہ بھی قایل نہیں۔ تب میں نے کہا بہت اچھا پھر ہم اب تین ہو گئے۔ کہنے لگا کہ یہ سب بدعتی ہیں۔ امام شوکانی نے لکھا ہے کہ جو نسخ کا قائل نہیں وہ بدعتی ہے۔ میں نے کہا تم دور ہو گئے۔ میں ناسخ و منسوخ کا ایک آسان فیصلہ آپ کو بتاتا ہوں تم کوئی آیت پڑھ دو جو منسوخ ہو اس کے ساتھ ہی میرے دل میں خیال آیا کہ اگر یہ ان پانچ آیتوں میں سے کوئی پڑھ دے تو کیا جواب دوں۔ خدا تعالیٰ ہی سمجھائے تو بات بنے۔ اس نے ایک آیت پڑھ دی میں نے کہا کہ فلاں کتاب نے جس کے تم بھی قائل ہو اس کا جواب دیدیا ہے۔ کہنے لگا ہاں پھر میں نے کہا اور پڑھو تو خاموش ہی ہو گیا مقدار کو یہ وہم رہتا ہے ایسا نہ ہو ہتک ہو اس لئے اُس نے یہی غنیمت سمجھا کر چپ رہے۔ بھیرہ میں ایک شخص نے نسخ کا مسئلہ پوچھا تو میں نے اپنے فہم کے مناسب جواب دیا اور کہا کہ پانچ کے متعلق میری تحقیق نہیں تو اس دوست نے کہا کہ اب ان پانچ پر نظر ڈال لیں۔ میں نے تفسیر کبیر رازی میں بہ تفصیل ان مقامات کو دیکھا تو تین مقام مجھے خوب سمجھ میں آ گئے۔ اور دو سمجھ میں نہ آئیں۔ تفسیر کبیر میں اتنا تو لکھا ہے کہ شدت اور خفت کا فرق ہو گیا ہے۔ غرض میں ان کتابوں کو پڑھتا ہوں مگر تعاون علی البر کے لئے نہ اس محبت اور جوش سے جو مجھے **پیارے کی پیاری کتاب** سے ہے۔ پھر میں ایک مرتبہ ریل میں بیٹھا ہوا ایک کتاب پڑھ رہا تھا۔ جیسے بجلی کوند جاتی ہے میں نے پڑھا کہ فلاں آیت منسوخ نہیں ہے۔ میں بڑا خوش ہوا کہ اب تو چار رہ گئیں صرف ایک ہی رہ گئی۔ بڑی بڑی کتابوں کا تو کیا ذکر میں چھوٹے چھوٹوں کی بھی پڑھ لیتا ہوں۔ مگر اسی غرض تعاون علی البر کے لئے۔ اس طرح ایک میں وہ پانچویں بھی مل گئی۔ اور اس طرح پر

خدا کے فضل سے یہ مسئلہ ناسخ و منسوخ حل ہو گیا

میرے دماغ کو اللہ تعالیٰ نے ترتیب کو محفوظ رکھنے والا بنایا ہے اگرچہ مجھے اب بھی زخم ہے مگر دماغ پر اس کے سبب سے صدمہ نہیں اس لئے میں اصل مطلب کی طرف آ کر کہتا ہوں کہ میں تفسیروں اور کتابوں سے تعاون علی البر کیا کرتا ہوں۔ دوسری بات یہ تھی کہ ہر چہ گیرد علتی علت شود کے موافق الفاظ کے معانی بگڑ گئے ہیں۔ اس میں سے **کلمہ** کے معنی سنائے جو درسی کتابوں کے نصاب میں بھی بگڑ گئے اور گورنمنٹ نے بھی غلطی ہونے دی۔ اسی طرح پر ایک لفظ الہام کا ہے۔ بعض لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ جو دل میں آجاوے وہ الہام ہے ان معنوں کو اتنا وسیع کیا کہ برہمو ازم کے ماننے والوں نے تمام انبیاء علیہ السلام کو نعوذ باللہ جھوٹا کہدیا۔ کیونکہ وہ الہام کی حقیقت ہی نہیں سمجھے۔ اور اس کے مفہوم کو ایسا بگاڑا کہ نبی انھیں جھوٹے معلوم ہوئے اور کہدیا کہ نعوذ باللہ انبیاء علیہ السلام نے صرف لوگوں کو ڈرانے کے لئے الہام کی عظمت بیان کی ورنہ یہ بہت معمولی بات ہے جو دل میں آجاتی ہے وہی الہام ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک جیسے آدمی کی میں نے کتاب پڑھی وہ بات بات پر کہتا ہے **هذا ما الهمني ربي**۔ اور پھر لکھدیا کہ

نہ جبریل امین قرآن بہ پیغامے نمی خواہم

یہ برہموں کا مذہب ہے۔ پرسوں ایک شخص نے ایک ترجمہ دیا لکھا تھا نعوذ باللہ الہامی ترجمہ ہے۔ ایک ہزار نسخہ چھاپا ہے خریدا جاوے۔ میں نے محض اس خیال پر کہ ایک دوست لایا ہے (میرے خیال میں وہ دوست ہے) اسکو پڑھ لیا۔ **میں اپنے کسی دوست کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ اس کو پڑھے**۔ میرا پڑھنا تعاون علی البر کے طور پر ہے۔ اس میں **ما انزل علی الملکین** میں **ملکین** کے معنے **شیطان** کیا ہے اور دلیل یہ دی ہے کہ جیسے ہماری زبان میں بچے کو **حضرت** کہتے ہیں یہ دونوں باتیں غلط ہیں اور خطرناک غلط ہیں۔ اگر ملک کا یہی ترجمہ ہے تو **امنوا بالله والملائكة** کے کیا معنے ہونگے۔ ہمارا وہ دوست اس مجلس میں ہے تو اس پر غور کرے کہ اس الہامی ترجمہ والے نے خدا سے ذرا بھی خوف نہ کر کے ہاروت و ماروت کو **شیاطین** کہا ہے اور پھر اس کا نام **الہام** رکھا ہے۔ میں نے جب اس ترجمہ میں یہ پڑھا تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ پیچھے میں نے سمجھا کہ اس کے متعلق تبلیغ کروں اس لئے میں کھول کر کہتا ہوں کہ **اس ترجمہ کو ہر گز ہر گز نہ پڑھو**۔ ملک کا ترجمہ فرشتہ ہے۔ اور حضرت کا ترجمہ بے ایمان کر یہ بھی جہالت کی بات ہے۔ پس تم کو چاہیے کہ

الفاظ کے معانی کرنے میں محتاط رہو اور قرآن کریم کے فہم کے بعض گر

الفاظ کے معانی کرنے میں خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور قرآن شریف کے لفظوں کو محکم کر لیا کرو قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے اول قرآن شریف ہی کو پڑھو اس کی آیات دوسری جگہ متواتر معنی بیان کرتی ہیں میں نے دیکھا ہے کہ قرآن مجید جب ایک بات کہتا ہے تو بیس مقامات تک بھی اس کی تشریح کرتا ہے۔ دس جگہ اور سات جگہ تو عام ہے۔ کیونکہ سات کا عدد بھی کامل ہے۔ بعض آیات ایسی بھی ہیں کہ میں ان پر سالہا سال غور کرتا رہا۔ کہ قرآن شریف میں کہاں تشریح کی ہے۔ اور پتہ نہ ملا مگر جب خدا تعالیٰ نے وہ پردہ اُٹھایا تو دیکھا کہ سو سو جگہ تک بیان کیا ہے۔ پھر اس کے بعد دوسرا ذریعہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عملدرآمد میں دیکھو وہاں بھی قرآن کریم کی تفسیر ملیگی۔

مثلاً صلوٰۃ اور زکوٰۃ کے الفاظ قرآن مجید میں آئے ہیں۔ اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عملدرآمد ہمیں بتائیگا کہ ان الفاظ کا کیا مفہوم ہے۔ ہمارے بعض دوستوں کو بھی اس قسم کا ابتلا آیا تھا اُنھوں نے کہا کہ قرآن شریف میں نماز حج وغیرہ دکھاؤ میں نے کہا کہ پہلے گھوڑے۔ خچر میں امتیاز بتاؤ۔ پھر البغال و الحمیر میں تفرقہ کرکے دکھاؤ میں نے ان کے لئے بہت دعا کی اور خدا تعالیٰ نے اُن کو سمجھ دی اور یہ ابتلا جاتا رہا۔ میں نے کہا کہ جب تم بغال اور حمیر میں فرق کرنے کے لئے انکو دیکھتے ہو تو کیوں تم اس شخص کی نماز نہیں دیکھتے جس پر قرآن نازل ہوا۔ ایک بات میری سمجھ میں آئی ہے کہ اگر قرآن مجید میں صلوٰۃ کی تمیز ہوتی تو وہ بھی عربی میں ہوتی پھر اُن لفظوں کے کئی کئی معنی کرتے۔ اور کس قدر مشکلات پیدا ہوتیں۔ پھر ایک اور نکتہ ہے۔ جب میں رامپور میں طالب العلم تھا کسی مقلد نے غیر مقلد کو کہا کہ نذیر حسین کے کیا معنی ہیں تو غیر مقلد طالب العلم نے کہا کہ اصل میں نذیر عدو حسین ہے۔ لفظ عدو محذوف ہو گیا ہے حالانکہ نذیر اُنکا نام تھا اور حسین کا لفظ باظہار قومیت شامل کیا گیا۔ والا اسطرح حذف مضاف سے عبد الغنی بھی جائز ہو جاوے کیونکہ بحذف مضاف عبد الغنی ہو سکتا ہے۔ اور کہیں کنایہ وغیرہ نکال کر خدا جانے کیا کیا معنی کرتے۔ پس ہمارے مولیٰ نے **کامل رحم فضل** سے نماز پڑھوا کر دکھا دی۔ اور ایک لاکھ ۲۴ ہزار صحابی نے دیکھ لی۔ حتیٰ کہ یہود و نصاریٰ و مجوس

اور ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابی نے دیکھ لی۔ حتیٰ کہ یہود و نصاریٰ

اور مجوس نے بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھ لی۔ پھر کسی اور معنی کی ضرورت نہیں نہ تقدیم تاخیر نہ کنایہ نہ حذف و محذوف کی۔ گجرات کے ضلع میں **وتہ شاہی** ایک قوم ہے وہ **کام** (شہوت) کرودھ (غصہ) لوبھ (حرص) موہ (بیجا محبت) اہنکار (غرور) کو چھوڑنے کا نام ہی نماز رکھتے ہیں۔ یہاں ایک گلو سقہ ہے جب وہ جماعت میں نہ تھا تو کہتا تھا کہ یہ خود منارہ ہیں۔ سر گنبد ہے اور آپ نماز ہیں۔ غرض اس قسم کی بیہودہ توجیہیں پیدا کر لیجاتی ہیں۔

مسلمانوں! یہ دکھ اور مصیبت کا وقت ہے ایسے وقت میں یاد رکھو کہ قرآن کریم کی تفسیر قرآن شریف اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عملدرآمد سے کرو۔ اور پھر تمام اُمت میں مشترکہ رنگ کو دیکھ لو۔

پھر احادیث صحیحہ کو پڑھو۔ ایک **بڑی گندی قوم** گذری ہے جو احادیث کا انکار کرتی ہے ایک نے یہ گندا لفظ کل کہا اور بڑی جرأت سے کہا کہ روات **احادیث شیاطین ہیں وہ نہیں مریگا جب تک خود شیطان نہ بن لے۔**

وہ لوگ بڑے ہی محروم ہیں جو اس علم حدیث سے محروم ہیں میں بچپن سے ۷۶-۷۷ سال کی عمر تک پہنچا ہوں اور میرا تجربہ ہے کہ

علم حدیث کے بغیر دین آتا ہی نہیں

تم ہی بتاؤ جسنے علم حدیث پڑھا ہے اس کی گواہی حدیث کے متعلق ماننی چاہیئے۔ یا اُس کی جس نے یہ علم پڑھا ہی نہیں۔ پھر ایک وہ لطیفہ قرآن کریم کے فہم کا ہے جو میرے ہادی نے مجھے سمجھایا ہے۔ میں نے ایک بار حضرت مرزا صاحب کے حضور عرض کیا کہ آپ کے طریق میں مجاہدات کیا ہیں؟ فرمایا اگر شوق ہے ان مجاہدات کا جو ہمارے طریق میں ہیں تو ایک کتاب عیسائی مذہب کے رد میں لکھو۔ میں نے

فصل الخطاب کے لکھنے کی وجہ۔

جب اس کتاب کے لکھنے کا ارادہ کر لیا تو ایک مسیحی کو مقرر کیا کہ وہ جو اعتراض قرآن شریف پر رکھتا ہے لکھے۔ اس نے انگریزی ایک تو اعتراض لکھ کر بھیج دیا میں نے اس کے اعتراضوں کو پڑھ کر ساری بائیبل کو کئی مرتبہ پڑھا اور نوٹ کرتا گیا۔ (وہ بائیبل اب کسی نے چُرا لی ہے) میں نے کل اعتراضات کے الزامی جواب نوٹ کر لئے اور پھر حقیقی جوابات کیطرف متوجہ ہوا تو بعض اعتراضوں کے جواب سمجھ میں آئے میں نے مرزا صاحب سے عرض کیا کہ بعض اعتراضوں کے جواب حقیقی نہیں ہو سکتے۔ یا تو ان اعتراضات کا ذکر ہی نہ کریں یا الزامی جواب دیکر خاموش ہو جائیں۔ میرا ایک دوست تھا اللھم اغفرہ وارحمہ مولوی عبد الکریم نام اُنھوں نے کہا کہ الزامی جواب پسند نہیں۔ میں نے حضرت صاحب سے ذکر کیا۔ آپ کی عادت تھی کہ ہنستے ہنستے کپڑا منہ پر رکھ لیتے تھے یہ سنکر فرمایا کہ بڑی بے انصافی کی بات ہے کہ **جس بات کو آپ کا قلب نہیں مانتا دشمن کو وہ آپ کیونکر منوائینگے۔** اس بات کو سُنکر میرا اعتقاد آپ کی نسبت بہت بڑھ گیا کہ جب تک اس کا قلب مطمئن نہیں ہوتا بات کرتا ہی نہیں۔ اور مجھے بڑا کہا کہ یہ بے انصافی ہے کہ جس بات کو خود نہ سمجھو دوسروں کو منواؤ۔ میں نے سمجھا کہ **اس کا ایمان بڑا عجیب ہے۔** اور یہی وجہ ہے جو ایک بات کو بیسیوں مرتبہ بیان کرتا ہے۔ میں یہ سنکر خاموش ہو گیا اور دل میں آیا کہ پھر کیا کریں۔ جب اُٹھنے کے قریب ہوئے تو فرمایا کہ جو مقامات حل نہیں ہوتے اُن کو خوشخط لکھ کر سامنے لٹکا لو۔ جب آمد و رفت کے وقت اُن پر نظر پڑے تو دعا کرو۔ چند روز کے بعد وہ انشاء اللہ حل ہو جائینگے۔ میں ان ایام میں **صوفیت** سیکھتا تھا۔ میں نے سوچا کہ خوشخط لکھنا اور پھر سامنے لٹکانا تو مشکل کام ہے اس لئے دل ہی میں لٹکا دو۔ یہ میرا اپنا ذوق تھا۔ اب بھی یہ گُر یاد رکھنے کے قابل ہے جو آیت سمجھ میں نہ آوے اُسکو خوشخط لکھ کر سامنے لٹکا دو اور دعا کرتے رہو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حل ہو جائیگی۔ غرض میں نے ان سوالات میں سے بعض کو اپنے دل پر لٹکا دیا اور خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے انھیں حل کر دیا۔ انھیں سوالوں میں سے والنجم کی تفسیر ہے جو میں نے لکھی ہے اگر کوئی چاہے تو وہ سوال موجود ہیں۔ میں اُس کے حوالہ کر سکتا ہوں غرض تم کو کوئی آیت سمجھ میں نہ آوے۔ تو اس طریق سے کام لو اور جناب الٰہی میں گر پڑو کہ تیری کتاب ہے میری سمجھ میں یہ آیت نہیں آتی۔ دعاؤں میں لگے رہو اور منتظر رہو کہ کب انکشاف ہو جاتا ہے۔ کیا میں نے اس موقعہ پر اپنے خیال کو ترجیح دی ہے یا کسی تفسیر کی سپارش کی ہے۔ بلکہ یہ جو تمھارا تجربہ بتایا ہے کہ قلب مطہر لیکر جناب الٰہی میں گر پڑو

مستقل سرمایہ کی تجویز

اس سال کے سالانہ جلسہ میں جو ضروری امر طے ہوا وہ مستقل سرمایہ کی ضرورت اور بہم رسانی ہے۔ اگرچہ مستقل سرمایہ کی ضرورت پر کوئی خاص تقریر نہیں ہوئی۔ مگر اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے انجمن احمدیہ سیالکوٹ کو جس نے اس تحریک کو پیش کیا۔ جلسہ میں جبکہ چندہ کے لئے اپیل کیا اور آٹھ سو روپیہ کے قریب نقد جمع ہوا اُسوقت میرے محترم بھائی میر حامد شاہ صاحب نے کھڑے ہوکر مختصر الفاظ میں فرمایا کہ آئے دن کی ضرورتوں کیلئے اگر ہم ایک لاکھ روپیہ جمع کرلیں اور اُس کو کسی کام پر لگایا جاوے اور اس کی آمدنی سے کام چلایا جاوے تو مفید ہوگا۔ اور اگر قوم اس تحریک کو مفید سمجھے اور ۷۵ ہزار باقی انجمنیں دیدیں تو سیالکوٹ کی انجمن ۲۵ ہزار روپیہ کا اقرار کرتی ہے۔ اس تحریک کے بعد گو ضرورت اس امر کی تھی کہ مختلف انجمنوں کے امیر اپنی اپنی انجمنوں کی طرف سے اسیطرح اعلان کرتے مگر مولوی محمد علی صاحب نے بحیثیت سکرٹری صدر انجمن ۷۵ ہزار کا باقی انجمنوں کی طرف سے اعلان کردیا۔ اور اسطرح یہ تجویز خدا کے فضل سے پاس ہوگئی۔ احمدی انجمنیں اپنے فرض کو اس موقعہ پر اسی تندہی اور کوشش سے انشاء اللہ ادا کریں جیسے اُنھوں نے آجتک کیا ہے۔ میری رائے میں اگر ۲۵ ہزار لاہور کی انجمن دیوے تو باقی پچاس ہزار کی وصولی میں دقت نہوگی۔ بلکہ یہ اُمید کرنا کسی صورت میں بیجا اور خلاف واقعہ نہیں کہ لاہور کی انجمن ۲۵ ہزار سے بھی بہت زیادہ دے۔

مستقل سرمایہ کی تجویز کے پاس ہونے پر میں بہت خوشی کا اظہار کرتا ہوں۔ میں نے ۱۹۰۷ء میں اس تحریک کو پچیس روپیہ فنڈ کی صورت میں قوم کے سامنے رکھا تھا۔ اور اس تجویز کو کانفرنس میں پاس کربھی لیا گیا اور ایک حد تک عمل بھی ہوا۔ لیکن پھر اس کی رفتار دھیمی اور آخر بالکل بند ہوگئی۔ خیر اب میری تحریک پھر زندہ ہوجائیگی۔ انشاء اللہ پھر ۱۹۱۰ء میں پھر اسی تحریک پر میں نے قوم کو توجہ دلائی چنانچہ ۱۸۔ دسمبر ۱۹۰۸ء کے الحکم میں جو مضمون میں نے لکھا تھا آج پھر اسے دوہراتا ہوں اُمید ہے کہ ناظرین اسے پھر دلچسپی سے پڑھینگے اس ایک لاکھ کی رقم کو اس سال کے اندر جمع کردیا جاوے تو انشاء اللہ یہ مفید امر ہوگا۔ اور اسطرح یہ سمجھنا چاہیے کہ اس سال کے اندر قوم سے

ایک لاکھ نہیں بلکہ اڑھائی لاکھ

کا سوال ہے۔ کیونکہ سال رواں کے اخراجات کیلئے بھی ایک لاکھ سے زیادہ کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر اس سال کے اندر یہ رقم جمع ہوگئی تو یہ یقیناً سمجھ لینا چاہیے کہ خدا کے فضل سے آئندہ سال کا مطالبہ بہرحال کم ہوجائیگا کیونکہ مستقل فنڈ سے آمدنی شروع ہوجائیگی۔ بہرحال یہ مستقل سرمایہ کی تجویز گو آج سے چار سال پیشتر الحکم میں کی گئی تھی اور اسوقت سرسری نظر سے پڑھ کراسے چھوڑ دیا گیا۔ مگر ضرورت آخر کچھ نہ کچھ کراکر رہتی ہے۔ اگر اسوقت سے اسپر عمل زوردار تحریک کے رنگ میں شروع کردیا جاتا تو اسوقت تک شاید مستقل سرمایہ میں صرف ایک لاکھ جمع ہوگیا ہوتا۔ بلکہ ہم شاید اس سے آگے قدم بڑھاکر

قوم کے سامنے کالج کے اجرا کی تجویز رکھتے

جس کی بہت بڑی ضرورت محسوس ہورہی ہے۔ تاہم اب وقت آگیا ہے کہ مستقل سرمایہ کے سوال کو عملی رنگ میں حل کیا جاوے۔ وہ مضمون جو الحکم ۱۸۔ دسمبر ۱۹۰۸ء میں شائع ہوا تھا حسب ذیل ہے:-

"کثرت سے تحریکیں ہوتی رہتی ہیں اور کم و بیش اُن پر عملدرآمد بھی ہوتا رہتا ہے مگر جو سوال میں آج قوم کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ معمولی نہیں قابل غور ہے سلسلہ عالیہ کی ضروریات پر ایک سال کے اندر کسی صورت میں ایک لاکھ سے کم خرچ نہیں ہوتا۔ اور قوم اس خرچ کو ادا کرتی ہے۔ یہ رقم سال بسال قومی ضروریات کے دائرہ کی وسعت کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اور یوں قوم کا بوجھ بڑھ رہا ہے۔

اگر ان بڑھتے ہوے اخراجات کیلئے کوئی مضبوط انتظام کیا جاوے۔ تو اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کوئی نہ کوئی راہ نکالتا رہیگا۔ جو یہ اخراجات پورے ہوتے چلے جائیں۔ مگر جہاں ہم اپنی ضروریات کے لئے مناسب جدوجہد کرتے ہیں وہاں ہمارا یہ فرض ہے کہ اُن ضروریات کے لئے جو قومی ضروریات ہیں بہت کچھ سوچ بچار کریں۔ کیونکہ اگر انتظام مناسب نہ کیا جائیگا تو آئے دن دست سوال دراز کرنا شاید مناسب نہوگا۔ علاوہ بریں ایک لاکھ کی رقم کا ہر سال قومی سرمایہ سے کم ہوجانا معمولی بات نہیں ہے۔ یہ فقرہ کسی قدر تشریح طلب ہے۔ قوم جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے ہر سال غربا کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیتی ہے۔ اور یہ روپیہ چونکہ دوسرے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے اسلئے بالکل واضح بات ہے کہ قوم ہر سال اپنے سرمایہ میں سے ایک لاکھ روپیہ کم کردیتی ہے میں اس کو ایک مثال سے واضح اور کھولتا ہوں فرض کرو قومی سرمایہ کی مقدار ۲۰ لاکھ ہے اور اس میں سے ایک لاکھ کی رقم ہر سال نکلتی چلی جاتی ہے تو صاف ظاہر ہے کہ ۲۰ سال میں یہ سرمایہ ختم ہوجائیگا۔ کہا جائیگا کہ بیس سال کے اندر قومی سرمایہ میں بھی افزائش ہوگی مگر اس میں وہ اخراجات شامل نہیں ہونگے جو قومی سرمایہ داروں کو اپنی ضروریات کے لئے کرنے پڑتے ہیں۔ اس اس بیشی کو محسوب نہیں کرنا چاہیے۔ یا اس کو یوں سمجھ لو کہ فرض کرو کہ مدرسہ کے اخراجات کے لئے ہم ہر سال ۲۰ ہزار خرچ کرتے ہیں اور یہ رقم قوم کے روپیہ میں سے نکل جاتی ہے اور اس کی جگہ کوئی رقم داخل نہیں ہوتی۔ تو یہ صریح کمی قومی سرمایہ کی ہے یا نہیں۔ یہ مسئلہ علم اقتصاد کا ہے تاہم ایسا نہیں کہ سمجھ میں نہ آسکے۔

پس اس نقصان کو جو قومی سرمایہ کے لئے خطرناک نقصان ہے بلکہ قومی ضرورتوں میں بھی دقتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور اس نقصان کا انسداد اور قومی رکاوٹوں کا دور کرنا بجز اس کے نہیں ہوسکتا کہ

انجمن کے ہاتھ میں مستقل سرمایہ ہو

اور انجمن کسی کام میں اس سرمایہ کو لگا کر اسے آمدنی کا ذریعہ بنائے۔ انجمن کے روپیہ کا یوں ہی بیکار پڑا رہنا کسی صورت میں مفید نہیں ہوسکتا۔ مگر ابھی تو انجمن کے ہاتھ میں کوئی ایسی معتد بہ رقم نہیں جس کو وہ کسی تجارتی کام میں یا ایسے محفوظ رنگ میں لگا سکے جس سے اخراجات سلسلہ کیلئے ایک آمدنی کی صورت پیدا ہو

میں جو کچھ کہتا ہوں خدا کے فضل سے کام کی بات کہتا ہوں اس میں غلطی کا ہونا یا اس تجویز میں کسی نقص کا ہونا بھی ممکن ہے۔ مجھے اپنی کسی رائے یا تجویز کے مکمل اور ناقابل خطا ہونے کا دعویٰ نہیں اور نہ میں اسکو بُرا مناتا ہوں کہ کوئی اسپر نکتہ چینی کرے۔

اور اصل یہ ہے کہ تبادلہ خیالات سے ہی انسان صحیح نتائج پر پہنچ سکتا ہے۔ کسی قوم یا سوسائٹی کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ اسے اس کی غلطیوں پر اطلاع ملے۔ اس لئے میں ہمیشہ خوش ہوتا ہوں اور اپنی بہتری اور بھلائی کے لئے ضروری سمجھتا ہوں کہ کم از کم ان معاملات پر جن کا تعلق قوم کے سود اور بہبود سے ہو اُن لوگوں کو جو اہل الرائے اور اہل قلم ہیں بولنا چاہیے۔ یہی مقصد مشوری اور مجلسوں کی تہ میں کام کرتا ہے بہرحال میں جو کچھ لکھتا ہوں یہ میری ذاتی رائے ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس میں غلطی ہو۔

میری غرض اس مضمون میں قوم کو انجمن کے لئے مستقل سرمایہ کی تجویز پر متوجہ کرنا ہے۔ اور یہ ایسی تجویز ہے کہ اگر اسپر توجہ نہ کی گئی تو قوم کے قومی سرمایہ میں معتد بہ کمی کا اندیشہ ہے۔ اشاعت اسلام کی مد میں اگر پانچسو روپیہ ماہوار کا خرچ ہو تو اس قدر سرمایہ جمع ہونا چاہیے جو پانچسو روپیہ کی آمدنی اس سے ہو سکے۔ اور اس طرح پر وہ اُن اخراجات کا کفیل ہو اسی غرض کو مدِ نظر رکھ کر میں نے ... کی تحریک کی تھی۔

انجمن نے اس رقم کو جو جمع ہو خواہ وہ کسی قدر بھی ہو مستقل سرمایہ قرار دینے کی تجویز منظور کرلی ہے۔ لیکن پورا حکم ایسے طور پر پوری نہیں ہوئی چاہیے کہ اس کیلئے برسوں

انتظار کرنا پڑے اس لئے اس کام کو پوری کوشش اور توجہ سے شروع کرنا ضروری ہے۔ اور جسقدر جلد ممکن ہو پچیس ہزار روپیہ تو جمع ہو جاوے تاکہ اسے کسی نفع بخش کام میں لگاکر اس کی آمدنی سے کسی ایک صیغہ کے اخراجات میں سہولت پیدا ہو۔ مستقل سرمایہ کا سوال ایک ضروری سوال ہے جو قوم کو اس سال احمدیہ کانفرنس میں سوچنا ہے اور اس کے متعلق فیصلہ ہو کر کام کی صورتیں اختیار کیجاویں جس سے جلد تر یہ رقم پوری ہو جاوے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ بزرگان ملت اس تحریک کو مفید و موثر بنانے کی فکر کرینگے ؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تاثیر نماز

واضح ہو کہ ۹۔ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء کو بعد سنت صبح اس عاجز کے دل پر وارد ہوا کہ نماز کے بارہ میں جو یہ آیت ہے اِنَّ الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر ولذکر اللہ اکبر اس کا کیا مطلب ہے۔ مجھپر کھولا گیا کہ نماز جو فحشاء سے نہیں روکتی وہ تو اصل میں نماز نہیں۔ لوگ جو نماز پڑھتے ہیں ان میں سے بہت کم ایسے ہیں جو نماز پڑھتے ہیں۔ یعنی سچے دل سے اور متوجہ ہو کر نماز پڑھتے ہیں اور خوب سمجھکر اللہ تعالیٰ کے روبرو کھڑے ہوتے ہیں۔ اکثر تو یوں ہی تقلیدی نماز پڑھ لیتے ہیں اور زیادہ تر ٹھونگیں ہی مارتے ہیں۔ جو اصل طریق کو سمجھکر خوف خدا سے نماز پڑھتا ہے نماز اسکو فحشاء و منکر سے ضرور روکتی ہے۔ (تشریح) دیکھو یہ مثل مشہور ہے :۔ "تخم تاثیر صحبت کا اثر" بموجب اس مثل کے تم آزمالو کہ صحبت میں تاثیر ضرور ہوتی ہے جس صحبت میں بیٹھوگے اس کی تاثیر تم میں رفتہ رفتہ ضرور پیدا ہوگی۔ ہمارے ملک کے آخری چند بادشاہ بھڑوؤں اور رنڈیوں کی صحبت میں بیٹھے اور شرابخوری اور زناکاری شروع کر دی۔ آخر نامرد اور ذلیل ہو گئے۔ اور بادشاہی مغلیہ خاندان سے جاتی رہی۔ تمام ملک سکھوں اور مرہٹوں نے تاراج کر دیا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے انگریزوں کو ابر رحمت کیطرح ہندوستان پر بھیجا اور اس ملک کو دوبارہ سرسبز کیا۔ ورنہ اگر سکھ اور مرہٹے حکمران رہتے تو آج تک مغلیہ سلطنت کے ساتھ ہی اسلام کا بھی نام و نشان مٹ جاتا اور اذان۔ نماز کتابوں میں درج رہجاتیں۔ کوئی انپر عامل نہ رہتا۔ صحبت کی تاثیر مسلم ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے اصحاب جو پہلے کفار تھے اور حیوانوں کی طرح زندگی بسر کرتے تھے کیسے شائستہ اور مہذب بنگئے جن کی مثل اولین و آخرین میں کوئی قوم نہوئی نہوگی۔ الا ماشاءاللہ پھر صحابہ و اہلبیت کے صحبت یافتہ لوگ بڑے بڑے رتبوں پر پہنچے۔ ان کا حال تذکرۃ الاولیا میں پڑھ کر دیکھ لو۔ تیسری صدی تک یہ قوم کثرت سے پائی جاتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ گھٹتی گئی اور تیرہویں صدی میں ختم ہوگئی۔ چونکہ آخر کو سب نیک مرد رخصت ہو گئے لہذا اللہ تعالیٰ نے مسیح و مہدی کو مثل انبیا کے خود تعلیم دیکر مکرر اسلام کو زندہ کیا چونکہ یہ ایک علیحدہ مضمون ہے لہذا اسکو ترک کر کے پھر دوبارہ تاثیر صحبت والا مسئلہ شروع کرتا ہوں۔ دنیا اور دین کی بھلائی نیک صحبت سے حاصل ہوتی ہے اور دین و دنیا کی برائی بھی صحبت بد سے ملتی ہے۔ دیکھو تم جس صحبت میں نشست و برخاست رکھوگے اس کی عادات و محاورات سے ضرور تمھیں حصہ ملیگا۔ سچوں کی صحبت سے سچے ہو جاؤگے۔ اور جھوٹوں کی ہمنشینی سے جھوٹے۔ میراثیوں کی صحبت میں تمھیں کچھ نہ کچھ گانا آجاویگا اور قرآن خوانوں کی محفل میں بیٹھنے سے قرآن خوانی سیکھ لوگے۔ شعرا کی صحبت میں شعر کہنے لگوگے اور علماء کی صحبت میں تھوڑا بہت علم آجاویگا۔ بہادروں کے پاس رہنے سے بہادر بنجاؤگے اور بزدلوں کی صحبت سے بزدل۔ نفیس مزاجوں کے ہم نوالہ و ہم پیالہ ہو کر ضرور کچھ نفاست تم میں آجاویگی اور گندوں کے ہمسایہ میں رہکر تم گندے بنجاؤگے۔ اہلکاروں کی صحبت میں بھی تاثیر ہے اور آوارہ گردوں کی صحبت میں بھی ایک قسم کا اثر ہے۔ بھلا جب تاثیر صحبت مسلم ہے تو کیا اللہ کی جناب کی پانچ وقت کی حاضری کچھ اپنا اثر نہ دکھلائیگی۔ اور تم اس پاک کے دربار میں پانچ بار روزہ حاضر ہو کر کچھ پاک نہ بنوگے۔

افسوس کہ شیاطین کی صحبت کا اثر تو تم تسلیم کرتے ہو لیکن رحمن کی صحبت کی تاثیر کے قائل نہیں ؛ نہیں تمھیں ضرور قائل ہونا پڑیگا۔ پھر کیا سبب ہے کہ شیاطین کی صحبت کا اثر محسوس ہوتا ہے اور صریح نظر آتا ہے۔ لیکن رحمن کی صحبت کا اثر محسوس نہیں ہوتا۔ اور نظر نہیں آتا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ لوگ رحمن کی صحبت میں بیٹھتے ہی نہیں۔ نماز پڑھتے ہی نہیں روزہ رکھتے ہی نہیں۔ اب بظاہر تم کہو گے کہ یہ جھوٹ ہے۔ لاکھوں کروڑوں آدمی پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں روزہ رکھتے ہیں لیکن اصل میں آپ غلطی پر ہیں۔ یہ جو نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے نظر آتے ہیں اصل میں نہ نماز پڑھتے ہیں نہ روزہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ نماز اور روزہ کا حق نہیں ادا کرتے۔ سچے دل سے نماز روزہ نہیں بجالاتے۔ رسمی طور پر یا لوگوں کے دکھاوے کے لئے اور قومی عادت کے موافق نماز میں چار ٹھونگیں مار لیتے ہیں۔ اور روزہ بھی بطور فاقہ کے رکھ لیتے ہیں ؛ دوا بھی اگر کہنہ اور کرم خوردہ ہو تو تاثیر نہیں کرتی دعائیں بھی اگر سوز و گداز نہ ہوں تو وہ فائدہ نہیں بخشتیں۔ اور جسطرح جسمانی بیمار کے لئے دوا تجویز کرنیوالا حکیم پرہیز بھی تجویز کرتا ہے اسی طرح نماز روزہ کے ساتھ بھی پرہیزگاری شرط ہے ورنہ جس طرح بدپرہیز بیمار اچھا نہیں ہوسکتا اسیطرح بغیر تقویٰ اور پرہیزگاری کے نماز روزہ کا فائدہ مرتب نہیں ہوتا۔ اور قرب الٰہی حاصل نہیں ہوتا۔ اب ہر شخص جو اس مضمون کا سننے والا آزمائش کے طور پر چالیس روز تک سچے دل سے نماز شروع کرے اور حرامخوری اور حرامکاری کے نزدیک نہ جائے۔ اور پرہیزگاری اختیار کرے ناممکن ہے کہ اسپر انوار الٰہی نازل نہوں اور وہ خود اور اس کے ہم صحبت محسوس نہ کریں کہ اس شخص میں ایک نیک تبدیلی پیدا ہوگئی ہے۔ مگر یہ نری آزمائش نہو بلکہ رضائے الٰہی کی خواہش ہو ورنہ اس شخص کا سا حال ہوگا جسنے ایک بھینس لینے کے وعدہ پر چالیس روز تک نماز پڑھی تھی۔ اور جب بعد چالیس روز کے بھینس نہ ملی تو نماز پڑھنے والے نے کہا کہ خیر ہمنے بھی بغیر وضو کے چالیس روز تک نماز پڑھی تھی ؛

اگر سچے دل سے نماز کوئی پڑھے تو ضرور ہے کہ وہ خدائی صفات بقدر استعداد حاصل کریگا۔ اللہ تعالیٰ تعریف کے لائق ہے وہ بھی تعریف کے لائق بنیگا ؛ اور ضرور کچھ بندے اس کی ربوبیت میں داخل کئے جائینگے۔ اس میں رحمانیت اور رحیمیت کی شان کچھ نہ کچھ آجاویگی اور مالکیت بھی بعد اس کے ایمان کے ضرور اپنا جلوہ دکھاویگی۔ صراط مستقیم ضرور اسکو دکھایا جاویگا۔ اور انبیاء و اولیاء کی طرح اسپر انعام ہونگے۔ نہ یہود کیطرح وہ مغضوب علیہ بنیگا نہ نصاریٰ کی مانند ضال ہوگا۔ چونکہ بار بار اللہ اکبر کہتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ اسے بڑا بنائیگا۔ اور سبحان ربی العظیم کی تکرار کرنے کے بدلے وہ پیارا رب اسے عظیم الشان کر دیگا۔ اور سبحان ربی الاعلیٰ کے بار بار پڑھنے کے باعث وہ رب العزت اسے عالیشان بنا دیگا۔ چونکہ سبحانک اللھم اور التحیات ہر دو رکعت کے بعد پڑھتا ہے میرا پاک پروردگار اسے دنیا دی الائشوں سے پاک کر دیگا اسکو مال اور اولاد نیک و پاک بخشیگا۔ چونکہ درود نماز میں آپ کے رسول مقبول پر پڑھتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ بڑھ چڑھ کر اسپر اپنی رحمتیں نازل کریگا۔ جب سچی نماز میسر ہوگی جس کے یہ نتائج ہیں تو پھر فحشاء اور منکر کہاں پاس بھٹکینگے۔ آخر آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولذکر اللہ اکبر۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ پانچ وقت کی حاضری میں تو فحشاء اور منکر سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ پھر اگر دوام ذکر میں بندہ مشغول ہو تو بہت ہی بڑا بنجائے۔ اللہ تعالیٰ راقم مضمون اور سننے والوں کو اپنے فضل و کرم سے صدق دل کی نماز عطا فرمائے اور دوام ذکر پر قائم کرے۔ آمین یارب العالمین

(ناصر نواب)

الوقت میگو یند زمیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آنیوالے مہدی اور مسیح کی جو بشارت دی تھی وہ تیرہ سو سال تک ایک ہاتف کے رنگ میں چھپی آئی۔ جسقدر لوگ اہل اللہ اور باخدا اسلام میں اس سے پہلے گذرے تھے انھوں نے اپنے کشوف اور حقانی علوم کی بنا پر اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت چودھویں صدی کو ٹھہرایا۔ یہاں تک کہ بعض نے اپنی اولاد کو اس پاک وجود کو سلام پہنچانے کی وصیت کی آنیوالا اپنے وقت پر آیا اور جو کام خدا تعالیٰ نے اس کے سپرد کیا تھا اسکو کرکے اپنے وقت پر مرفوع ہو گیا۔ دیکھنے والوں نے اسکو دیکھا اور شناخت کیا۔ مگر بعض نے دیکھا چونکہ وہ انسان جیسا ہی انسان تھا اس لئے وہ اس میں اپنے خیال کے موافق کوئی اچنبھا اور عجوبہ نہ پاکر اس سے متنفر رہے یہ اسپر ہی موقوف نہ تھا جو آنے والے کے لئے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا کرتا ہے یہی مقدر ہوتا ہے اور وہ اپنے وقت میں انھیں نفوس کی شناخت میں آتا ہے جو نہایت باریک بین ہوتے اور نور فراست رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر طرح سے قوم کو سمجھایا مگر الٹی کھوپری والوں نے نہ شناخت کرنا تھا نہ کیا اس لئے وہ پکارا

امروز قوم من نہ شناسد مقام من
روزے بگریہ یاد کند وقت خوشترم

یہ شعر ایک کیفیت اپنے اندر رکھتا ہے۔ جو اسوقت پیدا ہوگی جب انتظار کرنے والوں کی آرزوؤں پر پانی پھر جائیگا۔ زمین نے جو نشانات اس موعود کی تصدیق کے لئے ضروری تھے وہ پورے ہوئے آسمان نے شہادت دی۔ مگر دیکھنے والوں نے کہدیا ابھی نہیں۔

وہ لوگ جو اس کے منکرین میں داخل ہوے ان کی حالت بہت ہی واجب الرحم ہو رہی ہے۔ وہ سخت مشکلات میں ہیں۔ اس مضمون کی تحریک مجھے اس رسالہ سے ہوئی جو حال میں خواجہ حسن نظامی آل انڈیا صوفی کانفرنس کے سکرٹری صاحب نے شیخ سنوسی اور ظہور حضرت امام مہدی آخرالزماں کے نام سے شائع کیا ہے یہ رسالہ حلقہ نظام المشائخ دہلی سے ۸ ؍ میں مل سکتا ہے پچھلے دنوں خواجہ صاحب بلاد اسلامیہ کی سیاحت کے لئے گئے تھے اور ان کی غرض اپنے سلسلہ کی اشاعت اور تبلیغ تھی۔ اس سفر میں وہ مصر بیت المقدس۔ دمشق اور مدینہ منورہ کے بعض بزرگوں سے ملے ہیں انھوں نے اپنے کشوف یا الہامات یا قیاسات کی بنا پر ظہور امام مہدی کے متعلق فرمایا۔ وہ خواجہ صاحب نے اس میں درج کر دیا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ خواجہ حسن نظامی کو یہ بھی علم تھا اور خوب علم تھا کہ ہندوستان میں ایک مہدی و مسیح آیا۔ وہ اگر اعتقاد نہ رکھتے تھے تو کم از کم اُن بزرگوں سے اتنا تو کہہ سکتے تھے کہ ہندوستان میں ایک بزرگ نے ایسا دعوی کیا ہے تب انھیں ان خیالات کا اندازہ معلوم ہو جاتا۔ مگر وہ معذور بھی تھے۔ اس لئے کہ انکو اس کی ضرورت نہ تھی۔ یہ کام تو کسی احمدی کا ہو سکتا تھا اور ہو سکتا ہے۔ جوان ممالک میں تبلیغ کے لئے نکلے اور ایسی حالت میں کہ ان ممالک کے لوگ ظہور مہدی کے لئے آجکل ہی انتظار کرتے ہیں یہ بڑا اہم امر ہے کہ ان کو یہ خوشخبری پہنچائی جاوے کہ آنیوالا آگیا۔ یہ کام جو اسوقت قوم کو کرنا چاہئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی زندگی میں ہمیشہ اسلامی ممالک میں تبلیغ کے لئے کوشش کرتے رہے۔ اور کم از کم کوئی نہ کوئی کتاب اور رسالہ تیار کرکے بھیجے۔ آپکے بعد یہ سلسلہ قریبًا بند ہے۔ حالانکہ اب اس کی بہت ضرورت ہے۔ یہ امر تو ایک جملہ معترضہ کے طور پر میں کہہ گیا۔ میں اس مضمون میں ان بزرگوں کے خیالات کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں جو انھوں نے ظہور مہدی کے متعلق اپنے علم کی بنا پر ظاہر کئے ہیں۔

شیخ توفیق بکری شیخ المشائخ مصر کی رائے خواجہ حسن نظامی صاحب نے اپنے رسالہ کے صفحہ ۵ پر ان الفاظ میں لکھی ہے۔ ”رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے موافق اسلام کی بہتری کا زمانہ قریب آگیا۔ پستی وافسردگی کا دور ختم ہوا۔ اور زمانہ اب اہل اسلام کے ہر طبقہ میں حرکت پیدا کر رہا ہے۔ اس گروہ کو بھی ہاتھ پانوں ہلانے چاہئیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو پیشوائی کا منصب عطا فرمایا ہے۔ مشائخ طریقت کو سلیمن کو دایاں ہاتھ بننا چاہئے“

حضرت توفیق بکری کے بعد متعدد مشائخ صوفیہ سے ملاقاتیں ہوئیں۔ اور ان سب کو اسی خیال میں سرشار دیکھا گیا۔ کہ دنیا کا یہ دور قریب الختم ہے۔ قیامت کی منزل نزدیک آگئی ہے۔ اور مسلمانوں کا پہلو دوسرا شاندار رنگ بدلنے والا ہے“

پھر اہل مصر کے خیالات کو یوں ظاہر کیا ہے:- ”اہل مصر ہم مسلمانان ہند سے زیادہ یورپ کی رفتار زندگی اور حکمت عملی کو سمجھتے ہیں اور ہم سے بڑھکر مسلمانوں کی عام پستی و افسردگی کا علاج ڈھونڈ رہے ہیں۔ اسواسطے افریقہ کی

سنوسی تحریک

کا نشوونما کچھ تعجب خیز نہیں۔ انقلاب ایام کے اقتضاء نے افریقہ والوں کو اپنی حالت سنبھالنے پر خود بخود متوجہ کردیا ہے وہ اہل ہند کی طرح متعصب نہیں ہیں عیسائی اور یہودیوں کے ساتھ کھانے پینے میں انھیں کچھ باک نہیں مغربی علوم کی دلدادگی میں سب سے آگے ہیں ان کے جدید ترقی سائنس کی ایجادوں کو دیکھ [...] ساتھ ہی مغربی تمدن کے ناگو[ار ...] کے دل سے دشمن ہیں۔ جب [...] بازاروں میں کھلم کھلا مسلمان [...] عورتیں پردہ سے آزاد ہوتی جا[تی ...] مغربی تمدن پر لگاتے ہیں۔ اور [...] رسول مقبول صلعم کی وہ پیشگوئی [...] قریب علانیہ شراب پی جائے[گی ...] عیب نہ سمجھا جائیگا۔ اس پیشگ[وئی ...] سے ان کا اس نتیجہ پر پہنچنا [...] کا دور کرنیوالا

امام آخرالزماں [...]

ہے۔ امام آخرالزماں یعنی حضر[ت ...] ان کے عقیدے میں بہت جلدی [...] کہ حضرت امام مہدی دنیا کی تما[م ...] ہیں۔ دنیا نے مادی حالت میں [...] مگر روحانی اور باطنی عالم میں اندھی[را ...] بروز بڑھتا جاتا ہے۔ حضر[ت ...] بنانے دنیا میں آتے ہیں لیکن [...] صلعم کی طرح ایک بشر ہیں۔ [...] کی مثل اسباب و ذرائع کے ما[...] ایک پھونک مار کر سب تاریکی [...] ان کی اعانت کے لئے طیار ہو [...] یہ ہے کہ اپنی حالتوں کو درست [...] مسلمانوں کا نمونہ بنیں۔ نئی رو[...] اور سوچیں کہ کن اسباب سے [...] سے محفوظ رہ سکتے ہیں“

بیت المقدس کے کسی بزرگ نے اسطرح بیان کیا ہے:- ”ایک [...] ایک بخاری بزرگ سے ملاقا[ت ...] جہاندیدہ اور صاحب فہم و فر[است ...] وصہ دراز سے مدینہ شریف [...] ہے۔ جب میں نے روسی طر[...] کئے تو بخاری صاحب نے عجی[ب ...] کی اور فرمایا ہم لوگ حکمرانوں [...] اچھے ہیں یا برے بلکہ خود اپنی [...] ہم میں وہ اہلیت ہے یا نہیں ج[...] کو عادل اور رحمدل بادشاہت ع[...] وعدہ ہے کہ بندوں کے اعمال [...] اور فرمایا میں نے جو اپنا گھر چھوڑ کر [...] اختیار کی ہے اس کا سبب یہی [...] کے ظہور کا انتظار ہے۔ چو ہم [...] سے صاف دشمنہ کر رہے [...]

الوقت میگزین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آنیوالے **مہدی** اور **مسیح** کی جو بشارت دی تھی وہ تیرہ سو سال تک ایک امانت کے رنگ میں چلی آئی۔ جسقدر لوگ **اہل اللہ** اور **باخدا** اسلام میں اس سے پہلے گذرے تھے انھوں نے اپنے **کشوف** اور **حقانی علوم** کی بنا پر اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت چودھویں صدی کو ٹھہرایا۔ یہاں تک کہ بعض نے اپنی اولاد کو اس پاک وجود کو سلام پہنچانے کی وصیت کی **آنیوالا** اپنے وقت پر آیا اور جو کام خدا تعالیٰ نے اس کے سپرد کیا تھا اسکو کرکے اپنے وقت پر مرفوع ہو گیا۔ دیکھنے والوں نے اسکو دیکھا اور شناخت کیا۔ مگر جنہوں نے اسے دیکھا چونکہ وہ انسان جیسا ہی **انسان** تھا اس لئے وہ اس میں اپنے **خیال** کے موافق کوئی **اچنبھا** اور **عجوبہ** نہ پاکر اس سے متنفر رہے یہ اسپر ہی موقوف نہ تھا ہر آنے والے کے لئے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا کرتا ہے یہی مقدر ہوتا ہے اور وہ اپنے وقت کبھی انھیں نفوس کی شناخت میں آتا ہے جو نہایت **باریک بین** ہوتے اور **نور فراست** رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر طرح سے قوم کو سمجھایا مگر اُلٹی کھوپڑی والوں نے نہ شناخت کرنا تھا نہ کیا اس لئے وہ پکارا

اروز قوم من نہ شناسد مقام من
روز بگریہ یاد کند وقت خوشترم

یہ **شعر ایک کیفیت** اپنے اندر رکھتا ہے۔ جو اسوقت پیدا ہوگی جب انتظار کرنے والوں کی آرزوؤں پر پانی پھر جائیگا۔
زمین سے جو نشانات اس موعود کی تصدیق کے لئے ضروری تھے وہ پورے ہوئے آسمان نے شہادت دی۔ مگر دیکھنے والوں نے کہدیا **ابھی نہیں**۔
وہ لوگ جو اس کے منکرین میں داخل ہوئے ان کی حالت بہت ہی واجب الرحم ہو رہی ہے۔ وہ سخت مشکلات میں ہیں۔ اس مضمون کی تحریک مجھے اس رسالہ سے ہوئی جو حال میں **خواجہ حسن نظامی** آل انڈیا صوفی کانفرنس کے سکرٹری صاحب نے **شیخ سنوسی اور ظہور حضرت امام مہدی آخرالزماں** کے نام سے شائع کیا ہے یہ رسالہ حلقہ نظام المشائخ دہلی سے ۸؍ پر مل سکتا ہے پچھلے دنوں خواجہ صاحب بلاد اسلامیہ کی سیاحت کے لئے گئے تھے اور ان کی غرض اپنے سلسلہ کی اشاعت اور تبلیغ تھی۔ اس سفر میں وہ مصر بیت المقدس۔ دمشق اور مدینہ منورہ کے بعض بزرگوں سے ملے ہیں انھوں نے اپنے کشوف یا الہامات یا قیاسات کی بنا پر **ظہور امام مہدی** کے متعلق فرمایا۔ وہ خواجہ صاحب نے اس میں درج کر دیا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ **خواجہ حسن نظامی** کو یہ بھی علم تھا اور خوب علم تھا کہ ہندوستان میں **ایک مہدی و مسیح آیا**۔ وہ اگر اعتقاد نہ رکھتے تھے تو کم از کم اُن بزرگوں سے اتنا تو کہہ سکتے تھے کہ ہندوستان میں ایک بزرگ نے ایسا دعویٰ کیا ہے تب انھیں ان خیالات کا اندازہ معلوم ہو جاتا۔ مگر وہ معذور بھی تھے۔ اس لئے کہ انکو اس کی ضرورت نہ تھی۔ یہ کام تو کسی احمدی کا ہو سکتا تھا اور ہو سکتا ہے۔ جو ان ممالک میں تبلیغ کے لئے نکلے اور ایسی حالت میں کہ ان ممالک کے لوگ **ظہور مہدی** کے لئے آجکل ہی انتظار کرتے ہیں یہ بڑا اہم امر ہے کہ ان کو یہ **خوشخبری** پہنچائی جاوے کہ **آنیوالا آگیا**۔ یہ کام جو اسوقت قوم کو کرنا چاہیے حضرت **مسیح موعود علیہ السلام** اپنی زندگی میں ہمیشہ اسلامی ممالک میں تبلیغ کے لئے کوشش کرتے رہے۔ اور کم از کم کوئی نہ کوئی کتاب اور رسالہ طیار کر کے بھیجتے۔ آپکے بعد یہ سلسلہ قریباً بند ہے۔ حالانکہ اب اس کی بہت ضرورت ہے۔ یہ امر تو ایک جملہ معترضہ کے طور پر میں کہہ گیا۔ میں اس مضمون میں ان بزرگوں کے خیالات کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں جو انھوں نے ظہور مہدی کے متعلق اپنے علم کی بنا پر ظاہر کئے ہیں۔

شیخ توفیق بکری شیخ المشائخ مصر کی راسے خواجہ حسن نظامی صاحب نے اپنے رسالہ کے صفحہ ۵ پر ان الفاظ میں لکھی ہے۔ "رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے موافق اسلام کی بہتری کا زمانہ قریب آگیا۔ پستی و افسردگی کا دور ختم ہوا۔ اور زمانہ اب اہل اسلام کے ہر طبقہ میں حرکت پیدا کر رہا ہے۔ اس گروہ کو بھی ہاتھ پاؤں ہلانے چاہئیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی پیشوائی کا منصب عطا فرمایا ہے۔ مشائخ طریقت کو مسلمین کا دایاں ہاتھ بننا چاہیے"

حضرت توفیق بکری کے بعد متعدد مشائخ صوفیہ سے ملاقاتیں ہوئیں۔ اور ان سب کو اسی خیال میں سرشار دیکھا گیا۔ کہ دُنیا کا یہ دور قریب الختم ہے۔ قیامت کی منزل نزدیک آگئی ہے۔ اور مسلمانوں کا پہلو دوسرا شاندار رنگ بدلنے والا ہے"

پھر اہل مصر کے خیالات کو یوں ظاہر کیا ہے:۔ "اہل مصر ہم مسلمانان ہند سے زیادہ یورپ کی رفتار زندگی اور حکمت عملی کو سمجھتے ہیں اور ہم سے بڑھ کر مسلمانوں کی عام پستی و افسردگی کا علاج ڈھونڈ رہے ہیں۔ اسواسطے افریقہ کی

سنوسی تحریک

کا نشو و نما کچھ تعجب خیز نہیں۔ انقلاب ایام کے اقتضاء نے افریقہ والوں کو اپنی حالت سنبھالنے پر خود بخود متوجہ کر دیا ہے وہ اہل ہند کی طرح متعصب نہیں ہیں عیسائی اور یہودیوں کے ساتھ کھانے پینے میں انھیں کچھ باک نہیں مغربی علوم کی دلدادگی میں سب سے آگے ہیں ان کے جوان ترقی سائنس کی ایجادوں کو دیکھکر اُبلے پڑتے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ہی مغربی تمدن کے ناگوار اور خلاف مذہب اثرات کے دل سے دشمن ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ قاہرہ کے بازاروں میں کھلم کھلا مسلمان شراب پیتے ہیں۔ ان کی عورتیں پردہ سے آزاد ہوتی جاتی ہیں تو وہ اس کا الزام مغربی تمدن پر لگاتے ہیں۔ اور انھیں واقعات نے انکو رسول مقبول صلعم کی وہ پیشگوئی یاد آتی ہے کہ قیامت کے قریب علانیہ شراب پی جائیگی۔ اور بے شرمی و بےحیائی کو عیب نہ سمجھا جائیگا۔ اس پیشگوئی کی صداقت کے یقین سے ان کا اس نتیجہ پر پہنچنا بالکل حق بجانب ہے کہ ان خلیوں کا دُور کرنیوالا

امام آخرالزماں

ہے۔ امام آخرالزماں یعنی حضرت امام مہدی کا ظہور ان کے عقیدے میں بہت جلدی ہونیوالا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت امام مہدی دنیا کی تمام تاریکیوں کو دُور کرنیوالے ہیں۔ دنیا نے مادی حالت میں خوب روشنی بڑھائی ہے مگر روحانی اور باطنی عالم میں اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ جو دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ حضرت امام اس ظلمت کو نور بنانے دنیا میں آتے ہیں لیکن وہ بھی ہمارے رسول صلعم کی طرح ایک بشر ہیں۔ ان کے بھی سب کام آدمیوں کی مثل اسباب و ذرائع کے ماتحت ہونگے۔ یہ نہوگا کہ ایک پھونک مار کر سب تاریکیوں کو دور کر دیں لہٰذا ہمکو ان کی اعانت کے لئے طیار ہو جانا چاہئے۔ اور وہ طیاری یہ ہے کہ اپنی حالتوں کو درست کریں۔ سچے اور راستباز مسلمانوں کا نمونہ بنیں۔ نئی روشنی کے علوم حاصل کریں اور سوچیں کہ کن اسباب سے مسلمان نئی روشنی کی برائیوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں"

بیت المقدس کے کسی **بزرگ بخاری** کا تذکرہ خواجہ صاحب نے اسطرح کیا ہے:۔ "ایک دن خاص حرم کے اندر ایک بخاری بزرگ سے ملاقات ہوئی یہ حضرت بڑے جہاندیدہ اور صاحب فہم و فراست معلوم ہوتے تھے عرصہ دراز سے مدینہ شریف میں اقامت اختیار کر لی ہے۔ جب میں نے روسی طریق حکمرانی کی نسبت سوالات کئے تو بخاری صاحب نے عجیب موثر الفاظ میں تقریر کی اور فرمایا ہم لوگ حکمرانوں کو نہیں دیکھا کرتے کہ وہ اچھے ہیں یا بُرے بلکہ خود اپنی حالتوں پر غور کرتے ہیں کہ آیا ہم میں وہ اہلیت ہے یا نہیں جس کے سبب خدا تعالیٰ ہم کو عادل اور رحمدل بادشاہت عطا کرے۔ کیونکہ اس کا وعدہ ہے کہ بندوں کے اعمال پر حکام کا تقرر منحصر ہے۔ اور فرمایا میں نے جو اپنا گھر چھوڑ کر مدینہ شریف کی اقامت اختیار کی ہے اس کا سبب یہی ہے کہ مجھکو اس طاقت الٰہی کے ظہور کا انتظار ہے۔ جو ہم سب کو اپنی پاکیزہ روحانیت سے صاف و شستہ کر دے۔ اور ہمارے بکھرے ہوئے